بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ 27

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN
بیتُ القرآن
لاہور۔ پاکستان
0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مِصباحُ القرآن

قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ 27

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول .... جون 2023
ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "Book Developer" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمدللہ۔
2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چونگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

بیت القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ (لانگ کورس) اور ”معلم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔
2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ با محاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا [1]	الْمُرْسَلُوْنَ [2] (31)
اس نے کہا	پس کیا (ہے)	تمہارا معاملہ	اے	سب بھیجے ہوئے (فرشتو)

قَالُوْٓا	اِنَّآ [3]	اُرْسِلْنَآ [4]	اِلٰى قَوْمٍ [5] مُّجْرِمِيْنَ لا (32)
ان سب نے کہا	بے شک ہم	ہم بھیجے گئے ہیں	مجرم لوگوں کی طرف

لِنُرْسِلَ [6]	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ طِيْنٍ لا (33)
تاکہ ہم بھیجیں (یعنی برسائیں)	اُن پر	پتھر	مٹی سے

مُّسَوَّمَةً [7] [2]	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ [8] (34)
نشان لگائے ہوئے (ہیں)	آپ کے رب کے نزدیک	حد سے بڑھنے والوں کے لیے

فَاَخْرَجْنَا [9]	مَنْ	كَانَ	فِيْهَا
پھر ہم نے نکال لیا	(اُسے) جو	تھا	اس (بستی) میں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ [8] ج (35)	فَمَا	وَجَدْنَا [9]	فِيْهَا
ایمان لانے والوں میں سے	پس نہ	ہم نے پایا	اس میں

غَيْرَ بَيْتٍ [10]	مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ج (36)	وَ	تَرَكْنَا [9]
ایک گھر کے سوا	مسلمانوں میں سے	اور	ہم نے چھوڑی

فِيْهَآ	اٰيَةً [11] [10]	لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ
اس میں	ایک نشانی	(اُن لوگوں) کے لیے جو	وہ سب ڈرتے ہیں

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ط (37)	وَ	فِيْ مُوْسٰٓى	اِذْ
دردناک عذاب (سے)	اور	موسیٰ میں (بھی ایک نشانی ہے)	جب

اَرْسَلْنٰهُ [12] [9]	اِلٰى فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ [10]
ہم نے بھیجا اُسے	فرعون کی طرف	ایک دلیل کے ساتھ

مُّبِيْنٍ (38)	فَتَوَلّٰى [14] [13]	بِرُكْنِهٖ [12]	وَ
واضح	تو اس نے منہ پھیر لیا	اپنی قوت کی وجہ سے	اور

قَالَ	سٰحِرٌ	اَوْ	مَجْنُوْنٌ (39)
اس نے کہا	(یہ) جادوگر (ہے)	یا	دیوانہ (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] جس لفظ کے شروع میں اَلْ ہو اس کے شروع میں یَا کی بجائے اَيُّهَا آتا ہے اور کبھی دونوں بھی آجاتے ہیں۔

[2] شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] قَوْمٍ لفظاً واحد اور معناً جمع ہے اس لیے اسکے ساتھ لفظ مُجْرِمِيْنَ جمع آیا ہے۔

[6] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[7] یعنی ہر پتھر پر نشان لگا دیا گیا تھا کہ اس سے فلاں کا سر کچلنا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[9] فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر ساکن حرف ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[10] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

[11] نشانی سے مراد اس عذاب کے آثار ہیں، گھروں کے کھنڈرات اور بحر مردار جو اس علاقے میں ہے، ماہرین آثار قدیمہ کے مطابق اس کے اردگرد زمین اس قدر دھنسی ہوئی کہ سطح سمندر سے 1300 فٹ نیچی ہے۔

[12] ہٗ اور ہٖ کا فعل کے آخر میں ترجمہ اُسے اور اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے اگر ہٗ سے پہلے "ا" ہو تو یہ ہٗ ہو جاتا ہے

[13] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

[14] تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	اس نے کہا پس تمہارا کیا معاملہ ہے؟
اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿31﴾	اے بھیجے ہوئے (فرشتو)۔ ﴿31﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ	انہوں نے کہا بے شک ہم بھیجے گئے ہیں
اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾	ایک مجرم قوم کی طرف۔ ﴿32﴾
لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ	تاکہ ہم اُن پر بھیجیں (یعنی برسائیں)
حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿33﴾	مٹی کے (کھنگر) پتھر۔ ﴿33﴾
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ	(جو) آپ کے رب کی طرف سے نشان زدہ ہیں
لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿34﴾	حد سے بڑھنے والوں کے لیے۔ ﴿34﴾
فَاَخْرَجْنَا مَنْ	پھر ہم نے نکال لیا اسے جو (بھی)
كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿35﴾	مومنوں میں سے اس (بستی) میں تھا۔ ﴿35﴾
فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا	پس ہم نے اس (بستی) میں نہ پایا
غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿36﴾	مسلمانوں کا (کوئی گھر) ایک گھر کے سوا۔ ﴿36﴾
وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً	اور ہم نے اس (بستی) میں ایک نشانی چھوڑی
لِّلَّذِيْنَ	اُن (لوگوں) کے لیے جو
يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿37﴾	دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿37﴾
وَفِيْ مُوْسٰٓى	اور موسیٰ (کے قصے) میں (بھی ایک نشانی ہے)
اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ	جب ہم نے اُسے فرعون کی طرف بھیجا
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾	ایک واضح دلیل (معجزات) کے ساتھ۔ ﴿38﴾
فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ	تو اس نے منہ پھیر لیا اپنی قوت کی وجہ سے
وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿39﴾	اور اس نے کہا (یہ) جادوگر یا دیوانہ ہے۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالَ، قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ۔
اَلْمُرْسَلُوْنَ	: رسول، مرسل، رسالت۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
قَوْمٍ	: قوم، اقوام، قومیت۔
مُّجْرِمِيْنَ	: جرم، مجرم، جرائم۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
حِجَارَةً	: حجرِ اسود، شجر و حجر۔
طِيْنٍ	: بدطینت انسان۔
عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔
لِلْمُسْرِفِيْنَ	: اسراف۔
فَاَخْرَجْنَا	: خارج، خروج، اخراج۔
فِيْهَا	: فی سبیل اللہ
اَلْمُؤْمِنِيْنَ	: امن، ایمان، مومن۔
وَجَدْنَا	: وجود، موجود۔
غَيْرَ	: دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
بَيْتٍ	: بیت اللہ، اہل بیت۔
اَلْمُسْلِمِيْنَ	: مسلم، مسلمان، اسلام۔
وَ	: شان و شوکت، علم و ہنر۔
تَرَكْنَا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ۔
فِيْهَآ	: فی الحال، فی الحقیقت۔
اٰيَةً	: آیت، آیات قرآنی۔
يَخَافُوْنَ	: خوف، خائف۔
اَلْعَذَابَ	: عذابِ قبر، عذاب آخرت
اَلْاَلِيْمَ	: عذابِ الیم، رنج و الم۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مُّبِيْنٍ	: بیان، مبیّنہ طور پر۔
قَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں
سٰحِرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی۔
مَجْنُوْنٌ	: مجنون، جنون۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَاَخَذْنٰهُ [1][2]	وَجُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ [1][2]	فِي الْيَمِّ
پس ہم نے پکڑا اُسے	اور اسکے لشکروں (کو)	پھر ہم نے پھینک دیا اُنہیں	سمندر میں

وَهُوَ [3]	مُلِيْمٌ (40) ط	وَفِيْ عَادٍ	اِذْ	اَرْسَلْنَا [2]
اس حال میں کہ وہ	قابل ملامت کام کرنے والا	اور عاد میں (نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجی

عَلَيْهِمُ	الرِّيْحَ	الْعَقِيْمَ (41) ج	مَا	تَذَرُ [4]
اُن پر	ہوا	بانجھ	نہیں	وہ چھوڑتی تھی

مِنْ شَيْءٍ [5]	اَتَتْ [4]	عَلَيْهِ	اِلَّا	جَعَلَتْهُ [4]
کسی چیز کو	(کہ) وہ آتی	اس پر	مگر	وہ کر دیتی اُسے

كَالرَّمِيْمِ (42) ط	وَ [3]	فِيْ ثَمُوْدَ	اِذْ	قِيْلَ [6]
بوسیدہ ہڈی کی طرح	اور	ثمود میں (بھی نشانی ہے)	جب	کہا گیا

لَهُمْ	تَمَتَّعُوْا [7]	حَتّٰى حِيْنٍ [5] (43)	فَعَتَوْا [1]
اُن سے	تم سب فائدہ اُٹھالو	ایک وقت تک	پھر اُنہوں نے سرکشی کی

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَتْهُمُ [1][4]	الصّٰعِقَةُ [4]
اپنے رب کے حکم کے بارے میں	تو پکڑ لیا اُنہیں	کڑک نے

وَهُمْ [3]	يَنْظُرُوْنَ [8] (44)	فَمَا [1]	اسْتَطَاعُوْا
اس حال میں کہ وہ	وہ سب دیکھ رہے تھے	پھر نہ	اُنہوں نے استطاعت رکھی

مِنْ قِيَامٍ [9]	وَّمَا	كَانُوْا	مُنْتَصِرِيْنَ [10] (45) لا	وَقَوْمَ نُوْحٍ [3]
کھڑے ہونے کی	اور نہ	وہ سب تھے	سب بدلہ لینے والے	اور قوم نوح کو (بھی ہلاک کیا)

ع 2 23 1

مِّنْ قَبْلُ ط	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ (46) ع
(اس) سے پہلے	بے شک وہ	تھے سب	لوگ	سب نافرمانی کرنے والے

وَ [3]	السَّمَآءَ	بَنَيْنٰهَا [11][2]	بِاَيْىدٍ [12]	وَّ [3]	اِنَّا
اور	آسمان	ہم نے بنایا اُسے	(اپنے) ہاتھوں سے	اور	بے شک ہم

لَمُوْسِعُوْنَ [13][14][15] (47)	وَ	الْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا
یقیناً وسعت والے (ہیں)	اور	زمین	ہم نے بچھا دیا اسے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فَ کا ترجمہ عموماً تو، پس، سو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔

2 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر ساکن حرف ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

3 وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

4 تَ، تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی یا ایک کیا جاتا ہے۔

6 قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا وٗ کو گرامر کے اصول کے مطابق ی کیا گیا ہے۔

7 فعل میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 يَنْظُرُوْنَ ایسا فعل ہے جس میں حال اور مستقبل کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں تھے استعمال ہوا ہے۔

9 یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے

10 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 هَا فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے

12 بِاَيْىدٍ کا ایک ترجمہ قوت کے ساتھ بھی ہے جیسا کہ سورۃ صٓ میں دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ آیا ہے یعنی داؤد جو قوت والے تھے۔

13 اسم کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔

14 یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، کیونکہ اللہ کی عظمت کے اظہار کیلیے ہے۔

15 یعنی آسمان پہلے بہت وسیع ہے ہم اس سے بھی زیادہ وسیع کرنے کی طاقت رکھتے ہیں یا اس سے مراد ہے ہم طاقت اور قوت میں بہت وسعت والے ہیں۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	پس ہم نے اُسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ	پھر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا
وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿40﴾	اس حال میں کہ وہ قابل ملامت کام کرنے والا تھا ﴿40﴾
وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا	اور عاد (کے قصے) میں (نشانی ہے) جب ہم نے بھیجی
عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿41﴾	اُن پر بانجھ (یعنی خیر وبرکت سے خالی) ہوا۔ ﴿41﴾
مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ	نہیں وہ چھوڑتی تھی کسی چیز کو جس پر وہ آتی
اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿42﴾	مگر وہ اُسے بوسیدہ ہڈی کی طرح (چوراچورا) کر دیتی۔ ﴿42﴾
وَفِيْ ثَمُوْدَ	اور ثمود (کے قصے) میں (بھی نشانی ہے)
اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا	جب اُن سے کہا گیا (کہ) تم فائدہ اُٹھالو
حَتّٰى حِيْنٍ ﴿43﴾ فَعَتَوْا	ایک وقت (یعنی تین دن) تک ﴿43﴾ پھر انہوں نے سرکشی کی
عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	اپنے رب کے حکم کے بارے میں
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ	تو انہیں (بجلی کی) کڑک نے پکڑ لیا
وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿44﴾	اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے تھے۔ ﴿44﴾
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ	پھر انہوں نے کھڑے ہونے کی استطاعت نہ رکھی
وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿45﴾	اور نہ وہ بدلہ لے سکنے والے تھے۔ ﴿45﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ	اور اس سے پہلے قوم نوح کو (بھی ہم ہلاک کر چکے)
ع 2 23 1 اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿46﴾	بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔ ﴿46﴾
وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ	اور آسمان کو، ہم نے اسے (اپنے) ہاتھوں (طاقت) سے بنایا
وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾	اور بے شک ہم یقیناً وسعت والے ہیں۔ ﴿47﴾
وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا	اور زمین کو، ہم نے اُسے بچھادیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فَاَخَذْنٰهُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
- وَ : شام وسحر، عفو ودرگزر۔
- فِي : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- مُلِيْمٌ : ملامت۔
- اَرْسَلْنَا : رسول، رسالت، مرسل۔
- عَلَيْهِمُ : علی الاعلان، علی العموم۔
- الرِّيْحَ : ریح، ریح بادی۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- شَيْءٍ : شے، اشیائے خوردونوش۔
- اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلا قلیل۔
- كَالرَّمِيْمِ : کالعدم، کماحقہ۔
- قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ۔
- تَمَتَّعُوْا : مال ومتاع، متاع عزیز۔
- حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
- اَمْرِ : امر، آمر، مامور، امور۔
- فَاَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
- يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، تناظر۔
- اسْتَطَاعُوْا : حسب استطاعت۔
- مِنْ : من وعن، منجانب، مجملہ۔
- قِيَامٍ : قیام، مقیم، قائم مقام۔
- قَوْمَ : قوم، اقوام، قومیت۔
- قَبْلُ : قبل ازوقت، قبل الکلام۔
- فٰسِقِيْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
- وَ : رحم وکرم، ظلم وستم۔
- السَّمَآءَ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
- بَنَيْنٰهَا : بنا استوار کرنا، بنانا۔
- بِاَيْىدٍ : یدبیضاء، رفع الیدین۔
- لَمُوْسِعُوْنَ : وسعت، وسیع وعریض۔
- الْاَرْضَ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- فَرَشْنٰهَا : فرش، فرشی اینٹ۔

فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ [1] (48)	وَ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	خَلَقْنَا [2]	
پس (ہم کیا) خوب	بچھانے والے (ہیں)	اور	ہر چیز سے	ہم نے پیدا کیں	
زَوْجَيْنِ [3]	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ [4] (49)	فَفِرُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ ط	
دو قسمیں	تاکہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو	پس تم سب دوڑو	اللہ کی طرف	
اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ [5]	نَذِيْرٌ [6]	مُّبِيْنٌ ج (50)	
بیشک میں	تمہارے لیے	اس (کی طرف) سے	ایک ڈرانے والا (ہوں)	واضح	
وَ	لَا تَجْعَلُوْا [7]	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا [6]	اٰخَرَ ط	اِنِّيْ
اور	مت تم سب بناؤ	اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا	بیشک میں
لَكُمْ	مِّنْهُ [5]	نَذِيْرٌ [6]	مُّبِيْنٌ ج (51)	كَذٰلِكَ	مَآ
تمہارے لیے	اس (کی طرف) سے	ایک ڈرانے والا (ہوں)	واضح	اسی طرح	نہیں
اَتَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ [8][7]	اِلَّا	
آیا	(ان لوگوں کے پاس) جو	ان سے پہلے (تھے)	کوئی رسول	مگر	
قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ مَجْنُوْنٌ ج (52)	اَ	تَوَاصَوْا [2][9]	
اُنہوں نے کہا	(یہ) جادوگر	یا دیوانہ (ہے)	کیا	اُنہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی ہے	
بِهٖ ج	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُوْنَ ج (53)	فَتَوَلَّ [11]
اس (بات) کی	بلکہ	وہ سب	لوگ (ہیں)	سب سرکش	سو آپ منہ پھیر لیجیے
عَنْهُمْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِمَلُوْمٍ [12] ق (54)	وَّذَكِّرْ	
ان سے	پس نہیں (ہیں)	آپ	ہرگز قابل ملامت کیے ہوئے	اور آپ نصیحت کرتے رہیے	
فَاِنَّ	الذِّكْرٰى [13]	تَنْفَعُ [13]	الْمُؤْمِنِيْنَ (55)	وَمَا	
پس بیشک	نصیحت	نفع دیتی ہے	ایمان لانے والوں (کو)	اور نہیں	
خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَالْاِنْسَ	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ [14] (56)	
میں نے پیدا کیا	جنوں (کو)	اور انسانوں (کو)	مگر	اس لیے کہ وہ سب میری عبادت کریں	
مَآ	اُرِيْدُ	مِنْهُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ		
نہیں	میں چاہتا	ان سے	کوئی رزق		

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اللہ تعالیٰ کی عظمت کے اظہار کے لیے جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

[2] فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر ساکن حرف ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[3] علامت یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں دو قسموں سے مراد نر اور مادہ، خشکی اور تری، رات اور دن، روشنی اور تاریکی، خیر اور شر وغیرہ ہیں۔

[4] تَذَكَّرُوْنَ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ کو گرایا گیا ہے۔

[5] یہ دراصل مِنْهُ تھا ہٗ سے پہلے جزم ہو تو الٹا پیش صرف پیش سے بدل جاتا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ایک یا کوئی کیا گیا ہے

[7] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[8] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[10] تَوَاصَوْا یعنی ہر بعد میں آنے والی قوم نے اس طرح جادوگر اور دیوانہ کہہ کر رسولوں کی تکذیب کی جیسے پہلی قومیں بعد میں آنے والی قوموں کو وصیت کر کے گئی ہوں۔

[11] فعل میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[12] علامت بِ سے پہلے اگر مَا ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] ـٰی اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[14] فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں وہی نْ موجود ہے اور یہاں تخفیفاً آخر سے یْ حذف کی ہوئی ہے۔

فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾	پس (دیکھو ہم) کیا خوب بچھانے والے ہیں۔ ﴿48﴾
وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ	اور ہر چیز سے ہم نے دو قسمیں پیدا کیں
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿49﴾	تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿49﴾
فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ	پس تم اللہ کی طرف دوڑو، بیشک میں تمہارے لیے
مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾	اس کی طرف سے واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿50﴾
وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ	اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود مت بناؤ
اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ	بے شک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿51﴾	واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿51﴾
كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ	اسی طرح نہیں آیا (ان لوگوں کے پاس) جو
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ	ان سے پہلے تھے کوئی رسول
اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿52﴾	مگر انہوں نے کہا (یہ) جادوگر یا دیوانہ ہے۔ ﴿52﴾
اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ	کیا انہوں نے ایک دوسرے کو اس (بات) کی وصیت کی ہے
بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿53﴾	(نہیں) بلکہ وہ سب (خود ہی) سرکش لوگ ہیں۔ ﴿53﴾
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ	سو آپ ان سے منہ پھیر لیجیے
فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿54﴾	پس آپ ہرگز قابل ملامت نہیں ہیں۔ ﴿54﴾
وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى	اور آپ نصیحت کرتے رہیے پس بیشک نصیحت
تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿55﴾	مؤمنوں کو نفع دیتی ہے۔ ﴿55﴾
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ	اور میں نے جنوں اور انسانوں کو نہیں پیدا کیا
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿56﴾	مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔ ﴿56﴾
مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ	نہ میں ان سے کوئی رزق چاہتا ہوں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَنِعْمَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مِنْ	: منجانب، من وعن۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل تعداد۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خورد ونوش۔
خَلَقْنَا	: تخلیق، خالق، مخلوق۔
تَذَكَّرُوْنَ	: تذکیر، تذکرہ، مذاکرہ۔
فَفِرُّوْٓا	: فرار، مفر، مفرور، راہ فرار۔
اِلَى	: الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔
مُّبِيْنٌ	: بیان، مبیّنہ طور پر۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیّت۔
اٰخَرَ	: اُخروی زندگی۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
اِلَّا	: اِلاماشاءاللّٰہ، اِلا قلیل۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ۔
سَاحِرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی۔
مَجْنُوْنٌ	: مجنون، جنون۔
تَوَاصَوْا	: وصیت نامہ، وصیت۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت۔
طَاغُوْنَ	: طاغوت، طاغوتی نظام۔
بِمَلُوْمٍ	: ملامت۔
ذَكِّرْ	: تذکیر، تذکرہ، مذاکرہ۔
تَنْفَعُ	: نفع، منافع، نفع ونقصان۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	: امن، ایمان، مومن۔
خَلَقْتُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
الْاِنْسَ	: جن وانس، انسان۔
اِلَّا	: اِلاماشاءاللّٰہ، اِلا یہ کہ۔
لِيَعْبُدُوْنِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من حیث القوم۔
رِّزْقٍ	: رزق، رزّاق، رازق۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	يُّطْعِمُوْنِ [1] (57)	اِنَّ اللّٰهَ
اور نہ	میں چاہتا ہوں	کہ	وہ سب مجھے کھلائیں	بے شک اللہ

هُوَالرَّزَّاقُ [2]	ذُو الْقُوَّةِ	الْمَتِيْنُ (58)	فَاِنَّ [3][4]
وہی بہت رزق دینے والا	قوت والا	بہت مضبوط (ہے)	پس بے شک

لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا [5][6]	مِّثْلَ ذَنُوْبِ [6]
(ان) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا	ایک ڈول (یعنی حصہ ہے عذاب کا)	ڈول (حصے) کی طرح

اَصْحٰبِهِمْ	فَلَا [4]	يَسْتَعْجِلُوْنِ [1][7] (59)
انکے ساتھیوں کے	سو نہ	وہ سب جلدی طلب کریں مجھ سے (عذاب)

فَوَيْلٌ [4]	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
پس ہلاکت (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا

مِنْ يَّوْمِهِمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ [8] ع (60)
ان کے (اُس) دن سے	جس (کا)	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں

ع 3 14 2

اٰيَاتُهَا: 49 — 52 سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ 76 — رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ [9]	الطُّوْرِ لا (1)	وَ [9]	كِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ لا (2)
قسم ہے	طور (پہاڑ کی)	اور	کتاب (کی)	لکھی ہوئی

فِيْ رَقٍّ	مَّنْشُوْرٍ [10] لا (3)	وَّ [9]	الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ [11] لا (4)
ورق میں	(جو) کھلے ہوئے	اور	آباد گھر (کی)

وَ [9]	السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ [11] لا (5)	وَ [9]	الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ [11][12] لا (6)
اور	بلند کی ہوئی چھت (کی)	اور	اُبلتے ہوئے سمندر کی

اِنَّ [3]	عَذَابَ رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ [13] لا (7)	مَّا	لَهٗ
بیشک	آپکے رب کا عذاب	یقیناً واقع ہونے والا (ہے)	نہیں (ہے)	اس کو

مِنْ دَافِعٍ [5][14] لا (8)	يَّوْمَ	تَمُوْرُ	السَّمَآءُ	مَوْرًا لا (9)
کوئی ہٹانے والا	(جس) دن	حرکت کرے گا	آسمان	سخت حرکت کرنا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے آخر میں یِ لگانی ہو تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں وہی نِ موجود ہے اور یہاں آخر سے یِ گری ہوئی ہے۔

[2] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[3] اِنَّ شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[4] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔

[6] ذَنُوْبٌ بھرے ڈول کو کہتے ہیں جس طرح کنویں سے ڈول میں اپنے حصے کا پانی نکالا جاتا ہے اس اعتبار سے عذاب کے حصے کے لیے یہ لفظ استعمال ہوا ہے، یعنی ان ظالموں کو عذاب کا حصہ پہنچے گا۔

[7] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے علامت یَ یا تَ وغیرہ اگر شروع میں ہو تو اِسْتَ کا اِ گر جاتا ہے۔

[8] علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[9] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ اور قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[10] مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] اَلْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ساتویں آسمان پر عبادت خانہ ہے جس میں فرشتے عبادت کرتے ہیں ہر وقت فرشتوں سے آباد رہتا ہے۔

[12] اَلْمَسْجُوْرِ کا ایک معنی بھرے ہوئے ہے اور دوسرا بھڑکائے ہوئے بھی کیا گیا ہے۔

[13] اسم کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔

[14] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَّمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿57﴾	اور نہ میں (یہ) چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ ﴿57﴾
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ	بے شک اللہ ہی بہت رزق دینے والا
ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿58﴾	قوت والا بہت مضبوط ہے۔ ﴿58﴾
فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	پس بے شک ان کے لیے جنہوں نے ظلم کیا
ذَنُوْبًا	ایک ڈول ہے (یعنی عذاب کا ایک حصہ ہے)
مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ	ان کے ساتھیوں کے ڈول (یعنی حصے) کی طرح
فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿59﴾	سو وہ مجھ سے جلدی (عذاب) طلب نہ کریں۔ ﴿59﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پس ہلاکت ہے اُن (لوگوں) کیلئے جنہوں نے کفر کیا
ع 3 14 2 مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿60﴾	انکے اُس دن سے جسکا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ ﴿60﴾

اٰيَاتُهَا: 49 — 52 سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ 76 — رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالطُّوْرِ ﴿1﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿2﴾	قسم ہے طور کی۔ ﴿1﴾ اور ایک لکھی ہوئی کتاب کی۔ ﴿2﴾
فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿3﴾	(جو) کھلے ہوئے ورق میں ہے۔ ﴿3﴾
وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿4﴾	اور آباد گھر کی۔ ﴿4﴾
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿5﴾	اور بلند کی ہوئی چھت (یعنی آسمان) کی۔ ﴿5﴾
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿6﴾	اور اُبلتے ہوئے سمندر کی (قسم)۔ ﴿6﴾
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ	بے شک آپ کے رب کا عذاب
لَوَاقِعٌ ﴿7﴾	یقیناً واقع ہونے والا ہے۔ ﴿7﴾
مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿8﴾	اسکو کوئی ہٹانے والا (یعنی روکنے والا) نہیں ہے۔ ﴿8﴾
يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿9﴾	جس دن آسمان حرکت کرے گا سخت حرکت کرنا۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	شام وسحر، رحم وکرم۔
اُرِيْدُ	ارادہ، مراد، مرید۔
يُّطْعِمُوْنِ	قیام وطعام، بعد از طعام۔
ذُو	ذوالجلال، ذو معنی۔
الْقُوَّةِ	قوت، قوی، مقوی۔
ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِّثْلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل
اَصْحٰبِهِمْ	صاحب، اصحاب بدر۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَسْتَعْجِلُوْنِ	عجلت، مہر معجّل۔
لِّلَّذِيْنَ	لہٰذا، الحمدللہ۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَّوْمِهِمُ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الطُّوْرِ	کوہ طور، طورِ سینا۔
كِتٰبٍ	کتاب، کاتب، کتابت۔
مَّسْطُوْرٍ	سطر، سطور، بین السطور۔
فِيْ	فی سبیل اللہ، فی الحال۔
رَقٍّ	ورق، اوراق۔
مَّنْشُوْرٍ	ناشر، منشور، نشرواشاعت
الْبَيْتِ	بیت اللہ، بیت المقدس۔
الْمَعْمُوْرِ	معمور، عمرانیات (آبادیات)
الْمَرْفُوْعِ	اعلیٰ وارفع، رفعت۔
وَ	گردونواح، شان وشوکت
الْبَحْرِ	بحیرۂ عرب، برّوبحر۔
لَوَاقِعٌ	واقع، وقوع پذیر، وقوعہ۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
دَافِعٍ	دفاع، مدافعت، دفع۔
يَّوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
السَّمَآءُ	ارض وسما، کتب سماویہ۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

وَتَسِيْرُ [1]	الْجِبَالُ [2]	سَيْرًا ط (10)	فَوَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
اور چلیں گے	پہاڑ	بہت چلنا	پس ہلاکت (ہے)	اُس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ [3] لا (11)	الَّذِيْنَ	هُمْ [4]	فِيْ خَوْضٍ	يَّلْعَبُوْنَ (12)
جھٹلانے والوں کے لیے	جو	وہ سب	فضول بحث میں	وہ سب کھیل رہے ہیں

وقف لازم

يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ [5]	اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ	دَعًّا ط (13)	هٰذِهِ
(جس) دن	وہ سب دھکیلے جائیں گے	جہنم کی آگ کی طرف	خوب دھکے دے کر	(کہا جائے گا) یہی (وہ)

النَّارُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ (14)	اَفَسِحْرٌ
آگ (ہے)	جو	تھے تم	اس کو	تم سب جھٹلاتے	تو (بھلا) کیا جادو (ہے)

هٰذَآ	اَمْ [6]	اَنْتُمْ	لَا تُبْصِرُوْنَ [7] ج (15)	اِصْلَوْهَا [8]
یہ	یا	تم	نہیں تم سب دیکھتے	تم سب داخل ہو جاؤ اُس میں

فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ	لَا تَصْبِرُوْا [9] ج	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ ط
پھر تم سب صبر کرو	یا	تم سب صبر نہ کرو	برابر (ہے)	تم پر

اِنَّمَا [10]	تُجْزَوْنَ [11]	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (16)
بیشک صرف	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّنَعِيْمٍ لا (17)
بے شک	سب متقین	باغات میں	اور نعمتوں (میں ہوں گے)

فٰكِهِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمْ [12]	رَبُّهُمْ ج [12]
سب لطف اُٹھانے والے	(اس) سے جو	دیا ان کو	انکے رب نے

وَ	وَقٰىهُمْ [12]	رَبُّهُمْ [12]	عَذَابَ الْجَحِيْمِ (18)
اور	بچا لیا انہیں	ان کے رب نے	جہنم کے عذاب (سے)

كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا	بِمَا [13]	كُنْتُمْ
تم سب کھاؤ	اور	تم سب پیو	خوب مزے سے	(اس کے) بدلے جو	تم تھے

تَعْمَلُوْنَ لا (19)	مُتَّكِـِٔيْنَ [3]	عَلٰى سُرُرٍ	مَّصْفُوْفَةٍ ج [14]
تم سب عمل کرتے	سب تکیہ لگائے ہوئے (ہوں گے)	تختوں پر	قطاروں میں لگائے گئے

[1] تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[3] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[4] هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[5] یہ دراصل یُدْعَعُوْنَ تھا پہلی ع کی زبر پچھلے حرف کو دے کر ع میں داخل کر کے شد ڈالی گئی ہے یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[6] اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

[7] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[8] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ا حذف کیا جاتا ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[10] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یہ دراصل تُجْزَیُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق تُجْزَوْنَ ہو گیا شروع میں تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[12] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ان کا، ان کی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[13] بِـ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[14] ة مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿10﴾	اور پہاڑ چلیں گے بہت چلنا۔﴿10﴾
فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾	پس ہلاکت ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔﴿11﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿12﴾	وہ جو فضول بحث میں کھیل رہے ہیں۔﴿12﴾
يَوْمَ يُدَعُّوْنَ	جس دن وہ دھکیلے جائیں گے
اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿13﴾	جہنم کی آگ کی طرف خوب دھکے دے کر۔﴿13﴾
هٰذِهِ النَّارُ	(کہا جائے گا) یہی (وہ) آگ ہے
الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿14﴾	جس کو تم جھٹلاتے تھے۔﴿14﴾
اَفَسِحْرٌ هٰذَآ	تو (بھلا) کیا یہ جادو ہے؟
اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿15﴾	یا تم نہیں دیکھتے۔﴿15﴾
اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا	تم اُس میں داخل ہو جاؤ پھر تم صبر کرو
اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ	یا تم صبر نہ کرو تم پر برابر ہے،
اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	بے شک صرف تم بدلہ دیے جاؤ گے
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾	(اُسی کا) جو تم عمل کرتے تھے۔﴿16﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿17﴾	بیشک متقین باغات اور نعمتوں میں ہوں گے۔﴿17﴾
فٰكِهِيْنَ	لطف اُٹھانے والے ہونگے
بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ	اس سے جو انکو انکے رب نے دیا اور انہیں بچالیا
رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿18﴾	ان کے رب نے جہنم کے عذاب سے۔﴿18﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا	تم کھاؤ اور پیو خوب مزے سے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾	اس کے بدلے جو تم عمل کرتے تھے۔﴿19﴾
مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ	قطاروں میں لگائے گئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہونگے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : رحم وکرم، علم وعمل۔
الْجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت۔
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ : کذب بیانی، کذاب۔
فِيْ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
يَّلْعَبُوْنَ : لہوولعب۔
اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
نَارِ : نوری ناری مخلوق۔
هٰذِهِ : حامل رقعہ ہٰذا، الہٰذا۔
فَسِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
تُبْصِرُوْنَ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت
فَاصْبِرُوْٓا : صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
سَوَآءٌ : مساوی، مساوات۔
عَلَيْكُمْ عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
تُجْزَوْنَ : جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
فِيْ : فی الفور، فی الوقت۔
جَنّٰتٍ : جنت الفردوس۔
نَعِيْمٍ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
بِمَآ : بالکل، بالمقابل، بالمشافہ۔
بِمَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
عَذَابَ : عذاب قبر، عذاب جہنم۔
كُلُوْا : ماکولات، اکل وشرب۔
اشْرَبُوْا : شربت، مشروب۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، اعمال صالحہ۔
مُتَّكِـِٔيْنَ : تکیہ، گاؤتکیہ۔
مَّصْفُوْفَةٍ : صف، صف اوّل۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	زَوَّجْنٰهُمْ [1][2]	بِحُوْرٍ عِيْنٍ [3][4] (20)	وَ	الَّذِيْنَ
اور	ہم بیاہ دیں گے اُنہیں	بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے	اور	جو

اٰمَنُوْا	وَ	اتَّبَعَتْهُمْ [2][5]	ذُرِّيَّتُهُمْ [6]
سب ایمان لائے	اور	ان کی پیروی کی	ان کی اولاد (نے)

بِاِيْمَانٍ	اَلْحَقْنَا [1]	بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ [6]
ایمان کے ساتھ	(تو) ہم ملادیں گے	ان کے ساتھ	ان کی اولاد کو (جنت میں)

وَمَآ	اَلَتْنٰهُمْ [2]	مِّنْ عَمَلِهِمْ [6]	مِّنْ شَيْءٍ [7] ط
اور نہیں	ہم کمی کریں گے ان سے	ان کے عمل میں سے	کچھ بھی

كُلُّ	امْرِئٍۢ	بِمَا [1]	كَسَبَ	رَهِيْنٌ (21)
ہر	آدمی	(اس کے) عوض جو	اس نے کمایا	گروی رکھا ہوا (ہے)

وَ	اَمْدَدْنٰهُمْ [2]	بِفَاكِهَةٍ [8]	وَّ	لَحْمٍ
اور	ہم خوب عطا کریں گے اُنہیں	میوے	اور	گوشت

مِّمَّا [9]	يَشْتَهُوْنَ (22)	يَتَنَازَعُوْنَ [10]
(اس) میں سے جو	وہ سب چاہیں گے	وہ سب چھینا جھپٹی کریں گے ایک دوسرے سے

فِيْهَا	كَاْسًا	لَّا	لَغْوٌ [11]	فِيْهَا	وَ
اس (جنت) میں	جام (پر)	نہ	کوئی بیہودہ گوئی (ہوگی)	اس میں	اور

لَا	تَاْثِيْمٌ [11] (23)	وَ يَطُوْفُ [12]	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ
نہ	کوئی گناہ کا کام	اور وہ چکر لگا رہے ہوں گے	ان پر	نوعمر لڑکے

لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ	مَّكْنُوْنٌ [13] (24)
اُن (کی خدمت) کے لیے	گویا کہ وہ	موتی (ہوں)	چھپائے ہوئے

وَاَقْبَلَ [1]	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ [10] (25)
اور متوجہ ہونگے	انکے بعض	بعض پر	وہ سب ایک دوسرے سے سوال کرتے ہونگے

قَالُوْٓا [14]	اِنَّا [15]	كُنَّا	قَبْلُ
وہ سب کہیں گے	بے شک ہم	ہم تھے	(اس سے) قبل

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہ فعل ماضی ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

2 هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً هُمْ کا ترجمہ اُن کی کیا گیا ہے۔

3 بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

4 حُوْرٌ حَوْرَآءُ کی جمع ہے جس کا معنی آنکھ کی سیاہی میں تھوڑی سی سفیدی والا ہونا ہے اور عِيْنٌ عَيْنَآءُ کی جمع ہے جسکا

5 تْ مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

7 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 یہاں بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

9 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

10 فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

11 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 يَطُوْفُ واحد مذکر ہے، کیونکہ اسکے بعد غِلْمَانٌ جمع کا لفظ ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

13 مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے، مَكْنُوْنٌ واحد ہے سیاق وسباق کی وجہ سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

14 یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

15 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَزَوَّجْنٰهُمْ	اور ہم بیاہ دیں گے اُنہیں
بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿20﴾	بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے۔ ﴿20﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جو (لوگ) ایمان لائے
وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ	اور انکی اولاد نے ایمان کے ساتھ انکی پیروی کی
اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ	(تو) ہم (جنت میں) اُنکے ساتھ انکی اولاد کو ملادیں گے
وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ	اور ہم اُن سے کمی نہیں کریں گے
مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ	ان کے عمل میں کچھ بھی
كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا	ہر آدمی (اس کے) عوض جو
كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿21﴾	اس نے کمایا گروی رکھا ہوا ہے۔ ﴿21﴾
وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ	اور ہم اُنہیں پھل اور گوشت خوب دیں گے
مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿22﴾	اس میں سے جو وہ چاہیں گے۔ ﴿22﴾
يَتَنَازَعُوْنَ	(خوش طبعی سے) وہ ایک دوسرے سے چھینا جھپٹی کریں گے
فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ	اس میں جامِ (شراب) کی، نہ کوئی بیہودہ گوئی ہوگی
فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿23﴾	اس میں اور نہ کوئی گناہ کا کام۔ ﴿23﴾
وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ	اور ان پر چکر لگا رہے ہوں گے
غِلْمَانٌ لَّهُمْ	نو عمر لڑکے ان (کی خدمت) کے لیے
كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿24﴾	گویا کہ وہ چھپائے ہوئے موتی ہوں۔ ﴿24﴾
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اور ان کے بعض بعض پر متوجہ ہوں گے
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿25﴾	ایک دوسرے سے سوال کرتے ہونگے۔ ﴿25﴾
قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ	وہ کہیں گے بے شک ہم تھے اس سے قبل

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- زَوَّجْنٰهُمْ : زوجہ، زوجیت۔
- بِحُوْرٍ : حور، حور و غلمان۔
- عِيْنٍ : معاینہ، عینی شاہد۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- اتَّبَعَتْهُمْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- ذُرِّيَّتُهُمْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
- اَلْحَقْنَا : الحاق، ملحق، لواحقین۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- عَمَلِهِمْ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
- كُلُّ : کل نمبر، کل تعداد۔
- بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- كَسَبَ : کسب حلال، کسبی۔
- رَهِيْنٌ : رہن، مرہون منت۔
- اَمْدَدْنٰهُمْ : مدد، امداد، مددگار۔
- لَحْمٍ : ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
- يَتَنَازَعُوْنَ : تنازعہ، متنازعہ۔
- كَاْسًا : کاسئہ گدائی۔
- لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
- لَغْوٌ : لغو گفتگو، لغویات۔
- وَ : شام و سحر، گردونواح۔
- يَطُوْفُ : طواف کعبہ، مطاف۔
- عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
- غِلْمَانٌ : حور و غلمان۔
- وَ : شان و شوکت، عفو و درگزر۔
- اَقْبَلَ : استقبال، قبلہ رخ، مستقبل
- بَعْضُهُمْ : بعض الناس، بعض دفعہ۔
- عَلٰى : علی ہذا القیاس، علی العموم۔
- يَتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔
- قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ۔
- قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 28 3

فِيْٓ اَهْلِنَا [1]	مُشْفِقِيْنَ [2] (26)	فَمَنَّ	اللّٰهُ [3]	عَلَيْنَا
اپنے اہل (وعیال) میں	سب ڈرنے والے	تو احسان کیا	اللہ (نے)	ہم پر
وَوَقٰىنَا [1]	عَذَابَ السَّمُوْمِ (27)	اِنَّا [4]	كُنَّا	مِنْ قَبْلُ
اور اس نے ہمیں بچالیا	لُو کے عذاب سے	بیشک ہم	ہم تھے	(اس) سے قبل (ہی)
نَدْعُوْهُ ط	اِنَّهٗ	هُوَ الْبَرُّ [5]	الرَّحِيْمُ ع (28)	
ہم پکارا کرتے اس کو	بیشک وہ	ہی خوب احسان کرنے والا	بہت رحم کرنے والا (ہے)	
فَذَكِّرْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَتِ رَبِّكَ	
سو آپ نصیحت کیجیے	پس نہیں (ہیں)	آپ	اپنے رب کی مہربانی سے	
بِكَاهِنٍ [6][7]	وَّلَا	مَجْنُوْنٍ [7] ط (29)	اَمْ [8]	يَقُوْلُوْنَ
ہرگز کوئی کاہن	اور نہ	کوئی دیوانے	کیا	وہ سب کہتے ہیں (کہ یہ)
شَاعِرٌ [7]	نَّتَرَبَّصُ [9]	بِهٖ	رَيْبَ الْمَنُوْنِ [10] (30)	
ایک شاعر (ہے)	ہم انتظار کرتے ہیں	اس پر	موت کے حوادث	
قُلْ	تَرَبَّصُوْا [9]	فَاِنِّيْ	مَعَكُمْ	
آپ کہہ دیجیے	تم سب انتظار کرو	پس بیشک میں (بھی)	تمہارے ساتھ	
مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ [9][2] ط (31)	اَمْ [8]	تَاْمُرُهُمْ [11]	اَحْلَامُهُمْ	
انتظار کرنے والوں میں سے (ہوں)	کیا	حکم دیتی ہیں انہیں	ان کی عقلیں	
بِهٰذَآ	اَمْ [8]	هُمْ [12]	قَوْمٌ طَاغُوْنَ [13] ج (32)	اَمْ [8]
اس (بات) کا	یا	وہ سب	سب حد سے تجاوز کرنے والے لوگ (ہیں)	کیا
يَقُوْلُوْنَ	تَقَوَّلَهٗ [9] ج	بَلْ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ [14] ج (33)	
وہ سب کہتے ہیں (کہ)	اس نے خود گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو	بلکہ	وہ سب ایمان نہیں لاتے	
فَلْيَاْتُوْا [15][16]	بِحَدِيْثٍ [7][16]	مِّثْلِهٖٓ	اِنْ	كَانُوْا
پس چاہیے کہ وہ سب لے آئیں	کسی بات کو	اس (قرآن) کے مثل	اگر	وہ سب ہیں
صٰدِقِيْنَ ط (34)	اَمْ [8]	خُلِقُوْا	مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ [7]	
سب سچے	کیا	وہ سب پیدا کیے گئے	کسی چیز (یعنی خالق) کے بغیر	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہمارے یا اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

2 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے

4 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

5 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

6 یہاں بِ سے پہلے جملے میں مَا گزرا ہے اس لیے بِ میں تاکید کا مفہوم شامل ہوگیا ہے اور ترجمہ ہرگز ہوا ہے۔

7 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم اور ترجمہ کوئی یا ایک ہوتا ہے۔

8 اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

9 فعل میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

10 رَيْبٌ کے معنی حوادث اور مَنُوْنٌ موت کو کہتے ہیں مراد گردش زمانہ ہے۔

11 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

12 علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

13 قَوْمٌ لفظاً واحد اور معناً جمع ہے اس لیے اس کے ساتھ اسم جمع آیا ہے۔

14 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

15 وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

16 بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿26﴾	اپنے گھر والوں میں (اللہ سے) ڈرنے والے۔ ﴿26﴾
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا	تو اللہ نے ہم پر احسان کیا
وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿27﴾	اور اس نے ہمیں لُو کے عذاب سے بچالیا۔ ﴿27﴾
اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ	بیشک ہم اس سے قبل ہی اس کو پکارا کرتے تھے
اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ	بے شک وہی خوب احسان کرنے والا
الرَّحِيْمُ ﴿28﴾ ع 1 28 3	بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿28﴾
فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ	سو آپ نصیحت کیجیے پس نہ تو آپ
بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ	اپنے رب کے فضل سے ہرگز کوئی کاہن ہیں
وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿29﴾ ؕ	اور نہ کوئی دیوانے۔ ﴿29﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ	کیا وہ کہتے ہیں (کہ یہ) ایک شاعر ہے
نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿30﴾	جس پر ہم گردش زمانہ (یعنی موت) کا انتظار کرتے ہیں ﴿30﴾
قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ	آپ کہہ دیجیے تم انتظار کرو پس بیشک میں (بھی)
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿31﴾ ؕ	تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿31﴾
اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ	کیا انہیں اُنکی عقلیں اس (بات) کا حکم دیتی ہیں
اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿32﴾ ۚ	یا وہ (خود ہی) حد سے تجاوز کرنے والے لوگ ہیں ﴿32﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ	کیا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے اس (قرآن) کو خود گھڑ لیا ہے
بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾ ۚ	بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿33﴾
فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ	پس چاہیے کہ وہ لے آئیں کوئی (ایک ہی) بات
مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿34﴾ ؕ	اس (قرآن) کے مثل اگر وہ سچے ہیں۔ ﴿34﴾
اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ	کیا وہ کسی چیز (یعنی خالق) کے بغیر پیدا کیے گئے ہیں؟

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فِيْٓ : فی الحال، فی الحقیقت۔
اَهْلِنَا : اہل وعیال، اہل خانہ۔
فَمَنَّ : ممنون، منت۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
نَدْعُوْهُ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
الْبَرُّ : برّ، برّالوالدین، ابرار۔
الرَّحِيْمُ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن
فَذَكِّرْ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
بِنِعْمَتِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
بِكَاهِنٍ : کاہن، کہانت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
مَجْنُوْنٍ : جنون، مجنون۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
شَاعِرٌ : شعر، شاعری، مشاعرہ۔
مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔
مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
تَاْمُرُهُمْ : امر، آمر، مامور، امور۔
بِهٰذَآ : لہٰذا، مسجد ہذا۔
قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت۔
طَاغُوْنَ : طاغوت، طاغوتی نظام۔
بَلْ : بلکہ۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
بِحَدِيْثٍ : حدیث، حدیث دل۔
مِّثْلِهٖ : مثل، مثالیں، تمثیل۔
صٰدِقِيْنَ : صداقت، صادق وامین۔
خُلِقُوْا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
غَيْرِ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَمْ [1]	هُمُ الْخٰلِقُوْنَ [2] ط (35)	اَمْ [1]	خَلَقُوا	
یا	وہی سب (خود اپنے آپکو) پیدا کرنے والے (ہیں)	کیا	اُنہوں نے پیدا کیا	
السَّمٰوٰتِ [3]	وَ	الْاَرْضَ ج	بَلْ	لَّا یُوْقِنُوْنَ [4] ط (36)
آسمانوں	اور	زمین (کو)	بلکہ	نہیں وہ سب یقین رکھتے
اَمْ [1]	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ [1]
کیا	ان کے پاس	خزانے (ہیں)	آپ کے رب کے	یا
هُمُ الْمُصَّيْطِرُوْنَ [2][5] ط (37)	اَمْ [1]	لَهُمْ	سُلَّمٌ [6]	
وہی سب داروغہ (ہیں)	کیا	ان کے لیے	کوئی سیڑھی	
يَّسْتَمِعُوْنَ	فِيْهِ [7] ج	فَلْيَاْتِ [8]	مُسْتَمِعُهُمْ [5]	
(کہ) وہ سب سن لیتے ہیں	اس پر (چڑھ کر)	پھر چاہیے کہ وہ لے آئے	ان کا سننے والا	
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ [6][9] ط (38)	اَمْ [1]	لَهُ	الْبَنٰتُ [3]	وَ
کسی واضح دلیل کو	کیا	اس کے لیے	بیٹیاں (ہیں)	اور
لَكُمُ	الْبَنُوْنَ ط (39)	اَمْ [1]	تَسْئَلُهُمْ	اَجْرًا [6]
تمہارے لیے	سب بیٹے	کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اُجرت
فَهُمْ [10][11]	مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ [12] ط (40)	اَمْ [1]	عِنْدَهُمُ
تو وہ سب	(اسکے) تاوان سے	سب بوجھل کیے جانے والے (ہیں)	یا	ان کے پاس
الْغَيْبُ	فَهُمْ [10][11]	يَكْتُبُوْنَ ط (41)	اَمْ [1]	يُرِيْدُوْنَ
غیب (کا علم ہے)	پس وہ سب	وہ سب لکھ لیتے ہیں	کیا	وہ سب ارادہ کرتے ہیں
كَيْدًا [6] ط	فَالَّذِيْنَ [10]	كَفَرُوْا	هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ [2][13] ط (42)	
کسی داؤ کا	تو (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	وہی سب چال میں آنے والے (ہیں)	
اَمْ [1]	لَهُمْ [14]	اِلٰهٌ [6]	غَيْرُ اللّٰهِ ط	سُبْحٰنَ اللّٰهِ
کیا	اُن کے لیے	کوئی (اور) معبود (ہے)	اللہ کے سوا	پاک ہے اللہ
عَمَّا [15]	يُشْرِكُوْنَ (43)	وَاِنْ	يَّرَوْا [16]	كِسْفًا [6]
(اُس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں	اور اگر	وہ سب دیکھ لیں	کوئی ٹکڑا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت اَمْ کا ترجمہ کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

[2] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[3] ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[5] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[6] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] یہاں فِيْ کا ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[8] وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[9] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔

[10] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

[11] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[12] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] یعنی کیا یہ لوگ ہمارے پیغمبر کے ساتھ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں کہ جس سے اُن کی ہلاکت ہو جائے تو یہ لوگ سن لیں اُن کی چال اُن کے خلاف جائے گی جس کا نقصان اُنہی کو ہوگا۔

[14] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[15] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

[16] يَرَوْا دراصل يَرْءَيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يَرَوْا ہو گیا ہے۔

اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۝35	یا وہی (خود اپنے آپکو) پیدا کرنے والے ہیں۔ ۝35
اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ	کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟
بَلْ لَّا یُوْقِنُوْنَ ۝36	(نہیں) بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔ ۝36
اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ	کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں
اَمْ هُمُ الْمُصَیْطِرُوْنَ ۝37	یا وہ (اُن خزانوں کے) داروغہ ہیں۔ ۝37
اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ	کیا اُن کے لیے کوئی سیڑھی ہے (کہ)
یَّسْتَمِعُوْنَ فِیْهِ ۚ فَلْیَاْتِ	وہ اس پر (چڑھ کر) سن لیتے ہیں پھر چاہیے کہ لائے
مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝38	اِن کا سننے والا کسی واضح دلیل کو۔ ۝38
اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ	کیا اس کے لیے (تو) بیٹیاں ہیں
وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝39	اور تمہارے لیے بیٹے ہیں؟۔ ۝39
اَمْ تَسْــَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ	(اے پیغمبر) کیا آپ اُن سے کوئی اجرت مانگتے ہیں تو وہ
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝40	(اسکے) تاوان سے بوجھل کیے جانے والے ہیں۔ ۝40
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ	یا انکے پاس غیب (کا علم) ہے؟
فَهُمْ یَكْتُبُوْنَ ۝41	پس وہ (اسے) لکھ لیتے ہیں۔ ۝41
اَمْ یُرِیْدُوْنَ كَیْدًا ؕ	کیا وہ ارادہ کرتے ہیں کسی داؤ (چال) کا؟
فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا	تو (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
هُمُ الْمَكِیْدُوْنَ ۝42	وہی چال میں آنے والے ہیں۔ ۝42
اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ ؕ	کیا اُن کے لیے اللہ کے سوا کوئی (اور) معبود ہے
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝43	اللہ اس سے پاک ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ۝43
وَاِنْ یَّرَوْا كِسْفًا	اور اگر وہ دیکھ لیں کوئی ٹکڑا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
وَ : شان وشوکت، شام وسحر۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
بَلْ : بلکہ۔
لَّا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
یُوْقِنُوْنَ : یقین، یقین کامل۔
عِنْدَهُمْ : عندالطلب، عندیہ۔
خَزَآئِنُ : خزانہ، خزانے، خزائن۔
یَّسْتَمِعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
مُّبِیْنٍ : بیان، مبیّنہ طور پر۔
فِیْهِ : فی الحال، فی الحقیقت۔
الْبَنٰتُ : بنت حوا، مدرسۃ البنات۔
الْبَنُوْنَ : عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
تَسْــَٔلُهُمْ : سوال، سائل، سوالات۔
اَجْرًا : اجر وثواب، اجر عظیم، ماجور۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
مُّثْقَلُوْنَ : ثقیل، کشش ثقل۔
عِنْدَهُمْ : عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
الْغَیْبُ : علم غیب، غیبی طاقت۔
یَكْتُبُوْنَ : کتاب، کُتب، کاتب۔
یُرِیْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
اِلٰهٌ : الٰہ العالمین، یاالٰہی۔
غَیْرُ : غیر اللہ، اغیار، دیار غیر۔
سُبْحٰنَ : سبحان اللہ، ظل سبحانی۔
عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
یُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک۔
وَ : شب وروز، رحم وکرم۔
یَّرَوْا : مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مِنَ السَّمَآءِ	سَاقِطًا	يَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ	مَّرْكُوْمٌ (44)
آسمان سے	گرتا ہوا	وہ سب کہہ دیں گے	بادل (ہے)	تہ بہ تہ

فَذَرْهُمْ [1]	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ
پس آپ چھوڑ دیجیے اُنہیں	یہاں تک کہ	وہ سب جا ملیں	اپنے (اس) دن کو

الَّذِيْ فِيْهِ [2]	يُصْعَقُوْنَ [3] (45) لا	يَوْمَ	لَا يُغْنِيْ [4][5]
جس میں	وہ سب بے ہوش کیے جائیں گے	(جس) دن	کام نہ آئے گی

عَنْهُمْ [6]	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	وَّلَا	هُمْ [7]	يُنْصَرُوْنَ [3] (46) ط
ان کے	ان کی چال	کچھ بھی	اور نہ	وہ سب	وہ سب مدد کیے جائیں گے

وَاِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	عَذَابًا [8][9]	دُوْنَ ذٰلِكَ
اور بیشک	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا	ایک عذاب (ہے)	اس کے علاوہ

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ [10] (47)	وَ	اصْبِرْ
اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	اور	آپ صبر کیجیے

لِحُكْمِ رَبِّكَ [11]	فَاِنَّكَ	بِاَعْيُنِنَا [12]	وَسَبِّحْ
اپنے رب کے حکم آنے تک	پس بیشک آپ	ہماری آنکھوں کے سامنے (ہیں)	اور پاکی بیان کیجیے

بِحَمْدِ رَبِّكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ [13] (48) لا	وَ
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	جس وقت	آپ کھڑے ہوں	اور

ع 21 4

مِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ [14]	وَ	اِدْبَارَ النُّجُوْمِ [15] (49) ع
(کچھ حصہ) رات سے	پس پاکی بیان کیجیے اسکی	اور	ستاروں کے (غروب ہونے کے) بعد

اٰيَاتُهَا:62 — 53 سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ 23 — رُكُوْعَاتُهَا:3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ [16]	النَّجْمِ	اِذَا [17]	هَوٰى (1) لا	مَا
قسم ہے	ستارے کی	جب	وہ گرے	نہ

ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَ	مَا	غَوٰى (2) ج
راہ بھولا	تمہارا ساتھی	اور	نہ	وہ بھٹکا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

2 یہاں اَلَّذِیْ اور ہِ دونوں کو ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے۔

3 فعل کے شروع میں یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

4 یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

5 یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

6 عَنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

7 علامت ھُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے ۔

8 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 یعنی دنیا میں جیسا کہ سورہ سجدہ آیت نمبر ۲۱ میں بیان کیا گیا ہے۔

10 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے ۔

11 یہاں لِ کا ترجمہ آنے تک ضرورتاً کیا گیا ہے۔

12 یہاں بِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

13 یہاں کھڑے ہونے سے مراد نیند سے کھڑا ہونا یا بیدار ہو کر نماز کے لیے کھڑے ہونا یا کسی مجلس سے کھڑا ہونا ہے۔

14 اس سے مراد تہجد کی نماز ہے جو کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ پڑھا کرتے تھے ۔

15 اس سے مراد فجر کی دو سنتیں ہیں ہمیشہ رسول اللہ ﷺ انکی حفاظت فرماتے تھے۔

16 وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

17 اِذَا کا ترجمہ جب اور اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا	آسمان سے گرتا ہوا
يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿44﴾	(تو) وہ کہہ دیں گے (یہ) تہ بہ تہ بادل ہے۔ ﴿44﴾
فَذَرْهُمْ حَتّٰى	پس آپ اُنہیں چھوڑ دیجیے یہاں تک کہ
يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ	وہ جاملیں اپنے (اُس) دن کو جس میں
يُصْعَقُوْنَ ﴿45﴾ لا	وہ بے ہوش کیے جائیں گے۔ ﴿45﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا	جس دن ان کی چال ان کے کچھ کام نہ آئے گی
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿46﴾ ط	اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿46﴾
وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور بیشک اُن (لوگوں) کے لیے جنھوں نے ظلم کیا
عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ	ایک (اور) عذاب ہے اس (آخرت کے عذاب) کے علاوہ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿47﴾	اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿47﴾
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ	اور آپ اپنے رب کے حکم آنے تک صبر کیجیے
فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا	پس بے شک آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کیجیے
حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿48﴾ لا	جس وقت آپ کھڑے ہوں۔ ﴿48﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کے کچھ حصے میں بھی پس اسکی پاکی بیان کیجیے
ع 2 21 4 وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿49﴾ ع	اور ستاروں کے (غروب ہوجانے کے) بعد۔ ﴿49﴾

اٰيَاتُهَا: 62 — 53 سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ 23 — رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿1﴾ لا	قسم ہے ستارے کی جب وہ گرے۔ ﴿1﴾
مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿2﴾ ج	تمہارا ساتھی نہ راہ بھولا ہے اور نہ وہ بھٹکا ہے۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِّنَ	منجانب، من حیث القوم۔
السَّمَآءِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔
سَاقِطًا	ساقط، اسقاط حمل۔
يَّقُوْلُوْا	قول، اقوال، مقولہ۔
حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان۔
يُلٰقُوْا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَوْمَهُمُ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
فِيْهِ	فی الحقیقت، فی سبیل اللہ۔
لَا	لاعلم، لاحاصل، لاعلاج۔
شَيْـًٔا	شے، اشیائے خورد ونوش۔
يُنْصَرُوْنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار
ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لٰكِنَّ	لیکن۔
اَكْثَرَ	اکثر، کثیر، اکثریت۔
يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اصْبِرْ	صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
لِحُكْمِ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
رَبِّكَ	رب کائنات، مربی۔
بِاَعْيُنِنَا	عینی شاہد، معاینہ۔
سَبِّحْ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
بِحَمْدِ	حمد وثناء، حامد، محمود۔
تَقُوْمُ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
فَسَبِّحْهُ	تسبیح، تسبیحات۔
النُّجُوْمِ	نجم، نجومی، علم نجوم۔
النَّجْمِ	نجم، نجومی، علم نجوم۔
ضَلَّ	ضلالت وگمراہی۔
صَاحِبُكُمْ	صاحب، صحابی، صحابہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَا [1]	يَنْطِقُ	عَنِ الْهَوٰى ط ۞3	اِنْ [2]	هُوَ	اِلَّا
اور نہیں	وہ بولتا	(اپنی) خواہش سے	نہیں (ہے)	وہ	مگر

وَحْيٌ [3]	يُّوْحٰى [4] لا ۞4	عَلَّمَهٗ [5]	شَدِيْدُ الْقُوٰى لا ۞5
ایک وحی	(جو اُس پر) وہ بھیجی جاتی ہے	اس کو سکھایا	زبردست قوتوں والے (فرشتے) نے

ذُوْ مِرَّةٍ ط	فَاسْتَوٰى [6] لا ۞6	وَهُوَ	بِالْاُفُقِ [7]
(جو) بڑی طاقت والا (ہے)	پس وہ سیدھا کھڑا ہوا	اور وہ	(آسمان کے) کنارے پر (تھا)

الْاَعْلٰى ط ۞7	ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰى [6][8] لا ۞8	فَكَانَ [6][9]
بلند	پھر	وہ قریب ہوا	سو اُتر آیا	تو وہ ہوگیا

قَابَ	قَوْسَيْنِ	اَوْ	اَدْنٰى [10] ج ۞9
فاصلے پر	(بقدر) دو کمانوں کے	یا	(اس سے بھی) زیادہ قریب

فَاَوْحٰى [6]	اِلٰى عَبْدِهٖ	مَآ [1]	اَوْحٰى ط ۞10
پھر اس نے وحی پہنچائی	اس کے بندے کی طرف	جو	اس نے وحی پہنچائی

مَا [1]	كَذَبَ	الْفُؤَادُ [11]	مَا [1]	رَاٰى ۞11
نہیں	جھوٹ بولا	(رسول کے) دل نے	جو	اس نے دیکھا

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ [6][12]	عَلٰى	مَا [1]	يَرٰى ۞12
پھر (بھلا) کیا تم سب جھگڑتے ہو اس سے	(اُس) پر	جو	وہ دیکھتا ہے

وَ	لَقَدْ [13]	رَاٰهُ [5]	نَزْلَةً [14]	اُخْرٰى [14] لا ۞13
اور	بلاشبہ یقیناً	اس (رسول) نے دیکھا اس (جبریل) کو	ایک بار	اور

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى [14] ۞14	عِنْدَهَا	جَنَّةُ الْمَاْوٰى [14] ط ۞15
سدرۃ المنتہٰی کے پاس	اس کے پاس	(ہمیشہ) رہنے کی جنت (ہے)

اِذْ	يَغْشَى [15]	السِّدْرَةَ [14]	مَا [1]	يَغْشٰى [15] لا ۞16
جب	وہ ڈھانپ رہا تھا	(اس) بیری کو	جو (کچھ)	وہ ڈھانپ رہا تھا

مَا [1]	زَاغَ	الْبَصَرُ [11]	وَ	مَا [1]	طَغٰى ۞17
نہ	مائل ہوئی (دوسری طرف)	(اس کی) نگاہ	اور	نہ	وہ حد سے بڑھی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہ، نہیں اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے

[5] علامت ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

[6] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

[7] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[8] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[9] کَانَ کا ترجمہ تھا کبھی ہوگیا اور ہے یا ہوا بھی کیا جاتا ہے۔

[10] اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[11] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[12] اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[14] ۃ اور ـی اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[15] یہاں اُس کیفیت کو بیان کیا جا رہا ہے جو شب معراج آپ ﷺ نے مشاہدہ کی کہ سدرہ پر سونے کے پروانے منڈلا رہے تھے فرشتوں کا عکس اُس پر پڑ رہا تھا۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿3﴾	اور نہیں وہ بولتا (اپنی) خواہش سے۔ ﴿3﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿4﴾	نہیں ہے وہ مگر ایک وحی (جو) اس پر بھیجی جاتی ہے ﴿4﴾
عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿5﴾	اسکو زبردست قوتوں والے (فرشتے) نے سکھایا۔ ﴿5﴾
ذُوْ مِرَّةٍ	(جو) بڑی طاقت والا ہے (یعنی سیدنا جبریل علیہ السلام نے)
فَاسْتَوٰى ﴿6﴾	پس وہ (اپنی اصل صورت میں) سیدھا کھڑا ہوا۔ ﴿6﴾
وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿7﴾	اس حال میں کہ وہ (آسمان کے) بلند کنارے پر تھا۔ ﴿7﴾
ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿8﴾	پھر وہ قریب ہوا سو اُتر آیا۔ ﴿8﴾
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ	پس وہ دو کمانوں کے بقدر فاصلے پر ہوگیا
اَوْ اَدْنٰى ﴿9﴾ فَاَوْحٰٓى	یا (اس سے بھی) زیادہ قریب ﴿9﴾ پھر اس نے وحی پہنچائی
اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ﴿10﴾	اس کے بندے کی طرف جو اس نے وحی پہنچائی ﴿10﴾
مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿11﴾	(رسول کے) دل نے جھوٹ نہیں بولا جو اس نے دیکھا ﴿11﴾
اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿12﴾	پھر کیا تم اس سے جھگڑتے ہو اس پر جو وہ دیکھتا ہے ﴿12﴾
وَلَقَدْ رَاٰهُ	اور بلاشبہ یقیناً اس (رسول) نے دیکھا اس (جبریل) کو
نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿13﴾	ایک اور بار (معراج کی رات)۔ ﴿13﴾
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿14﴾	آخری حد کی بیری (سدرۃ المنتہیٰ) کے پاس۔ ﴿14﴾
عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿15﴾	اس کے پاس (ہمیشہ) رہنے کی جنت ہے۔ ﴿15﴾
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ	جب ڈھانپ رہا تھا (اس) بیری کو
مَا يَغْشٰى ﴿16﴾	جو کچھ ڈھانپ رہا تھا۔ ﴿16﴾
مَا زَاغَ الْبَصَرُ	نہ (آپکی) نگاہ اور طرف مائل ہوئی
وَمَا طَغٰى ﴿17﴾	اور نہ وہ حد سے آگے بڑھی۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شام وسحر، رحم وکرم۔
يَنْطِقُ : منطق، حیوان ناطق۔
الْهَوٰى : ہوائے نفس۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل۔
وَحْيٌ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
عَلَّمَهٗ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
شَدِيْدُ : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
الْقُوٰى : قوت، قوی، مقوی۔
ذُوْ : ذوالجلال، ذو معنی۔
فَاسْتَوٰى : مستوی، استواء۔
بِالْاُفُقِ : اُفق، آفاق، آفاقی۔
الْاَعْلٰى : اعلیٰ وارفع، عالی شان۔
فَاَوْحٰى : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَبْدِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
كَذَبَ : کذب بیانی، کذاب۔
رَاٰى : مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَرٰى، رَاٰهُ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی
اُخْرٰى : اُخروی زندگی، آخری۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
سِدْرَةِ : سدرۃ المنتہیٰ۔
الْمُنْتَهٰى : انتہا، منتہی طالب علم۔
جَنَّةُ : جنت، جنت الفردوس۔
الْمَاْوٰى : ملجا وماویٰ۔
يَغْشٰى : غشی طاری ہونا۔
الْبَصَرُ : سمع وبصر، بصیرت۔
طَغٰى : طاغوت، طاغوتی نظام۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَقَدْ [1]	رَاٰی	مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ [2]	الْكُبْرٰی [2] (18)
بلاشبہ یقیناً	اس نے دیکھیں	اپنے رب کی نشانیوں میں سے (بعض)	بڑی

اَ [3]	فَرَءَيْتُمُ [4]	اللّٰتَ [3]	وَ	الْعُزّٰى [2] (19) لا	وَ
کیا	پھر (بھلا) تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)	لات	اور	عُزّٰی (کو)	اور

مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى [2] (20)	اَ [3]	لَكُمُ	الذَّكَرُ [5]	وَلَهُ
تیسرے ایک اور منات کو	کیا	تمہارے لیے	لڑکے (ہیں)	اور اس کے لیے

الْاُنْثٰى [6][2] (21)	تِلْكَ [7]	اِذًا [8]	قِسْمَةٌ [2]	ضِيْزٰى [2] (22)
لڑکیاں؟	یہ	اس وقت	تقسیم (ہے)	بہت بے انصافی کی

اِنْ [9]	هِيَ	اِلَّآ	اَسْمَآءٌ	سَمَّيْتُمُوْهَآ [10]	اَنْتُمْ
نہیں (ہیں)	وہ	مگر	چند نام	(کہ) تم نے رکھا ہے اُنہیں	تم (نے)

وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ [11]	اَنْزَلَ	اللّٰهُ [12]	بِهَا [13]
اور	تمہارے آباؤاجداد (نے)	نہیں	نازل فرمائی	اللہ (نے)	ان کی

مِنْ سُلْطٰنٍ ط [15][14]	اِنْ [9]	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ
کوئی دلیل	نہیں	وہ سب پیچھے چلتے	مگر	گمان (کے)

وَ	مَا	تَهْوَى [2]	الْاَنْفُسُ ج [12]	وَ
اور	جو	چاہتے ہیں	(اُنکے) دل	اور

لَقَدْ [1]	جَآءَهُمْ	مِّنْ رَّبِّهِمُ	الْهُدٰى ط (23)	اَمْ
بلاشبہ یقیناً	آچکی ان کے پاس	ان کے رب کی طرف سے	ہدایت	کیا

لِلْاِنْسَانِ	مَا	تَمَنّٰى صلے [16] (24)	فَلِلّٰهِ	الْاٰخِرَةُ [2]
انسان کے لیے (میسر ہوتا ہے)	جو	وہ تمنا کرے؟	سو اللہ ہی کے لیے (ہے)	آخرت

ع 1 25 5

وَ	الْاُوْلٰى ع [2] (25)	وَ	كَمْ	مِّنْ مَّلَكٍ [14]
اور	پہلا جہان (دنیا)	اور	کتنے ہی	فرشتے (ہیں)

فِي السَّمٰوٰتِ [2]	لَا	تُغْنِيْ [2]	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا
آسمانوں میں	(کہ) نہیں	کام آئے گی	ان کی سفارش	کچھ بھی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
2. ةٌ، ات اور ی یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
3. اَ الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔
4. اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
5. الذَّكَرُ واحد ہے اس کی جمع ذُكُوْرًا یا ذُكْرَانٌ ہے یہاں جنس مراد ہے۔
6. اُنْثٰى واحد ہے اس کی جمع اِنَاثٌ ہے یہاں جنس مراد ہے۔
7. تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
8. اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔
9. اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
10. تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
11. مَا کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔
12. فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
13. بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
14. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
15. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔
16. تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

لَقَدْ رَاٰى	بلاشبہ یقیناً اس نے دیکھیں
مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿18﴾	اپنے رب کی بعض بڑی (بڑی) نشانیاں۔ ﴿18﴾
اَفَرَءَيْتُمُ	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)
اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿19﴾	لات اور عزّیٰ کو۔ ﴿19﴾
وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿20﴾	اور تیسرے ایک اور منات کو (کیا یہ معبود ہو سکتے ہیں)۔ ﴿20﴾
اَلَكُمُ الذَّكَرُ	(اے مشرکو) کیا تمہارے لیے لڑکے ہیں
وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿21﴾	اور اس (اللہ) کے لیے لڑکیاں؟۔ ﴿21﴾
تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿22﴾	یہ تقسیم تو تب بہت بے انصافی کی ہے۔ ﴿22﴾
اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ	یہ (بت) سوائے چند ناموں کے کچھ نہیں ہیں
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ	(کہ) تم نے اور تمہارے آباؤ اجداد نے انہیں رکھا ہے
مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں وہ پیچھے چلتے مگر گمان کے
وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ	اور (اس کے) جو (اُن کے) دل چاہتے ہیں
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	حالانکہ بلاشبہ یقیناً اُن کے پاس آچکی
مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ؕ ﴿23﴾	ہدایت ان کے رب کی طرف سے۔ ﴿23﴾
اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۖ ﴿24﴾	کیا انسان کیلئے وہ (میسر ہوتا) ہے جو وہ تمنا کرے؟ ﴿24﴾
فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ	سو اللہ ہی کے لیے ہے پچھلا جہاں (آخرت)
ع 1 25 5 وَالْاُوْلٰى ﴿25﴾ ع	اور پہلا جہاں (دنیا)۔ ﴿25﴾
وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ	اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں
لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا	(کہ) ان کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آئے گی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

رَاٰى : رؤیت ہلال کمیٹی۔
مِنْ : منجانب، من وعن۔
اٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی۔
رَبِّهِ : رب العالمین، ربوبیت۔
الْكُبْرٰى : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
اللّٰتَ : لات (مشرکین مکہ کا بت)
الْعُزّٰى : عزّیٰ (مشرکین مکہ کا بت)
مَنٰوةَ : منات (مشرکین مکہ کا بت)
الثَّالِثَةَ : ثلث، تثلیث، ثالث۔
الْاُخْرٰى : اُخروی زندگی، اول و آخر۔
الذَّكَرُ : مونث و مذکر۔
الْاُنْثٰى : تذکیر و تانیث، مونث۔
قِسْمَةٌ : قسمت، قِسم، اقسام، تقسیم۔
اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
اَسْمَآءٌ : اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
اٰبَآؤُكُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال۔
يَّتَّبِعُوْنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
الظَّنَّ : ظن، بدظن، حسنِ ظن۔
تَهْوٰى : ہوائے نفس۔
الْاَنْفُسُ : نفس، نفوس قدسیہ۔
الْهُدٰى : ہدایت، ہادی برحق۔
لِلْاِنْسَانِ : جن و انس، انسانیت۔
تَمَنّٰى : تمنا، متمنی شرکت۔
الْاٰخِرَةُ : اُخروی زندگی، آخرت۔
الْاُوْلٰى : قرون اُولیٰ، قعدہ اُولیٰ۔
مَّلَكٍ : ملک الموت، ملائکہ۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔
شَفَاعَتُهُمْ : شفاعت، شافع محشر۔
شَيْـًٔا : شے، اشیائے خورد و نوش۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ [1]	اَنْ	يَّاْذَنَ	اللّٰهُ [2]	لِمَنْ	يَّشَآءُ
مگر	اس کے بعد	کہ	وہ اجازت دے گا	اللہ	جس کے لیے	وہ چاہے گا

وَيَرْضٰى (26)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ [3]	بِالْاٰخِرَةِ [4][5]
اور وہ پسند کرے گا	بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر

لَيُسَمُّوْنَ [6]	الْمَلٰٓئِكَةَ [7][2]	تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى [5] (27)	وَ [8]
یقیناً وہ سب موسوم کرتے ہیں	فرشتوں (کو)	عورتوں کے نام سے	حالانکہ

مَا	لَهُمْ	بِهٖ [4]	مِنْ عِلْمٍ ؕ [9][1]	اِنْ [10]	يَّتَّبِعُوْنَ
نہیں	اُن کو	اس کا	کچھ علم	نہیں	وہ سب پیروی کرتے

اِلَّا	الظَّنَّ ۚ	وَ	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِيْ
مگر	گمان (کی)	اور	بلاشبہ	گمان	نہیں وہ فائدہ دیتا

مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا ۚ (28)	فَاَعْرِضْ	عَنْ	مَّنْ
حق سے (یعنی حق کے مقابلے میں)	کچھ بھی	سو آپ اعراض کریں	(اس) سے	جو

تَوَلّٰى ۙ [11]	عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	لَمْ	يُرِدْ [12]	اِلَّا
رو گردانی کرے	ہمارے ذکر سے	اور	نہیں	اس نے ارادہ کیا	مگر

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا [5] ؕ (29)	ذٰلِكَ [13]	مَبْلَغُهُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ ؕ	اِنَّ
دنیوی زندگی کا	یہ	ان کی انتہا (ہے)	علم سے	بیشک

رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ [14]	بِمَنْ [4]	ضَلَّ
آپ کا رب	وہ	خوب جاننے والا (ہے)	(اس) کو جو	بھٹک گیا

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ [14]	بِمَنِ [4]
اس کے راستے سے	اور	وہ	خوب جاننے والا (ہے)	(اس) کو جس نے

اهْتَدٰى (30)	وَ	لِلّٰهِ [15]	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ [5]
ہدایت پائی	اور	اللہ ہی کا (ہے)	جو (کچھ)	آسمانوں میں

وَمَا	فِي الْاَرْضِ ۙ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوْا
اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	تاکہ وہ بدلہ دے	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے برائی کی

الربع

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

3 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

4 بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

5 ت، ۃ، ـے، ی اور ات یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 فعل کے شروع میں لَـ تاکید کی علامت ہے۔

7 یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

8 وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔

9 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

11 تـ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

12 علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اور علامت یہ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

13 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے عموماً اس کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

14 اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

15 اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

آیت	ترجمہ
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ	مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے گا
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿26﴾	جس کے لیے وہ چاہے گا اور وہ پسند کرے گا۔﴿26﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	بیشک وہ (لوگ) جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ	یقیناً وہ فرشتوں کے نام رکھتے ہیں
تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿27﴾	عورتوں کے نام رکھنے کی طرح۔﴿27﴾
وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ	حالانکہ اُن کو اس کا کچھ علم نہیں
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ	نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی
وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ	اور بلاشبہ گمان فائدہ نہیں دیتا
مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ﴿28﴾	حق کے مقابلے میں کچھ بھی۔﴿28﴾
فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ	سو آپ اعراض کریں اُس سے جو روگردانی کرے
عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ	ہمارے ذکر سے اور اس نے نہیں ارادہ کیا
اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿29﴾	مگر دنیوی زندگی کا۔﴿29﴾
ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ	یہ ان کی انتہا ہے علم میں
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	بے شک آپ کا رب وہی خوب جاننے والا ہے
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ	اس کو جو اس کے راستے سے بھٹک گیا
وَهُوَ اَعْلَمُ	اور وہی خوب جاننے والا ہے
بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿30﴾ ع	اس کو جس نے ہدایت پائی۔﴿30﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں
وَمَا فِى الْاَرْضِ ۙ	اور جو کچھ زمین میں ہے
لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا	تاکہ وہ بدلہ دے اُن (لوگوں) کو جنھوں نے برائی کی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل۔
- يَاْذَنَ : اذن عام، باذن اللہ۔
- يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
- يَرْضٰى : راضی، رضا، مرضی۔
- يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
- لَيُسَمُّوْنَ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی
- الْمَلٰٓئِكَةَ : ملک الموت، ملائکہ۔
- الْاُنْثٰى : مونث ومذکر۔
- عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- يَّتَّبِعُوْنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
- الْحَقِّ : حق، حقیقت، استحقاق۔
- فَاَعْرِضْ : اعراض کرنا۔
- ذِكْرِنَا : ذکر، اذکار، تذکیر۔
- يُرِدْ : ارادہ، مرید، مراد۔
- الْحَيٰوةَ : حیات، احیائے سنت۔
- الدُّنْيَا : دنیاوآخرت، دین ودنیا۔
- مَبْلَغُهُمْ : بالغ، مبلغ علم، بلوغت۔
- مِّنَ : من حیث القوم، من وعن۔
- الْعِلْمِ : علم، عالم، معلوم۔
- ضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔
- سَبِيْلِهٖ : فی سبیل اللہ۔
- وَ : شان وشوکت، علم وہنر۔
- اهْتَدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- فِى : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
- الْاَرْضِ : ارض وسما، ارض مقدس۔
- لِيَجْزِىَ : جزاءوسزا، جزائے خیر۔
- اَسَآءُوْا : علمائے سوء، ظن سوء۔

بِمَا [1]	عَمِلُوْا	وَيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ [2]	اَحْسَنُوْا
(اُس) کا جو	ان سب نے عمل کیا	اور وہ بدلہ دے	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے بھلائی کی

بِالْحُسْنٰى [3] [1] ج (31)	اَلَّذِيْنَ [2]	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ [4]
بھلائی کے ساتھ	(وہ لوگ) جو	وہ سب بچتے ہیں	کبیرہ گناہوں (سے)

وَالْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ ط [5]	اِنَّ	رَبَّكَ
اور بے حیائیوں (سے)	سوائے	صغیرہ گناہوں کے	بے شک	آپ کا رب

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ط [3]	هُوَ	اَعْلَمُ [6]	بِكُمْ [1]	اِذْ
وسیع بخشش والا (ہے)	وہ	خوب جاننے والا (ہے)	تم کو	جب

اَنْشَاَكُمْ [7]	مِّنَ الْاَرْضِ	وَاِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ [8]
اس نے پیدا کیا تمہیں	زمین سے	اور جب	تم	بچے (تھے)

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ج [3] [7]	فَلَا تُزَكُّوْٓا [9]	اَنْفُسَكُمْ ط [7]
اپنی ماؤں کے پیٹوں میں	سو مت تم سب پاکیزگی کا دعویٰ کرو	اپنے نفسوں کی

ع 2 7 6

هُوَ	اَعْلَمُ [6]	بِمَنِ [1]	اتَّقٰى ع (32)
وہ	خوب جاننے والا (ہے)	(اُس) کو جس نے	پرہیز گاری اختیار کی

اَفَرَءَيْتَ [10]	الَّذِيْ	تَوَلّٰى [11] لا (33)	وَ
پھر (بھلا) کیا آپ نے دیکھا (اُسے)	جس نے	منہ موڑ لیا	اور

اَعْطٰى	قَلِيْلًا	وَّ	اَكْدٰى [12] (34)	اَ
اس نے دیا	تھوڑا سا	اور	(پھر) ہاتھ روک لیا	کیا

عِنْدَهٗ	عِلْمُ الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرٰى (35)
اس کے پاس	غیب کا علم (ہے)	پس وہ	وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے

اَمْ	لَمْ يُنَبَّاْ	بِمَا	فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى لا (36)
یا	وہ خبر نہیں دیا گیا	(اُس) کی جو	موسیٰ کے صحیفوں میں (ہے)

وَ	اِبْرٰهِيْمَ	الَّذِيْ	وَفّٰٓى لا (37)
اور	ابراہیم کے (صحیفوں میں)	جس نے	(اپنا عہد) پورا کیا

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے ترجمہ جو، جن، جنھوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

[3] ات اسم کے شروع میں جمع مؤنث کے لیے اور علامت ـٰى اور ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] ہر وہ گناہ کبیرہ ہے جس پر جہنم کی وعید ہے اور اس کی سخت مذمت قرآن وحدیث میں مذکور ہے۔

[5] لَمَمَ کا اصل ترجمہ کم یا چھوٹا ہونا ہے ایسا گناہ جو انسان ایک آدھ مرتبہ کر کے فوراً باز آجائے یعنی اس پر دوام اور ہمیشگی نہ ہو۔

[6] اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[7] علامت كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[8] اَجِنَّةٌ کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[10] اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[12] اَكْدٰى کا اصل معنی ہے کہ زمین کھودتے ہوئے سخت جگہ آنے پر کھدائی روک دے یہیں سے اس کا استعمال کچھ دے کر ہاتھ روک لینے کے لیے ہوا ہے۔

بِمَا عَمِلُوْا	اس کا جو انہوں نے عمل کیا
وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا	اور وہ بدلہ دے اُن (لوگوں) کو جنھوں نے بھلائی کی
بِالْحُسْنٰى ﴿31﴾ ج	بھلائی کے ساتھ۔ ﴿31﴾
اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ	(وہ لوگ) جو بچتے ہیں کبیرہ گناہوں سے
وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ط	اور بے حیائیوں سے سوائے صغیرہ گناہوں کے
اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ط	بے شک آپ کا رب وسیع بخشش والا ہے
هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ	وہ تمھیں خوب جاننے والا ہے جب
اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ	اس نے تمھیں پیدا کیا زمین (مٹی) سے اور جب
اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ج	تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے
فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط	سو تم اپنے نفسوں کی پاکیزگی کا دعویٰ مت کرو
هُوَ اَعْلَمُ	وہ خوب جاننے والا ہے
بِمَنِ اتَّقٰى ﴿32﴾ ع (ع 2/7 6)	اس کو جس نے پرہیز گاری اختیار کی۔ ﴿32﴾
اَفَرَءَيْتَ	پھر (بھلا) کیا آپ نے دیکھا
الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿33﴾ لا	(اُسے) جس نے منہ موڑ لیا۔ ﴿33﴾
وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿34﴾	اور اس نے تھوڑا سا دیا اور (پھر) ہاتھ روک لیا۔ ﴿34﴾
اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ	کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے؟
فَهُوَ يَرٰى ﴿35﴾	پس وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے۔ ﴿35﴾
اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا	یا اُسے اس کی خبر نہیں دی گئی جو
فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿36﴾ لا	موسیٰ کے صحیفوں میں ہے۔ ﴿36﴾
وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿37﴾ لا	اور ابراہیم کے (صحیفوں میں ہے) جس نے (اپنا حق رسالت) پورا کیا ﴿37﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَمِلُوْا : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
اَحْسَنُوْا : احسن جزاء، حسن، احسان۔
يَجْتَنِبُوْنَ : اجتناب۔
كَبٰٓئِرَ : کبیر، اکبر، کبیرہ۔
الْفَوَاحِشَ : فحش گوئی، فحاشی، فاحشہ۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الایہ کہ۔
وَاسِعُ : وسعت، توسیع۔
الْمَغْفِرَةِ : مغفرت، استغفار۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَنْشَاَكُمْ : انشاء، انشاء پردازی۔
مِّنَ : من حیث القوم، منجانب
بُطُوْنِ : بطنِ مادر۔
اُمَّهٰتِكُمْ : امہات المومنین۔
تُزَكُّوْٓا : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفوسِ قدسیہ۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
اتَّقٰى : تقویٰ، متقی۔
فَرَءَيْتَ : مرئی و غیر مرئی اشیاء، رویت۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم۔
اَعْطٰى : عطیہ، عطا، عطیات۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت
عِنْدَهٗ : عند الطلب، عند اللہ، عندیہ
عِلْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْغَيْبِ : علمِ غیب، غیبی امداد۔
يَرٰى : رویت باری تعالیٰ، مرئی۔
يُنَبَّاْ : نبی، انبیاء۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
صُحُفِ : صحیفہ، صحائف، مصحف۔
وَفّٰٓى : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَلَّا [1]	تَزِرُ [2]	وَازِرَةٌ [2][3]	وِّزْرَ	اُخْرٰى [2] (38) لا
یہ کہ بیشک نہیں	بوجھ اُٹھائے گی	کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)	بوجھ	کسی دوسری کا

وَ	اَنْ [4]	لَّيْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا
اور	یہ کہ بے شک	نہیں (ہے)	انسان کے لیے	مگر	جو

سَعٰى (39) لا	وَاَنَّ	سَعْيَهٗ	سَوْفَ	يُرٰى [5][6] (40) ص
اس نے کوشش کی	اور (یہ) کہ بیشک	اس کی کوشش	جلد	وہ دیکھی جائے گی

ثُمَّ	يُجْزٰىهُ [5]	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰى (41) لا	وَاَنَّ
پھر	وہ بدلہ دیا جائے گا اُس کا	بدلہ	پورا پورا	اور (یہ) کہ بیشک

اِلٰى رَبِّكَ	الْمُنْتَهٰى (42) لا	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ اَضْحَكَ [7]
آپ کے رب ہی کی طرف	انتہا کی جگہ (آخری حد)	اور	بے شک وہ	وہی (ہے) اس نے ہنسایا

وَاَبْكٰى [7] (43) لا	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَمَاتَ	وَاَحْيَا (44) لا
اور اس نے رُلایا	اور	(یہ) کہ بیشک وہ	وہی (ہے)	اس نے موت دی	اور اُس نے زندگی بخشی

وَ	اَنَّهٗ	خَلَقَ	الزَّوْجَيْنِ [8]	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى [2] (45) لا
اور	(یہ) کہ بے شک اسی نے	پیدا کیں	دو قسمیں	نر	اور مادہ

مِنْ نُّطْفَةٍ [2][3]	اِذَا	تُمْنٰى [9] (46) ص	وَاَنَّ	عَلَيْهِ
ایک نطفے (قطرے) سے	جب	وہ (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے	اور (یہ) کہ بیشک	اُسی پر (لازم ہے)

النَّشْاَةَ [2]	الْاُخْرٰى [2] (47) لا	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَغْنٰى [10]
اُٹھانا	دوسری بار	اور	(یہ) کہ بیشک وہ	وہی (ہے)	اس نے دولت مند بنایا

وَ	اَقْنٰى [11] (48) لا	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	رَبُّ الشِّعْرٰى [12] (49) لا
اور	اُس نے خزانہ بخشا	اور	(یہ) کہ بیشک وہ	وہی (ہے)	شعریٰ (ستارے) کا رب (ہے)

وَ	اَنَّهٗ	اَهْلَكَ	عَادَا الْاُوْلٰى [2] (50) لا
اور	(یہ) کہ بیشک وہ (ہے)	(جس نے) ہلاک کیا	پہلی (قوم) عاد کو

وَ	ثَمُوْدَاۡ [13]	فَمَآ	اَبْقٰى (51) لا
اور	ثمود کو (بھی)	پس نہ	اس نے باقی چھوڑا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَلَّا دراصل اَنْ+لَا کا مجموعہ ہے، یہ اَنْ دراصل اَنَّ (کہ بیشک) تھا، یہاں ہٗ محذوف ہے گویا اَنَّهٗ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ تھا کہ بیشک یہ حقیقت ہے کہ کوئی بوجھ نہیں اُٹھائے گی۔

[2] ت، ۃ، ـے، ی یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[4] یہ اَنْ بھی دراصل اَنَّ تھا یہاں بھی ہٗ محذوف ہے اصل میں اَنَّهٗ لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ تھا۔

[5] یُ پر پیش آخر سے پہلے زبر یا کھڑی زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے یُجْزٰىهُ میں ہٗ سے مراد کوشش ہے۔

[6] اس کا ایک ترجمہ وہ دکھائی جائے گی بھی ہو سکتا ہے۔

[7] اَضْحَكَ اور اَبْكٰى کے شروع کے اَ میں فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کا مفہوم ہے۔

[8] علامت یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] تُ پر پیش آخر سے پہلے زبر یا کھڑی زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے

[10] اَغْنٰى سے مراد ہے کہ اتنا مال دیا کہ اُس کی تمام ضرورتیں پوری ہو گئیں اور وہ کسی کا محتاج نہ رہا۔

[11] اَقْنٰى سے مراد ہے کہ اتنا سرمایہ دیا کہ ضرورت سے زائد بچ گیا تو اس نے جمع کر کے خزانہ کر لیا اَقْنٰى کا ایک ترجمہ مفلس بنایا بھی کیا جاتا ہے۔

[12] اللہ تو ہر چیز کا رب ہے یاد رکھو جس ستارے کو تم پوجتے ہو اسکا رب بھی اللہ ہے۔

[13] جس الف پر دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا، یہ قرآنی کتابت میں زائد ہوتا ہے۔

اَلَّا تَزِرُ	یہ کہ بے شک نہیں بوجھ اُٹھائے گی
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿38﴾	کوئی بوجھ اُٹھانے والی کسی دوسری (جان) کا بوجھ۔ ﴿38﴾
وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ	اور یہ کہ بے شک انسان کے لیے نہیں ہے
اِلَّا مَا سَعٰى ﴿39﴾	مگر جس کی اس نے (خود) کوشش کی۔ ﴿39﴾
وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿40﴾	اور یہ کہ بیشک اس کی کوشش جلد دیکھی جائے گی ﴿40﴾
ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿41﴾	پھر اُس (کوشش) کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ ﴿41﴾
وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ	اور یہ کہ بیشک آپ کے رب ہی کی طرف
الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾	انتہا (آخر پہنچنا) ہے۔ ﴿42﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿43﴾	اور بیشک اسی نے (جسے چاہا) ہنسادیا اور (جسے چاہا) رُلا دیا ﴿43﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ	اور یہ کہ بے شک اُسی نے (جسے چاہا) موت دی
وَاَحْيَا ﴿44﴾	اور (جسے چاہا) زندگی بخش دی۔ ﴿44﴾
وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ	اور یہ کہ بے شک اسی نے دو قسمیں پیدا کیں
الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿45﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ	نر اور مادہ۔ ﴿45﴾ ایک نطفے (قطرے) سے
اِذَا تُمْنٰى ﴿46﴾	جب وہ (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے۔ ﴿46﴾
وَاَنَّ عَلَيْهِ	اور یہ کہ بے شک اُسی پر (لازم) ہے
النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿47﴾	(پیدا کرکے) دوبارہ اُٹھانا۔ ﴿47﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿48﴾	اور یہ کہ بیشک اُسی نے دولت مند بنایا اور خزانہ بخشا ﴿48﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿49﴾	اور یہ کہ بیشک وہی شعریٰ (ستارے) کا رب ہے ﴿49﴾
وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادًا الْاُوْلٰى ﴿50﴾	اور یہ کہ بیشک اُسی نے پہلی (قوم) عاد کو ہلاک کیا ﴿50﴾
وَثَمُوْدَا۟ فَمَآ اَبْقٰى ﴿51﴾	اور ثمود کو (بھی) پس (کسی کو) باقی نہ چھوڑا۔ ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَلَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
اُخْرٰى : اُخروی زندگی، آخرت۔
لِلْاِنْسَانِ : لہٰذا، الحمدللہ۔
لِلْاِنْسَانِ : انسان، انسانیت۔
اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلا قلیل۔
مَا : مافوق الفطرت، ماجرا۔
سَعٰى : سعی کرنا، سعی لاحاصل۔
يُرٰى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی
يُجْزٰىهُ : جزاوسزا، جزائے خیر۔
الْاَوْفٰى : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
رَبِّكَ : ربوبیت، رب العالمین۔
الْمُنْتَهٰى : انتہا، منتہی، انتہائے سحر۔
اَضْحَكَ : مضحکہ خیز، تضحیک۔
اَبْكٰى : آہ و بکا۔
اَمَاتَ : موت، اموات، میت۔
اَحْيَا : موت وحیات، حیاتی۔
خَلَقَ : تخلیق، خالق، مخلوق۔
الذَّكَرَ : مذکر و مؤنث۔
الْاُنْثٰى : تذکیر و تانیث۔
نُّطْفَةٍ : نطفہ۔
عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی العموم۔
النَّشْاَةَ : نشوونما۔
الْاُخْرٰى : اُخروی زندگی، آخرت۔
اَغْنٰى : غنی، اغنیاء۔
رَبُّ : ربّ، ربِّ کائنات۔
اَهْلَكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
عَادًا : قوم عاد۔
الْاُوْلٰى : قعدہ اُولیٰ، قرونِ اُولیٰ۔
اَبْقٰى : باقی، بقایا، بقیہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ ؕ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
اور	قوم نوح کو (بھی)	(اس) سے پہلے	بے شک وہ (لوگ)	سب تھے

هُمْ	اَظْلَمَ [1]	وَاَطْغٰى [1] ؕ (52)	وَالْمُؤْتَفِكَةَ [2]	اَهْوٰى (53) ۙ
وہ سب	بڑے ظالم	اور بڑے سرکش	اور اُلٹ جانے والی بستی کو	اس نے (زمین پر) گرا مارا

فَغَشّٰىهَا [3]	مَا	غَشّٰى (54) ۚ	فَبِاَيِّ [3][4]	اٰلَآءِ رَبِّكَ [5]
پھر ڈھانپا اُسے	جس نے	ڈھانپا	پس کس پر	اپنے رب کی نعمتوں (میں سے)

تَتَمَارٰى (55)	هٰذَا	نَذِيْرٌ [6]	مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى [7] (56)
تو شک کرے گا	یہ (رسول)	ایک ڈرانے والا (ہے)	پہلے ڈرانے والوں میں سے

اَزِفَتِ [8]	الْاٰزِفَةُ [7] ۚ (57)	لَيْسَ	لَهَا [9]
قریب آگئی	قریب آنے والی (یعنی قیامت)	نہیں (ہے)	اس (قیامت) کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	كَاشِفَةٌ [11][6][7] ؕ (58)	اَ [12]
اللہ کے سوا	کوئی ظاہر کرنے (یا ہٹانے) والا	کیا

فَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ [13][3]	تَعْجَبُوْنَ (59) ۙ	وَ
پھر (بھلا) اس بات سے	تم سب تعجب کرتے ہو	اور

تَضْحَكُوْنَ	وَ	لَا تَبْكُوْنَ [14] (60) ۙ
تم سب ہنستے ہو	اور	تم سب روتے نہیں ہو

وَ	اَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ (61)
اور	تم	سب غفلت میں پڑے ہوئے ہو

فَاسْجُدُوْا [15][3]	لِلّٰهِ	وَ	اعْبُدُوْا [15] (62) ۩ السجدۃ
پس تم سب سجدہ کرو	اللہ کو	اور	تم سب عبادت کرو (اُسی کی)

ع 3 30 7 السجدۃ ۱۲

اٰيَاتُهَا: 55 | 54 سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ 37 | رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَتِ [8][16]	السَّاعَةُ [7]	وَ	انْشَقَّ	الْقَمَرُ [17] (1)
بہت قریب آگئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
2. اَلْمُؤْتَفِكَةَ سے مراد لوط علیہ السلام کی بستیاں ہیں جن کو اُلٹ دیا گیا تھا۔
3. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔
4. یعنی اس کے بعد اُن پر پتھروں کی بارش ہوئی یا پھر ممکن ہے بحر مردار کا پانی مراد ہو جس میں یہ بستیاں ڈوب گئیں اور وہ اُن پر چھا گیا۔
5. اٰلَآءِ اَلَيٌ یا اِلًی کی جمع ہے۔
6. اسم کے شروع میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
7. علامت ـی اور ۃ یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
8. تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔
9. لَهَا میں اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔
10. لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
11. كَاشِفَةٌ مؤنث اسم ہے ضرورتاً ترجمہ مذکر میں کیا گیا ہے۔
12. أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔
13. یہاں هٰذَا الْحَدِيْثِ سے مراد قرآن ہے۔
14. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
15. فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
16. یہ سورت ان سورتوں میں سے ہے جنہیں نبی ﷺ عید کی نماز میں پڑھا کرتے تھے۔
17. یہ وہ معجزہ ہے جو مشرکین مکہ نے اپنی آنکھوں سے چاند کا ایک ٹکڑا حرا پہاڑ کے ایک طرف اور دوسرا ٹکڑا دوسری طرف دیکھا تھا۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ	اور اس سے پہلے قوم نوح کو (بھی)
اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ	بیشک وہ لوگ تھے ہی بڑے ظالم
وَ اَطْغٰى ؕ﴿52﴾	اور بڑے سرکش (یعنی بہت حد سے بڑھے ہوئے تھے)۔﴿52﴾
وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۙ﴿53﴾	اور اُلٹ جانے والی بستی کو اس نے (زمین پر) گرا مارا﴿53﴾
فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۚ﴿54﴾	پھر ڈھانپا اُسے جس نے ڈھانپا (یعنی تباہی و بربادی نے)۔﴿54﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ	پس اپنے رب کی نعمتوں (میں سے) کس میں
تَتَمَارٰى ﴿55﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ	توشک کرے گا﴿55﴾ یہ (رسول) ایک ڈرانے والا ہے
مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿56﴾	پہلے ڈرانے والوں میں سے۔﴿56﴾
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۚ﴿57﴾	قریب آگئی قریب آنے والی (یعنی قیامت)۔﴿57﴾
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ؕ﴿58﴾	نہیں ہے اس کو اللہ کے سوا کوئی ظاہر کرنے والا۔﴿58﴾
اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ	پھر (بھلا) کیا (اے کافرو) اس بات (یعنی قرآن) سے
تَعْجَبُوْنَ ۙ﴿59﴾	تم تعجب کرتے ہو۔﴿59﴾
وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۙ﴿60﴾	اور تم ہنستے ہو اور تم روتے نہیں ہو۔﴿60﴾
وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾	اور تم غفلت میں پڑے ہوئے ہو۔﴿61﴾
فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ	پس (اے مؤمنو!) تم اللہ کو سجدہ کرو
وَاعْبُدُوْا ﴿62﴾ ۩	اور (اُسی کی) عبادت کرو۔﴿62﴾

السجدة ۱۲ — ع 3 30 7

اٰیَاتُھَا: 55	54 سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ 37	رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ	قیامت بہت قریب آگئی
وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿1﴾	اور چاند پھٹ گیا۔﴿1﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- قَوْمَ : قوم، اقوام، قومیت۔
- نُوْحٍ : سیدنا نوح علیہ السلام، قوم نوح۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
- اَظْلَمَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- اَطْغٰى : طاغوت، طاغوتی نظام۔
- فَغَشّٰىهَا : غشی طاری ہونا۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- غَشّٰى : غش، غشی طاری ہونا۔
- رَبِّكَ : رب، توحید ربوبیت۔
- هٰذَا : لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
- مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- الْاُوْلٰى : قعدہ اُولیٰ، قرون اُولیٰ۔
- كَاشِفَةٌ : کشف، انکشاف، منکشف۔
- الْحَدِيْثِ : حدیث دل۔
- تَعْجَبُوْنَ : عجب، عجیب، تعجب۔
- وَ : لیل ونہار، شان وشوکت۔
- تَضْحَكُوْنَ : مضحکہ خیز، تضحیک۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- تَبْكُوْنَ : آہ وبکا۔
- فَاسْجُدُوْا : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
- اعْبُدُوْا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- بِسْمِ : بالکل، بالمشافہ۔
- بِسْمِ : اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
- الرَّحْمٰنِ : رحمن، رحمت۔
- الرَّحِيْمِ : رحیم، رحم وکرم۔
- اِقْتَرَبَتِ : قرب، قریب، قرابت۔
- انْشَقَّ : شق الارض، شق صدر۔
- الْقَمَرُ : شمس وقمر، قمری مہینہ۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

وَاِنْ	يَّرَوْا	اٰيَةً [1][2]	يُّعْرِضُوْا	وَ
اور اگر	وہ سب دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	(تو) وہ سب منہ پھیر لیتے ہیں	اور

يَقُوْلُوْا	سِحْرٌ [1]	مُّسْتَمِرٌّ [3][4] (2)	وَ	كَذَّبُوْا
وہ سب کہتے ہیں	(یہ) ایک جادو (ہے)	ہمیشہ سے چلنے والا	اور	ان سب نے جھٹلایا

وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ [5]	وَ	كُلُّ	اَمْرٍ
اور	ان سب نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی	اور	ہر	کام (کے انجام کا)

مُّسْتَقِرٌّ [6] (3)	وَ	لَقَدْ [7]	جَآءَهُمْ	مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ [8]
وقت مقرر (ہے)	اور	بلاشبہ یقیناً	آچکی ہیں اُن کے پاس	(ایسی) خبریں

مَا فِيْهِ [9]	مُزْدَجَرٌ ۙ (4)	حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ [2]
جن میں	ڈانٹ ڈپٹ (کا سامان ہے)	کامل دانائی کی بات (ہے)

فَمَا [10]	تُغْنِ [2]	النُّذُرُ ۙ (5)	فَتَوَلَّ [11][12]
پھر نہیں	فائدہ دیتیں	ڈرانے والی چیزیں	پس آپ منہ موڑ لیجیے

عَنْهُمْ ۘ	يَوْمَ	يَدْعُ	الدَّاعِ	اِلٰى شَيْءٍ [1]
ان سے	(جس) دن	پکارے گا	پکارنے والا	ایک چیز کی طرف

نُّكُرٍ ۙ (6)	خُشَّعًا [13]	اَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُوْنَ
ناگوار	جھکنے والی (ہوں گی)	اُن کی نگاہیں	وہ سب نکلیں گے

مِنَ الْاَجْدَاثِ	كَاَنَّهُمْ	جَرَادٌ	مُّنْتَشِرٌ [3] ۙ (7)
قبروں سے	گویا کہ وہ	ٹڈیاں (ہوں)	بکھری ہوئی

مُّهْطِعِيْنَ [3]	اِلَى الدَّاعِ ؕ	يَقُوْلُ [14][15]
سب گردن اُٹھا کر دوڑنے والے (ہوں گے)	(اس) پکارنے والے کی طرف	کہیں گے

الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	يَوْمٌ	عَسِرٌ (8)
سب کافر	یہ	دن (ہے)	بہت مشکل

كَذَّبَتْ [2]	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ
جھٹلایا	اِن سے قبل	قوم نوح (نے)

وقف لازم

[1] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] علامت ة، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[4] احادیث میں ہے کہ یہ بات کفار مکہ نے شق قمر کا معجزہ دیکھ کر کہی تھی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ معجزہ آپ ﷺ کے زمانہ میں واقع ہو چکا ہے۔

[5] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[6] یہ کفار مکہ کے بارے میں کہا گیا ہے کہ تم اس رسول کی تکذیب کرتے ہو ایک وقت آئے گا کہ ہر چیز کی حقیقت کھل کر سامنے آجائے گی اور تمام کافروں کو پتہ چل جائے گا کہ محمد ﷺ اللہ کے سچے رسول تھے۔

[7] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[8] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] یعنی گزشتہ قوموں کی ہلاکت کی خبریں جب انہوں نے جھٹلایا۔

[10] یہاں مَا اور ہٖ دونوں کو ملا کر ترجمہ جن کیا گیا ہے۔

[11] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

[12] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] خُشَّعًا خَاشِعٌ کی جمع ہے (جھکنے والا)۔

[14] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[15] يَقُوْلُ واحد مذکر کا فعل ہے کیونکہ اس کا تعلق الْكٰفِرُوْنَ جمع سے ہے اس لیے اس کا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَ اِنْ يَّرَوْا اٰيَةً	اور اگر وہ (کافر) کوئی نشانی دیکھتے ہیں
يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا	(تو) منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں
سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿2﴾	(یہ) ایک ہمیشہ سے چلتا ہوا جادو ہے۔ ﴿2﴾
وَكَذَّبُوْا	اور (یہ کہہ کر) اُنہوں نے جھٹلایا
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ	اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی
وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿3﴾	اور ہر کام (کے انجام) کا وقت مقرر ہے۔ ﴿3﴾
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ	اور بلاشبہ یقیناً اُن کے پاس (ایسی) خبریں آچکی ہیں
مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۙ﴿4﴾	جن میں ڈانٹ ڈپٹ (یعنی تنبیہ وعبرت کا سامان) ہے۔ ﴿4﴾
حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ	کامل دانائی کی بات ہے
فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۙ﴿5﴾	پھر بھی ڈرانے والی چیزیں نہیں فائدہ دیتیں۔ ﴿5﴾
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ	پس آپ ان سے منہ موڑ لیجیے، جس دن
يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۙ﴿6﴾	پکارنے والا ایک ناگوار چیز کی طرف پکارے گا۔ ﴿6﴾
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ	اُن کی نگاہیں جھکی ہونگی
يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ	وہ قبروں سے (ایسے) نکلیں گے
كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۙ﴿7﴾	گویا کہ وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں۔ ﴿7﴾
مُّهْطِعِيْنَ	گردن اُٹھا کر دوڑنے والے ہوں گے
اِلَى الدَّاعِ ۭ	پکارنے والے کی طرف
يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ	کافر کہیں گے
هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿8﴾	یہ بہت مشکل دن ہے۔ ﴿8﴾
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ	اِن سے قبل قوم نوح نے (بھی) جھٹلایا

وقف لازم

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَرَوْا : مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اٰيَةً : آیت، آیات قرآنی۔
يُعْرِضُوْا : اعراض کرنا۔
يَقُوْلُوْا : قول، اقوال، اقوال زریں۔
سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی۔
مُّسْتَمِرٌّ : استمرار، ماضی استمراری۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
اتَّبَعُوْٓا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهْوَآءَ : ہوائے نفس۔
اَمْرٍ : امر، امور، امر بالمعروف۔
مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الْاَنْۢبَآءِ : نبی، انبیاء۔
مُزْدَجَرٌ : زجر وتوبیخ۔
حِكْمَةٌۢ : حکیم، حکمت، حکما۔
بَالِغَةٌ : بالغ، بلوغ، بلوغت۔
النُّذُرُ : بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَدْعُ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خوردونوش۔
خُشَّعًا : خشوع وخضوع۔
اَبْصَارُهُمْ : سمع وبصر، بصارت۔
يَخْرُجُوْنَ : خارج، خروج، اخراج۔
مُّنْتَشِرٌ : منتشر، انتشار۔
يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ۔
الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
هٰذَا : لہٰذا، حامل رقعہ ہٰذا۔
كَذَّبَتْ : کذب بیانی، کذاب۔
قَبْلَهُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
قَوْمُ : قوم، اقوام، قومیت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَكَذَّبُوْا [1]	عَبْدَنَا	وَ	قَالُوْا	مَجْنُوْنٌ
پس ان سب نے جھٹلایا	ہمارے بندے (کو)	اور	اُنہوں نے کہا	(یہ) دیوانہ (ہے)

وَّ	ازْدُجِرَ [2] (9)	فَدَعَا	رَبَّهٗٓ [3]	اَنِّيْ
اور	وہ ڈانٹا گیا	تو اُس نے پکارا	اپنے رب (کو)	کہ بیشک میں

مَغْلُوْبٌ	فَانْتَصِرْ [1] (10)	فَفَتَحْنَآ [1][4]	اَبْوَابَ السَّمَآءِ
مغلوب (ہوں)	سو تو بدلہ لے	تو ہم نے کھول دیے	آسمان کے دروازے

بِمَآءٍ	مُّنْهَمِرٍ [5][6] صلے (11)	وَّ	فَجَّرْنَا [4]
پانی کے ساتھ	زور سے برسنے والے	اور	ہم نے پھاڑ دیا

الْاَرْضَ	عُيُوْنًا	فَالْتَقَى [1]	الْمَآءُ
زمین (کو)	چشموں کے ساتھ	تو مل گیا	(زمین و آسمان کا) پانی

عَلٰٓى اَمْرٍ [7]	قَدْ	قُدِرَ [8] ج (12)	وَ	حَمَلْنٰهُ [3][4]
ایک کام پر	یقیناً	(جو) مقدر کیا گیا	اور	ہم نے سوار کیا اُسے

عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ	وَّ	دُسُرٍ لا (13)	تَجْرِيْ [9]
تختوں والی (کشتی) پر	اور	میخوں (والی)	(جو) چلتی تھی

بِاَعْيُنِنَا [10] ج	جَزَآءً	لِّمَنْ	كَانَ
ہماری آنکھوں کے سامنے	(یہ سب کچھ اس شخص کے) بدلے (کے لیے ہے)	جس کا	تھا

كُفِرَ [8] (14)	وَ	لَقَدْ [11]	تَّرَكْنٰهَآ [12][3]	اٰيَةً [9]
انکار کیا گیا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے (بنا) چھوڑا اُسے	نشانی

فَهَلْ [1]	مِنْ مُّدَّكِرٍ [13][14][5][7] (15)	فَكَيْفَ [1]	كَانَ
تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا	پھر کیسا	تھا

عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ [15] (16)	وَ	لَقَدْ [11]	يَسَّرْنَا [4]
میرا عذاب	اور	(میرا) ڈرانا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنا دیا ہے

الْقُرْاٰنَ [16]	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ [1]	مِنْ مُّدَّكِرٍ [13][14][5][7] (17)
قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

2 یعنی نوح علیہ السلام کی قوم نے اُن کی صرف تکذیب ہی نہیں کی بلکہ انہیں جھڑکا، ڈرایا دھمکایا بھی۔

3 ہٗ یا ھَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے کیا جاتا ہے

4 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

5 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

6 کہا جاتا ہے کہ یہ پانی چالیس دن تک خوب زور سے برستا رہا۔

7 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

8 فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 علامت تَ اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 یہاں بِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

11 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

12 یہاں ھَا سے مراد کشتی یا یہ واقعہ ہے۔

13 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

14 مُدَّكِرٍ اصل میں مُذْتَكِرٍ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ذ اور ت دونوں کو د سے بدل کر د کو د میں مدغم کیا گیا ہے۔

15 نُذُرِ اصل میں نُذُرِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔

16 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا	پس انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا
وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿9﴾	اور انہوں نے کہا (یہ) دیوانہ ہے اور اُسے ڈانٹا گیا ﴿9﴾
فَدَعَا رَبَّهٗٓ	تو اُس نے اپنے رب کو پکارا
اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿10﴾	کہ بیشک میں مغلوب ہوں سو تو بدلہ لے۔ ﴿10﴾
فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ	تو (اس کی دعا پر) ہم نے آسمان کے دروازے کھول دیے
بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿11﴾	زور سے برسنے والے پانی کے ساتھ۔ ﴿11﴾
وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا	اور ہم نے زمین سے (بھی) چشمے جاری کر دیے
فَالْتَقَى الْمَآءُ	تو (زمین و آسمان کا) پانی مل گیا
عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾	ایک کام پر (جو) یقیناً مقدر (یعنی طے) کیا گیا تھا۔ ﴿12﴾
وَحَمَلْنٰهُ	اور ہم نے اُسے (یعنی نوح علیہ السلام کو) سوار کیا
عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿13﴾	تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر۔ ﴿13﴾
تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا	(جو) ہماری آنکھوں کے سامنے چل رہی تھی
جَزَآءً	(یہ سب کچھ اس شخص کا) بدلہ لینے کے لیے ہوا
لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿14﴾	جس کا انکار کیا گیا تھا۔ ﴿14﴾
وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اُسے نشانی (عبرت) بنا چھوڑا
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿15﴾	تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟۔ ﴿15﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿16﴾	پھر میرا عذاب اور (میرا) ڈرانا کیسا تھا۔؟ ﴿16﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو آسان بنا دیا ہے
لِلذِّكْرِ	نصیحت کے لیے
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾	تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔؟ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَكَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب۔
عَبْدَنَا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
وَ	: شام وسحر، عدل وانصاف۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ۔
مَجْنُوْنٌ	: مجنون، جنون۔
اَزْدُجِرَ	: زجر وتوبیخ۔
فَدَعَا	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
مَغْلُوْبٌ	: غالب، غلبہ، مغلوب۔
فَفَتَحْنَآ	: افتتاح، مفتوح، فاتح۔
اَبْوَابَ	: باب، ابواب، باب خیبر۔
السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔
بِمَآءٍ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
فَالْتَقَى	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
عَلٰٓى	: علی ہذا القیاس، علی العموم۔
اَمْرٍ	: امر، آمر، مامور، امور۔
قُدِرَ	: تقدیر، مقدر۔
حَمَلْنٰهُ	: حمل، حامل، محمول۔
ذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔
بِاَعْيُنِنَا	: عینی شاہد، معاینہ۔
جَزَآءً	: جزا وسزا، جزاک اللہ خیرا۔
كُفِرَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
تَّرَكْنٰهَآ	: ترک، ترکہ، مال متروکہ۔
فَكَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف۔
يَسَّرْنَا	: میسر۔
لِلذِّكْرِ	: الحمد للہ، الہذا۔
لِلذِّكْرِ	: ذکر، اذکار۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كَذَّبَتْ [1]	عَادٌ	فَكَيْفَ [2]	كَانَ	عَذَابِىْ	وَ
جھٹلایا	عاد نے	تو کیسا	تھا	میرا عذاب	اور

نُذُرِ [3] (18)	اِنَّآ [4]	اَرْسَلْنَا [5]	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا
(میرا) ڈرانا	بے شک ہم	ہم نے بھیجی	اُن پر	آندھی	تیز وتند

فِيْ يَوْمِ	نَحْسٍ [6]	مُّسْتَمِرٍّ [7] (19) لا	تَنْزِعُ [1]	النَّاسَ لا
دن میں	نحوست والے	دائمی	وہ اُکھاڑ پھینکتی تھی	لوگوں (کو)

كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ (20)	فَكَيْفَ [2]
گویا کہ وہ	تنے (ہیں)	کھجوروں کے	جڑ سے سے اُکھڑی ہوئی	پھر کیسا

كَانَ	عَذَابِىْ	وَ	نُذُرِ [3] (21)	وَ	لَقَدْ [8]	يَسَّرْنَا [5]
تھا	میرا عذاب	اور	(میرا) ڈرانا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنادیا ہے

الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ [9][10][11] ع (22)
قرآن (کو)	نصیحت کے لیے	تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا (ہے)

ع 1/22/8

كَذَّبَتْ [1]	ثَمُوْدُ	بِالنُّذُرِ [3] (23)	فَقَالُوْٓا [2]	اَ
جھٹلایا	ثمود نے (بھی)	ڈرانے والوں کو	پس اُنہوں نے کہا	کیا

بَشَرًا [11]	مِّنَّا [12]	وَّاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗٓ لا	اِنَّآ [4]
ایک آدمی	(جو) ہم ہی میں سے	تنہا (ہے)	ہم پیروی کریں اُسکی؟	بیشک ہم

اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ	وَّ	سُعُرٍ (24)	ءَ
(تو) تب	یقیناً گمراہی میں	اور	دیوانگی (میں پڑ گئے)	کیا

اُلْقِيَ [13]	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ
القاء (نازل) کی گئی ہے	(یہ) نصیحت	اِسی پر	ہمارے درمیان میں سے	(نہیں) بلکہ

هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ (25)	سَيَعْلَمُوْنَ [14]
وہ	بڑا جھوٹا	(اور) متکبر (ہے)	عنقریب ضرور وہ سب جان لیں گے

غَدًا	مَّنِ	الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ (26)
کل	کون (ہے)	بڑا جھوٹا	(اور) متکبر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت تْ اور تہ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

[3] نُذُرِ اصل میں نُذُرِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے النُّذُرُ کبھی نَذِيْر کی جمع ہوتی ہے (ڈرانے والے) اور کبھی مصدر ہوتا ہے (ڈرانا)۔

[4] اِنَّآ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

[5] فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[6] دن کوئی بھی منحوس نہیں ہوتا ہے، یہ دن اُنکے لیے عذاب کے اعتبار سے منحوس ثابت ہوا ہے۔

[7] مُّسْتَمِرٍّ سے مراد ہے کہ یہ عذاب ان کے ہلاک ہونے تک جاری رہا۔

[8] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[9] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

[12] مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔

[13] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

كَذَّبَتْ عَادٌ	(قومِ) عاد نے (بھی) جھٹلایا
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿18﴾	تو میرا عذاب اور (میرا) ڈرانا کیسا تھا۔؟ ﴿18﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ	بے شک ہم نے بھیجی اُن پر
رِيْحًا صَرْصَرًا	تیز و تند آندھی
فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿19﴾	دائمی نحوست والے دن میں۔ ﴿19﴾
تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ	وہ لوگوں کو اُکھاڑ پھینکتی تھی (ایسے) گویا کہ وہ
اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿20﴾	جڑ سے سے اُکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔ ﴿20﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿21﴾	پھر کیسا تھا میرا عذاب اور (میرا) ڈرانا؟۔ ﴿21﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو آسان بنادیا ہے
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿22﴾ ع 1/22/8	نصیحت کیلئے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ ﴿22﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿23﴾	ثمود نے (بھی) ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ ﴿23﴾
فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا	پس انہوں نے کہا کیا ایک آدمی (جو) ہم ہی میں سے
وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ	تنہا ہے ہم اس کی پیروی کریں؟
اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ	بے شک ہم تو تب یقیناً گمراہی میں
وَّسُعُرٍ ﴿24﴾	اور دیوانگی میں پڑ گئے۔ ﴿24﴾
ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ	کیا (یہ) نصیحت اِسی پر القاء (نازل) کی گئی ہے
مِنْۢ بَيْنِنَا	ہمارے درمیان میں سے؟
بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿25﴾	(نہیں) بلکہ وہ بڑا جھوٹا (اور) متکبر ہے۔ ﴿25﴾
سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا	عنقریب ضرور کل وہ جان لیں گے
مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿26﴾	(کہ) بڑا جھوٹا (اور) متکبر کون ہے؟۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
كَذَّبَتْ	: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
فَكَيْفَ	: کیفیت، کوائف، بہر کیف
عَذَابِيْ	: عذاب قبر، عذاب آخرت
نُذُرِ	: بشارت و انذار، نذیر۔
اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، رسالت۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
رِيْحًا	: ریح، ریح المسک۔
فِيْ	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
مُّسْتَمِرٍّ	: استمرار، ماضی استمراری۔
تَنْزِعُ	: حالت نزع۔
يَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
نَحْسٍ	: منحوس، نحوست۔
النَّاسَ	: عوام الناس، بعض الناس۔
نَخْلٍ	: نخلستان۔
يَسَّرْنَا	: میسر۔
لِلذِّكْرِ	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
كَذَّبَتْ	: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
بِالنُّذُرِ	: بشارت و انذار، نذیر۔
فَقَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ۔
بَشَرًا	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر
وَاحِدًا	: واحد، احد، توحید، موحّد۔
نَّتَّبِعُهٗ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
اُلْقِيَ	: القاء۔
عَلَيْهِ	: علی الاعلان، علی العموم۔
بَيْنِنَا	: بین بین، بین السطور۔
بَلْ	: بلکہ۔
سَيَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِنَّا [1]	مُرْسِلُوا [2][3][4]	النَّاقَةِ [5]	فِتْنَةً [5]
(اے صالح) بیشک ہم	بھیجنے والے (ہیں)	اونٹنی (کے)	آزمانے (کیلیے)

لَّهُمْ [6]	فَارْتَقِبْهُمْ [7][8]	وَ	اصْطَبِرْ [9] ز (27)
اُن کو	پس تم دیکھتے رہو اُنہیں	اور	خوب صبر کرو

وَ	نَبِّئْهُمْ [8]	اَنَّ	الْمَآءَ	قِسْمَةٌ [5] م
اور	آگاہ کر دو اُنہیں	کہ بے شک	پانی	تقسیم شدہ (ہے)

بَيْنَهُمْ [8] ج	كُلُّ شِرْبٍ	مُّحْتَضَرٌ [10] (28)	فَنَادَوْا
اُن کے درمیان	ہر پینے کی باری پر	حاضر ہوا جائے گا	پھر اُنہوں نے پکارا

صَاحِبَهُمْ [8]	فَتَعَاطٰى [7]	فَعَقَرَ [7] (29)	فَكَيْفَ [7]
اپنے ساتھی (کو)	سو اُس نے پکڑا	پس کونچیں کاٹ دیں	پھر کیسا

كَانَ	عَذَابِیْ	وَ	نُذُرِ [11] (30)	اِنَّآ [1]
تھا	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	بے شک ہم

اَرْسَلْنَا [12]	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً وَّاحِدَةً [5]	فَكَانُوْا [7]
ہم نے بھیجی	ان پر	ایک چیخ	تو وہ سب (ایسے) ہوگئے

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ [2] (31)	وَ	لَقَدْ [13]	يَسَّرْنَا [12]
جیسے باڑ لگانے والے کی روندی ہوئی باڑ (ہو)	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنادیا ہے

الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ [7]	مِنْ مُّدَّكِرٍ [14][15][16] (32)
قرآن (کو)	نصیحت کے لیے	تو کیا	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا (ہے)

كَذَّبَتْ [5]	قَوْمُ لُوْطٍ	بِالنُّذُرِ [11] (33)
جھٹلایا	قوم لوط (نے بھی)	ڈرانے والوں کو

اِنَّآ [1]	اَرْسَلْنَا [12]	عَلَيْهِمْ	حَاصِبًا [15]
بیشک ہم نے	ہم نے بھیجی	اُن پر	پتھر برسانے والی ایک ہوا

اِلَّآ	اٰلَ لُوْطٍ ط	نَّجَّيْنٰهُمْ [8][12]	بِسَحَرٍ [17] لا (34)
سوائے	لوط کے گھر والوں کے	ہم نے نجات دی اُنہیں	سحر کے وقت

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

2 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

4 یہاں اللہ تعالیٰ کی عظمت کے اظہار کے لیے جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

5 علامت ة، تْ واحد مؤنث کی علامت ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

7 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

8 هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

9 یعنی اُن کے ستانے پر صبر کریں۔

10 مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے، اور یہاں مراد یہ ہے کہ ہر باری والے کو اپنی باری پر آنا چاہیے۔

11 نُذُرِ اصل میں نُذُرِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے نُذُرِ کا ایک ترجمہ ڈرانا ہے اور ایک ترجمہ ڈرانے والے ہوتا ہے۔

12 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

13 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

14 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

15 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

16 مُدَّكِرٍ اصل میں مُذْتَكِرٍ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ذ اور ت دونوں کو د سے بدل کر د کو د میں مدغم کیا گیا ہے۔

17 یہاں بِ کا ترجمہ کے وقت اور میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ	(اے صالح) بے شک ہم اُونٹنی کے بھیجنے والے ہیں
فِتْنَةً لَّهُمْ	اُن کو آزمانے کے لیے
فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿27﴾	پس تم اُنہیں دیکھتے رہو اور خوب صبر کرو۔ ﴿27﴾
وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ	اور اُنہیں آگاہ کر دو کہ بے شک پانی
قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ج	اُن کے درمیان تقسیم شدہ ہے
كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿28﴾	ہر پینے کی باری پر حاضر ہوا جائے گا۔ ﴿28﴾
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ	پھر انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو
فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿29﴾	سو اُس نے (اُسے) پکڑا پس کونچیں کاٹ دیں۔ ﴿29﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ	پھر کیسا تھا میرا عذاب
وَنُذُرِ ﴿30﴾	اور (میرا) ڈرانا۔ ﴿30﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ	بے شک ہم نے اُن پر بھیجی
صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا	ایک چیخ تو وہ (ایسے) ہو گئے
كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿31﴾	جیسے باڑ لگانے والے کی روندی ہوئی باڑ ہو۔ ﴿31﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو آسان بنا دیا ہے
لِلذِّكْرِ	نصیحت کے لیے
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿32﴾	تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟۔ ﴿32﴾
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿33﴾	قوم لوط نے (بھی) ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ ﴿33﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا	بیشک ہم نے اُن پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ط	سوائے لوط کے گھر والوں کے
نَّجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿34﴾ لا	ہم نے اُنہیں نجات دی سحر کے وقت۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَلْكَذَّابُ : کذب بیانی، کاذب، تکذیب۔
- مُرْسِلُوا : رسول، مرسل، رسالت۔
- فِتْنَةً : فتنہ وفساد، فتنہ پرور۔
- اِصْطَبِرْ : صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
- نَبِّئْهُمْ : نبی، انبیا۔
- اَلْمَآءَ : ماء الحیات، ماء اللحم۔
- قِسْمَةٌ : قسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔
- بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور۔
- كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات۔
- شِرْبٍ : شربت، مشروب۔
- مُّحْتَضَرٌ : حاضر، حاضری، استحضار۔
- فَنَادَوْا : ندا، منادی، ندائے ملت۔
- صَاحِبَهُمْ : صاحب، صحابی، صحابہ۔
- فَكَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
- عَذَابِيْ : عذاب قبر، عذاب جہنم۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- اَرْسَلْنَا : رسول، رسالت، مرسل۔
- عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
- وَّاحِدَةً : واحد، احد، توحید، موحّد۔
- كَهَشِيْمِ : کماحقہ، کالعدم۔
- يَسَّرْنَا : میسر، تیسیر۔
- لِلذِّكْرِ : لہٰذا، الحمد للہ۔
- لِلذِّكْرِ : ذکر، تذکرہ، ذاکر۔
- مِنْ : من حیث القوم، منجانب۔
- كَذَّبَتْ : کذب، کذاب، تکذیب۔
- قَوْمُ : قوم، اقوام، قومیت۔
- عَلَيْهِمْ : علی العموم، علی الاعلان۔
- اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
- اٰلَ : آل واولاد، آل رسول۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

نِعْمَةً [1]	مِّنْ عِنْدِنَا ط	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ
مہربانی کرتے ہوئے	اپنی طرف سے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں (اُسے)

مَنْ	شَكَرَ (35)	وَ	لَقَدْ [2]	اَنْذَرَهُمْ [3]
جس نے	شکر ادا کیا	اور	بلاشبہ یقیناً	اُس نے ڈرایا اُنہیں

بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا [4]	بِالنُّذُرِ [5] (36)	وَلَقَدْ [2]
ہماری پکڑ (سے)	تو اُنہوں نے شک کیا	ڈراوے میں	اور بلاشبہ یقیناً

رَاوَدُوْهُ [6][7]	عَنْ ضَيْفِهٖ [8]	فَطَمَسْنَآ [4][9]	اَعْيُنَهُمْ [3]
اُنہوں نے بہکایا اُسے	اُس کے مہمانوں کے بارے میں	تو ہم نے مٹا دیں	اُن کی آنکھیں

فَذُوْقُوْا [4]	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ [5] (37)	وَ
(اور کہا) پس تم سب مزا چکھو	میرے عذاب	اور	(میرے) ڈراوے (کا)	اور

لَقَدْ [2]	صَبَّحَهُمْ [3]	بُكْرَةً [1]	عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ج (38)
بلاشبہ یقیناً	غارت کر دیا اُنہیں	صبح سویرے	نہ ٹلنے والے عذاب (نے)

فَذُوْقُوْا [4]	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ [5] (39)
پس تم سب مزا چکھو	میرے عذاب	اور	(میرے) ڈراوے (کا)

وَ	لَقَدْ [2]	يَسَّرْنَا [9]	الْقُرْاٰنَ [10]
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنا دیا ہے	قرآن (کو)

لِلذِّكْرِ	فَهَلْ [4]	مِنْ مُّدَّكِرٍ [11][13][12] ع (40)
نصیحت کے لیے	تو کیا	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا (ہے)

ع 2 18 9

وَ	لَقَدْ [2]	جَآءَ	اٰلَ فِرْعَوْنَ
اور	بلاشبہ یقیناً	آئے	فرعون کی آل کے پاس

النُّذُرُ ج (41)	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا [14]	كُلِّهَا [15]
ڈرانے والے	ان سب نے جھٹلا دیا	ہماری نشانیوں کو	ان سب (کو)

فَاَخَذْنٰهُمْ [3][9][4]	اَخْذَ	عَزِيْزٍ	مُّقْتَدِرٍ [12] (42)
تو ہم نے پکڑا اُنہیں	پکڑ (کی طرح)	خوب غالب	بہت قدرت رکھنے والے کی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[3] هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[4] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

[5] نُذُرِ اصل میں نُذُرِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔

[6] یعنی اُنہوں نے بہلایا یا پھسلایا اور مطالبہ کیا کہ اُنہیں ہمارے حوالے کر دو۔

[7] علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا اَ گر جاتا ہے۔

[8] ضَيْفٌ کا لفظ واحد، جمع اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، اور مہمانوں سے مراد فرشتے ہیں۔

[9] فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[11] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[13] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[15] هَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً اُن کیا جاتا ہے۔

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ	مہربانی کرتے ہوئے اپنی طرف سے
كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ شَكَرَ ﴿35﴾	اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں (اُسے) جو شکر کرے۔ ﴿35﴾
وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ	اور بلاشبہ یقیناً اُس نے ڈرایا اُنہیں
بَطْشَتَنَا	ہماری پکڑ سے
فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿36﴾	تو انہوں نے ڈراوے میں شک کیا۔ ﴿36﴾
وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ	اور بلاشبہ یقیناً انہوں نے بہکایا اُسے
عَنْ ضَيْفِهٖ	اُس کے مہمانوں کے بارے میں (براکام کرنے کو)
فَطَمَسْنَاۤ اَعْيُنَهُمْ	تو ہم نے اُن کی آنکھیں مٹادیں (یعنی اندھی کردیں)
فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿37﴾	پس مزا چکھو میرے عذاب اور ڈراوے کا۔ ﴿37﴾
وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً	اور بلاشبہ یقیناً اُنہیں صبح سویرے غارت کر دیا
عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿38﴾ ج	ایک نہ ٹلنے والے (دائمی) عذاب نے۔ ﴿38﴾
فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿39﴾	پس مزا چکھو میرے عذاب اور ڈراوے کا۔ ﴿39﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو آسان بنادیا ہے
لِلذِّكْرِ	نصیحت کے لیے
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿40﴾ ع (2/18/9)	تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔ ﴿40﴾
وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ	اور بلاشبہ یقیناً فرعون کی آل کے پاس (بھی) آئے
النُّذُرُ ﴿41﴾ ج كَذَّبُوْا	ڈرانے والے۔ ﴿41﴾ انہوں نے جھٹلا دیا
بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا	ہماری سب کی سب نشانیوں کو
فَاَخَذْنٰهُمْ	تو ہم نے اُنہیں پکڑا
اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾	خوب غالب، بہت قدرت والے کی پکڑ کی طرح۔ ﴿42﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- نَجَّيْنٰهُمْ : فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
- بِسَحَرٍ : سحری، اوقاتِ سحر و افطار
- نِّعْمَةً : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- عِنْدِنَا : عندالطلب، عنداللہ ماجور
- كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
- نَجْزِىْ : جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً
- شَكَرَ : شکر، شاکر، شکر گزار۔
- وَ : شام وسحر، رحم وکرم۔
- ضَيْفِهٖ : ضیافت، دارالضیافہ۔
- اَعْيُنَهُمْ : عینی شاہد، معاینہ۔
- فَذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ۔
- عَذَابِىْ : عذاب قبر، عذاب جہنم۔
- وَ : مال ودولت، عفوو درگزر۔
- يَسَّرْنَا : میسر۔
- الْقُرْاٰنَ : قرآن حکیم، آیات قرآنی
- لِلذِّكْرِ : لہٰذا، الحمدللہ۔
- لِلذِّكْرِ : ذکر، اذکار۔
- مِنْ : من جملہ، من وعن۔
- وَ : نرم ونازک، خیر وشر۔
- اٰلَ : آل واولاد، آلِ رسول۔
- كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب۔
- بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔
- كُلِّهَا : کل نمبر، کل کائنات۔
- فَاَخَذْنٰهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

اَ [1]	كُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ [2]	اَمْ [3]
(اے عرب والو) کیا	تمہارے کافر	بہتر (ہیں)	اُن (لوگوں) سے	یا

لَكُمْ [4]	بَرَآءَةٌ [5][6]	فِي الزُّبُرِ ج (43)	اَمْ [3]
تمہارے لیے	کوئی نجات (لکھی ہوئی ہے)	(پہلی) کتابوں میں	کیا

يَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ	جَمِيْعٌ [5]	مُّنْتَصِرٌ [7][8] (44)
وہ سب کہتے ہیں	ہم	ایک جماعت (ہیں)	بدلہ لینے والی

سَيُهْزَمُ [9][10]	الْجَمْعُ	وَ	يُوَلُّوْنَ
عنقریب ضرور وہ شکست دی جائے گی	جماعت	اور	وہ سب بھاگیں گے

الدُّبُرَ (45)	بَلِ	السَّاعَةُ [6]	مَوْعِدُهُمْ
پیٹھ پھیر کر	بلکہ	قیامت	ان کے وعدے کا وقت (ہے)

وَالسَّاعَةُ [6]	اَدْهٰى [11]	وَ	اَمَرُّ [11] (46)
اور قیامت	بہت بڑی مصیبت	اور	بہت تلخ (ہے)

اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ ضَلٰلٍ	وَّ
بے شک	سب مجرم لوگ	گمراہی میں	اور

سُعُرٍ (47)	يَوْمَ	يُسْحَبُوْنَ [10]	فِي النَّارِ
دیوانگی (میں ہیں)	(جس) دن	وہ سب گھسیٹے جائیں گے	آگ میں

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ط [12]	ذُوْقُوْا	مَسَّ	سَقَرَ (48)
اپنے چہروں کے بل	(کہا جائے گا) سب مزہ چکھو	چھونے کا	آگ کے

اِنَّا	كُلَّ شَيْءٍ	خَلَقْنٰهُ [13][14]
بے شک ہم	ہر چیز (کو)	ہم نے پیدا کیا ہے اُسے

بِقَدَرٍ [5] (49)	وَ	مَآ	اَمْرُنَآ [15]
ایک اندازے کے ساتھ	اور	نہیں (ہوتا)	ہمارا حکم

اِلَّا	وَاحِدَةٌ [6]	كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ (50)
مگر	ایک (بات ہی)	آنکھ کے جھپکنے کی طرح

وقف لازم

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔

2 اُولٰٓئِكَ سے جن کے لیے اشارہ کیا جائے اگر وہ جمع مذکر ہوں تو یہ اُولٰٓئِكَ سے اُولٰٓئِكُمْ ہو جاتا ہے، معنی وہی رہتا ہے

3 اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

4 لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

5 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 مُنْتَصِرٌ مذکر اسم ہے سیاق وسباق کی وجہ سے اسکا ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

8 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

9 فعل کے شروع میں سَ میں عموماً عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

12 عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے، ضرورتاً ترجمہ کے بل بھی کیا جاتا ہے۔

13 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

14 فعل کے آخر میں هٗ کا ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے اگر هٗ سے پہلے الف یا کھڑی زبر ہو تو یہ هٗ سے هُ ہو جاتا ہے۔

15 نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا ہوتا ہے۔

اَكُفَّارُكُمْ	(اے عرب والو) کیا تمہارے کافر
خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ	ان لوگوں سے بہتر ہیں
اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ	یا تمہارے لیے کوئی نجات (لکھی ہوئی) ہے
فِي الزُّبُرِ ۚ 43	(پہلی) کتابوں میں (اور تمہیں معافی مل گئی ہے)۔ 43
اَمْ يَقُوْلُوْنَ	کیا وہ (مشرک) کہتے ہیں
نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ 44	ہم ایک (مضبوط) بدلہ لینے والی جماعت ہیں؟۔ 44
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ	عنقریب ضرور (یہ) جماعت شکست دی جائے گی
وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ 45	اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ 45
بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ	بلکہ قیامت ان کے وعدے کا وقت ہے
وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى	اور قیامت بہت بڑی مصیبت
وَاَمَرُّ 46	اور بہت تلخ ہے۔ 46
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ	بیشک مجرم لوگ
فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ 47	گمراہی اور دیوانگی میں ہیں۔ 47
يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ	جس دن وہ آگ میں گھسیٹے جائیں گے
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ۭ	اپنے چہروں کے بل
ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ 48	(کہا جائے گا) آگ کے چھونے کا مزہ چکھو۔ 48
اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ	بے شک ہم نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اسے
بِقَدَرٍ 49	ایک اندازے کے ساتھ۔ 49
وَمَآ اَمْرُنَآ	اور ہمارا حکم نہیں ہوتا
اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ 50	مگر ایک (بات ہی) جیسے آنکھ کا جھپکنا۔ 50

وقف لازم

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
مُّقْتَدِرٍ	: اقتدار، مقتدر حلقے۔
كُفَّارُكُمْ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی۔
مِّنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
بَرَآءَةٌ	: اعلان برات، بری الذمہ۔
فِي	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الزُّبُرِ	: زبور۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
جَمِيْعٌ	: جمع، جمیع، جامع جماعت۔
سَيُهْزَمُ	: ہزیمت (شکست)۔
مَوْعِدُهُمْ	: وعدہ، وعید، وعدہ وفا کرنا۔
وَ	: رحم وکرم، شان وشوکت۔
الدُّبُرَ	: دُبر، ادبار زمانہ۔
بَلِ	: بلکہ۔
مَوْعِدُهُمْ	: وعدہ، وعدہ وفا کرنا۔
الْمُجْرِمِيْنَ	: جرم، مجرم، جرائم۔
فِيْ	: فی الفور، فی الحقیقت۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت وگمراہی۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
النَّارِ	: نوری ناری مخلوق۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم۔
وُجُوْهِهِمْ	: وجاہت، توجہ، متوجہ۔
ذُوْقُوْا	: ذائقہ، خوش ذائقہ۔
مَسَّ	: مس، مساس۔
كُلَّ	: کل نمبر، کل تعداد۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خورد ونوش۔
خَلَقْنٰهُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق
بِقَدَرٍ	: قضاوقدر، تقدیر، مقدر۔
اَمْرُنَآ	: امر، امور، مامور۔

وَ	لَقَدْ [1]	اَهْلَكْنَآ [2]	اَشْيَاعَكُمْ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے ہلاک کیا	تمہارے جیسی جماعتوں (کو)

فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ [3][4][5][6] (51)	وَ	كُلُّ شَيْءٍ
تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا	اور	ہر چیز

فَعَلُوْهُ [7]	فِي الزُّبُرِ (52)	وَ	كُلُّ صَغِيْرٍ
جسے انہوں نے کیا	صحیفوں میں (درج ہے)	اور	ہر چھوٹا

وَّ	كَبِيْرٍ	مُّسْتَطَرٌ [4] (53)	اِنَّ
اور	بڑا (عمل)	لکھا گیا ہوا (ہے)	بے شک

الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	نَهَرٍ (54) لا
سب متقین	باغات میں	اور	نہروں (میں ہونگے)

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ	عِنْدَ مَلِيْكٍ	مُّقْتَدِرٍ [4] (55) ع
مقام عزت میں	بادشاہ کے پاس	نہایت قدرت رکھنے والے

ع 3 15 10

اٰيَاتُهَا: 78 | 55 سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ 97 | رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ (1) لا	عَلَّمَ [8]	الْقُرْاٰنَ [9] (2) ط	خَلَقَ
بہت رحم کرنے والا	اس نے سکھایا	(یہ) قرآن	اس نے پیدا کیا

الْاِنْسَانَ [9] (3) لا	عَلَّمَهُ [8]	الْبَيَانَ [9] (4)
انسان (کو)	اس نے سکھایا اُسے	بات کرنا

اَلشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ [5] (5) ص
سورج	اور	چاند	ایک حساب سے (چل رہے ہیں)

وَّ	النَّجْمُ [10]	وَ	الشَّجَرُ
اور	بیل بوٹے	اور	درخت

يَسْجُدٰنِ [11] (6)	وَ	السَّمَآءَ	رَفَعَهَا [12]
وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں	اور	آسمان (کو)	اس نے بلند کیا اُسے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[2] فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] مُدَّكِرٍ اصل میں مُذْتَكِرٍ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ذ اور ت دونوں کو د سے بدل کر د کو د میں مدغم کیا گیا ہے۔

[7] علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے اور اگر ہٗ سے پہلے جزم ہو تو یہ ہٗ سے ہُ ہو جاتا ہے یہاں ہُ کا ترجمہ اُسے کی بجائے جسے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[8] فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[10] النَّجْمُ کا مشہور ترجمہ ستارہ ہے لیکن یہ لفظ ایسے بیل بوٹوں کے لیے بولا جاتا ہے جن کا تنا نہیں ہوتا یہاں الشَّجَرُ درخت کی مناسبت سے یہی ترجمہ کیا گیا ہے۔

[11] علامت اِنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

[12] هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، فعل کے آخر میں اس کا ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ	اور بلا شبہ یقیناً ہم ہلاک کر چکے
اَشْيَاعَكُمْ	تمہارے جیسوں (یعنی کافروں) کو
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾	تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے ؟۔﴿51﴾
وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ	اور ہر چیز جسے انہوں نے کیا (وہ)
فِي الزُّبُرِ ﴿52﴾	صحیفوں (اعمال ناموں) میں (درج) ہے۔﴿52﴾
وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿53﴾	اور ہر چھوٹا اور بڑا (عمل) لکھا ہوا ہے۔﴿53﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	بے شک متقین
فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿54﴾	باغات اور نہروں میں ہوں گے۔﴿54﴾
فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ	مقامِ عزت (مجلس حق اور سچی صحبت) میں
عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿55﴾	نہایت قدرت رکھنے والے بادشاہ کے پاس۔﴿55﴾

ع 3 15 10

اٰيَاتُهَا: 78 — 55 سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ 97 — رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾	بے حد رحم کرنے والے (رب) نے۔﴿1﴾
عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾	(یہ) قرآن سکھایا۔﴿2﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾	اُس نے انسان کو پیدا کیا۔﴿3﴾
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾	اُسی نے اُسے بات کرنا سکھایا۔﴿4﴾
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ	سورج اور چاند
بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾	ایک حساب سے (چل رہے) ہیں۔﴿5﴾
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿6﴾	اور بیل بوٹے اور درخت دونوں سجدہ کرتے ہیں۔﴿6﴾
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا	اور آسمان کو، اُسی نے اُسے بلند کیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
- وَاحِدَةٌ : توحید، موحّد، وحدانیت۔
- كَلَمْحٍ : کالعدم، کما حقہ۔
- بِالْبَصَرِ : سمع وبصر، بصارت، تبصرہ
- اَهْلَكْنَآ : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
- فَعَلُوْهُ : فعل، فاعل، مفعول۔
- فِي : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- الزُّبُرِ : زبور۔
- كُلُّ : کل مال، کلی طور پر۔
- صَغِيْرٍ : صغر سِنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔
- كَبِيْرٍ : کبیر، اکبر، کبیرہ گناہ۔
- مُّسْتَطَرٌ : سطر، سطور، بین السطور۔
- الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
- مَقْعَدِ : قعدہ اولیٰ، مقعد۔
- صِدْقٍ : صداقت، صادق وامین۔
- عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور
- مَلِيْكٍ : ملک فہد، خلافت وملوکیت
- مُّقْتَدِرٍ : اقتدار، مقتدر حلقے۔
- عَلَّمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- الْقُرْاٰنَ : قرآن، قرأت۔
- خَلَقَ : تخلیق، خالق، مخلوق۔
- الْاِنْسَانَ : جن وانس، انسان۔
- الْبَيَانَ : بیان، شعلہ بیانی۔
- اَلشَّمْسُ : شمس وقمر، شمسی توانائی۔
- الْقَمَرُ : شمس وقمر، قمری مہینہ۔
- بِحُسْبَانٍ : حساب، محاسب، احتساب
- الشَّجَرُ : شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔
- يَسْجُدٰنِ : سجدہ، ساجد، مسجود، مسجد۔
- السَّمَآءَ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
- رَفَعَهَا : رفعت، اعلیٰ وارفع۔

وَ	وَضَعَ	الْمِيْزَانَ ﴿7﴾ [1] لا	اَلَّا [2]	تَطْغَوْا
اور	اس نے رکھی (قائم کی)	ترازو	کہ مت	تم سب حد سے تجاوز کرو

فِي الْمِيْزَانِ ﴿8﴾	وَ	اَقِيْمُوا [3]	الْوَزْنَ [1]
ترازو (یعنی تولنے) میں	اور	تم سب سیدھا رکھو	وزن (کو)

بِالْقِسْطِ	وَ	لَا تُخْسِرُوا [4]	الْمِيْزَانَ ﴿9﴾ [1]	وَ
انصاف کے ساتھ	اور	مت تم سب کمی کرو	ترازو (یعنی تول میں)	اور

الْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ ﴿10﴾ لا	فِيْهَا
زمین (کو)	اس نے رکھا (یعنی بچھادیا) اُسے	مخلوق کے لیے	اس میں

فَاكِهَةٌ صلے	وَّ	النَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿11﴾ [5] صلے
میوے (ہیں)	اور	کھجور کے درخت	(خوشوں پر) غلافوں والے

وَ	الْحَبُّ	ذُو الْعَصْفِ [5]	وَ
اور	دانے (اناج اور غلے ہیں)	بھس والے	اور

الرَّيْحَانُ ﴿12﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [6][7]	رَبِّكُمَا [8]
خوشبودار پھول	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿13﴾ [8]	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ [9][1]
تم دونوں جھٹلاؤ گے	(اللہ نے) پیدا کیا	انسان (کو)

مِنْ صَلْصَالٍ [10]	كَالْفَخَّارِ ﴿14﴾ [11] لا	وَخَلَقَ
بجنے والی مٹی سے	ٹھیکری کی طرح	اور اس نے پیدا کیا

الْجَآنَّ [12][1]	مِنْ مَّارِجٍ	مِّنْ نَّارٍ ﴿15﴾ [13] ج
جنوں (کو)	شعلے سے	آگ کے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [6][7]	رَبِّكُمَا [8]	تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾ [8]
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ [14]	وَ	رَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ ﴿17﴾ [14] ج
رب	دونوں مشرقوں (کا)	اور	رب	دونوں مغربوں (کا)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
2. اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔
3. فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو عموماً اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
4. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
5. ذَاتُ واحد مؤنث کی علامت ہے اور ترجمہ والی اور ذُوْ واحد مذکر کی علامت ہے اور اس کا ترجمہ والا کیا جاتا ہے۔
6. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔
7. بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
8. علامت کُمَا، اِنِ میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
9. اس انسان سے مراد سیدنا آدم علیہ السلام ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے مٹی سے پُتلا بنایا پھر اس میں روح پھونکی۔
10. صَلْصَالٍ سے مُراد خشک مٹی ہے جس میں آواز ہو۔
11. اَلْفَخَّارِ سے مُراد آگ میں پکی ہوئی مٹی ہے۔
12. اس سے مُراد پہلا جن ہے جو تمام جنوں کا باپ ہے یا جنوں کی جنس مراد ہے۔
13. مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔
14. یہاں موسم گرما و سرما کی مشرق و مغرب یا سورج اور چاند کی مشرق و مغرب مُراد ہیں

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿7﴾	اور اُسی نے ترازو رکھی (یعنی قائم کی)۔ ﴿7﴾
اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿8﴾	کہ تم ترازو (سے تولنے) میں تجاوز نہ کرو۔ ﴿8﴾
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ	اور تول کو انصاف کے ساتھ سیدھا رکھو
وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿9﴾	اور ترازو (یعنی تول) میں کمی مت کرو۔ ﴿9﴾
وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا	اور زمین کو، اس نے رکھا (یعنی بچھادیا) اُسے
لِلْاَنَامِ ﴿10﴾	مخلوق کے لیے۔ ﴿10﴾
فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ	اس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت
ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿11﴾	(جو خوشوں پر) غلافوں والے ہیں۔ ﴿11﴾
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ	اور بھس والے دانے (یعنی اناج اور غلے) ہیں
وَالرَّيْحَانُ ﴿12﴾	اور خوشبو دار پھول۔ ﴿12﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿13﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿13﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ	(اللہ نے) انسان کو پیدا کیا
مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿14﴾	ٹھیکری کی طرح بجنے والی مٹی سے۔ ﴿14﴾
وَخَلَقَ الْجَآنَّ	اور اس نے جنوں کو پیدا کیا
مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿15﴾	آگ کے شعلے سے۔ ﴿15﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿16﴾
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ	(وہی) دونوں مشرقوں کا رب ہے
وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿17﴾	اور دونوں مغربوں کا رب ہے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَضَعَ : وضع قطع، وضع کرنا۔
الْمِيْزَانَ : وزن، میزان، وزنی۔
اَلَّا : لاعلم، لاتعداد، لاجواب۔
تَطْغَوْا : طاغوت، طاغوتی نظام۔
فِي : فی سبیل اللہ، فی الحال۔
الْمِيْزَانِ : وزن، میزان، اوزان۔
اَقِيْمُوا : اقامت، مقیم، اقامت گاہ۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط۔
تُخْسِرُوا : خسارہ، خائب وخاسر۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
وَضَعَهَا : وضع قطع، موضوع۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الحقیقت۔
وَ : شب وروز، رحم وکرم۔
النَّخْلُ : نخل، نخلستان۔
ذَاتُ : ذات، ذاتی، ذاتیات۔
الْحَبُّ : حبہ حبہ پائی پائی۔
ذُو : ذوالجلال، ذومعنی۔
رَبِّكُمَا : رب، ربوبیت۔
تُكَذِّبٰنِ : کذب بیانی، کذاب۔
خَلَقَ : خالق، مخلوق، تخلیق۔
الْاِنْسَانَ : انسان، انسانیت۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
كَالْفَخَّارِ : کالعدم، کماحقہ۔
الْجَآنَّ : جن وانس، جنات۔
نَّارٍ : نوری ناری مخلوق۔
تُكَذِّبٰنِ : کذب بیانی، کذاب۔
الْمَشْرِقَيْنِ : مشرق ومغرب، اشراق۔
الْمَغْرِبَيْنِ : مغرب، غروب آفتاب۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ [1][2][3]	رَبِّكُمَا [4]	تُكَذِّبٰنِ [4] (18)
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

مَرَجَ	الْبَحْرَیْنِ [4][5]	یَلْتَقِیٰنِ [4] لا (19)	بَیْنَهُمَا [4]
اس نے جاری کر دیے	دو سمندر	وہ دونوں آپس میں ملتے ہیں	اُن دونوں کے درمیان

بَرْزَخٌ [6]	لَّا یَبْغِیٰنِ [2] ج (20)	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ [1][2][3]
ایک پردہ (ہے)	نہیں وہ دونوں تجاوز کرتے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا [4]	تُكَذِّبٰنِ [4] (21)	یَخْرُجُ [7]
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں

مِنْهُمَا [4]	اللُّؤْلُؤُ	وَ	الْمَرْجَانُ ج (22)
(اُن) دونوں سے	موتی	اور	مونگے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ [1][2][3]	رَبِّكُمَا [4]	تُكَذِّبٰنِ [4] (23)
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

وَ	لَهُ [8]	الْجَوَارِ [9]	الْمُنْشَئٰتُ [10]
اور	اسی کے (ہیں)	جہاز	بادبان اُٹھائے ہوئے

فِی الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ ج (24)	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ [1][2][3]
سمندر میں	پہاڑوں کی طرح	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا [4]	تُكَذِّبٰنِ [4] ع (25)	كُلُّ	مَنْ [11]
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ہر ایک	جو

عَلَیْهَا	فَانٍ [12] صلے (26)	وَّ	یَبْقٰی
اس (زمین) پر (ہے)	فنا ہونے والا (ہے)	اور	وہ باقی رہے گا

وَجْهُ رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ [13]	وَالْاِكْرَامِ ج (27)
آپ کے رب کا چہرہ	(جو) بڑی شان والا	اور عزت (والا ہے)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ [1][2][3]	رَبِّكُمَا [4]	تُكَذِّبٰنِ [4] (28)
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

النصف

ع 1 25 11

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

2 بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 اٰلَآءِ جمع ہے اسکی واحد اِلًی یا اَلًی آتی ہے۔

4 كُمَا، هُمَا، یْنِ، اٰنِ ان تمام علامتوں میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 یہاں الْبَحْرَیْنِ سے مُراد ایک کھارے پانی اور ایک میٹھے پانی کا سمندر ہے جن کی لہریں آپس میں ملتی ہیں مگر اس کے باوجود آپس میں مکس نہیں ہوتیں۔

6 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے اور یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے اور علامت هٗ اگلے لفظ سے ملتے ہوئے هُ ہو گئی ہے۔

9 الْجَوَارِ اَلْجَارِیَةُ کی جمع ہے (چلنے والی) اس سے پانی میں چلنے والی بڑی بڑی کشتیاں مراد ہیں۔

10 اٰت جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

11 مَنْ کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

12 یہ دراصل فَانِیٌ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی گرا دی گئی ہے۔

13 ذُوْ واحد مذکر کی علامت ہے، ترجمہ والا کیا جاتا ہے اس کی جمع اُولُوْا (والے) ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿18﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿18﴾
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ	اس نے دو سمندر جاری کر دیے
يَلْتَقِيٰنِ ﴿19﴾ لا	وہ دونوں آپس میں ملتے ہیں۔ ﴿19﴾
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ	ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے
لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿20﴾ ج	دونوں (اس سے) تجاوز نہیں کرتے۔ ﴿20﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿21﴾ يَخْرُجُ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿21﴾ نکلتے ہیں
مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿22﴾ ج	اُن دونوں (سمندروں) سے موتی اور مونگے۔ ﴿22﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿23﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿23﴾
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ	اور سمندر میں بادبان اُٹھائے ہوئے جہاز اسی کے ہیں
كَالْاَعْلَامِ ﴿24﴾ ج	(جو) پہاڑوں کی طرح (ہیں)۔ ﴿24﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾ ع	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿25﴾
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿26﴾ صلے	ہر ایک جو اس (زمین) پر ہے فنا ہونیوالا ہے۔ ﴿26﴾
وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ	اور آپ کے رب کا چہرہ باقی رہے گا
ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿27﴾ ج	(جو) بڑی شان اور عزت والا ہے۔ ﴿27﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے ﴿28﴾

النصف

ع 25 / 11

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

رَبِّكُمَا	: رب، ربوبیت۔
تُكَذِّبٰنِ	: کذب بیانی، کذاب۔
الْبَحْرَيْنِ	: بحر و بر، بحری جہاز۔
يَلْتَقِيٰنِ	: ملاقات۔
بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور۔
بَرْزَخٌ	: عالم برزخ، برزخی زندگی۔
لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَبْغِيٰنِ	: بغاوت، باغی۔
تُكَذِّبٰنِ	: کاذب، کذاب، تکذیب۔
يَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج۔
مِنْهُمَا	: منجانب، من حیث القوم۔
وَ	: لیل ونہار، شان وشوکت۔
رَبِّكُمَا	: رب العالمین، ربوبیت۔
تُكَذِّبٰنِ	: کذب بیانی، کذاب۔
فِي	: فی الحال، فی الحقیقت۔
الْبَحْرِ	: بر و بحر، بحری جہاز۔
كَالْاَعْلَامِ	: کالعدم، کماحقہ۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
عَلَيْهَا	: علی الاعلان، علی العموم۔
فَانٍ	: فنا، فانی۔
وَ	: خوش وخرم، جاہ وجلال۔
يَبْقٰى	: باقی، باقیات، بقایا۔
وَجْهُ	: وجاہت، توجہ، متوجہ۔
ذُو	: ذوالجلال، ذومعنی۔
الْجَلٰلِ	: رب ذوالجلال۔
الْاِكْرَامِ	: کرم، کریم، اکرام۔
تُكَذِّبٰنِ	: کذاب، کاذب، تکذیب۔

يَسْـَٔلُهٗ [1]	مَنْ [2]	فِي السَّمٰوٰتِ [3]	وَالْاَرْضِ ط
مانگتا ہے اسی سے	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور زمین (میں ہے)

كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ [4]	فِيْ شَاْنٍ [5] ج (29)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [6][7]
ہر	دن	وہ	ایک (نئی) شان میں (ہے)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا [8]	تُكَذِّبٰنِ [8] (30)	سَنَفْرُغُ [9]	لَكُمْ [10]
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	عنقریب ضرور ہم فارغ ہوں گے	تمہارے لیے

اَيُّهَ	الثَّقَلٰنِ [8] ج (31)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [6][7]	رَبِّكُمَا [8]
اے	دو بڑے گروہو (جن و انس)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ [8] (32)	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنِ [11]
تم دونوں جھٹلاؤ گے	اے جماعت	جن	اور انس (کی)	اگر

اسْتَطَعْتُمْ	اَنْ [11]	تَنْفُذُوْا	مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ [3]
تم طاقت رکھتے ہو	کہ	تم سب نکل جاؤ	آسمانوں کے کناروں سے

وَ	الْاَرْضِ	فَانْفُذُوْا ط	لَا تَنْفُذُوْنَ [12]	اِلَّا
اور	زمین (کے)	تو تم سب نکل جاؤ	نہیں تم سب نکل سکو گے	مگر

بِسُلْطٰنٍ ج (33)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [6][7]	رَبِّكُمَا [8]	تُكَذِّبٰنِ [8] (34)
غلبے (طاقت) سے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

يُرْسَلُ [13]	عَلَيْكُمَا [8]	شُوَاظٌ	مِّنْ نَّارٍ ۙ
وہ چھوڑا جائے گا	تم دونوں پر	شعلہ	آگ سے

وَّ	نُحَاسٌ [14]	فَلَا	تَنْتَصِرٰنِ [8] ج (35)
اور	دھواں (بھی)	تو نہ	تم دونوں مقابلہ کر سکو گے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [6][7]	رَبِّكُمَا [8]	تُكَذِّبٰنِ [8] (36)
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

فَاِذَا [7]	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ
پھر جب	پھٹ جائے گا	آسمان

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ اُسی سے کیا گیا ہے، یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

2 مَنْ کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

3 ات جمع مؤنث کی علامت ہے ، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 هُوَ واحد مذکر کی اور هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے دونوں کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔

5 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

7 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

8 كُمَا، هُمَا، يْنِ، انِ ان تمام علامتوں میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 فعل کے شروع میں سَ میں عموماً عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

11 اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے یہ اِنْ اِنِ ہو گیا ہے۔

12 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

13 یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 نُحَاسٌ کا ایک ترجمہ پگھلا ہوا تانبا بھی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يَسْـَٔلُهٗ	اسی سے مانگتا ہے (یعنی اللہ سے)
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿29﴾ ج	ہر دن وہ ایک (نئی) شان میں ہے۔ ﴿29﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿30﴾ سَنَفْرُغُ	تم دونوں جھٹلاؤ گے ﴿30﴾ ہم جلد ہی ضرور فارغ ہونگے
لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾ ج	تمہارے لیے اے (جن وانس کے) دو بڑے گروہو! ﴿31﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿32﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿32﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اے جن وانس کی جماعت
اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا	اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ تم نکل جاؤ
مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کے کناروں سے
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ	تو تم نکل جاؤ، تم نہیں نکل سکو گے
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ ج	مگر غلبے (اور طاقت) سے۔ ﴿33﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾ يُرْسَلُ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿34﴾ چھوڑ دیا جائے گا
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ	تم دونوں پر آگ کا شعلہ
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ ج	اور دھواں تو تم دونوں مقابلہ نہ کر سکو گے۔ ﴿35﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿36﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿36﴾
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ	پھر جب آسمان پھٹ جائے گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يَسْـَٔلُهٗ : سوال، سائل، مسئول۔
- السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
- الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- كُلَّ : کل نمبر، کلی طور پر۔
- يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور۔
- شَاْنٍ : اونچی شان، نئی شان۔
- سَنَفْرُغُ : فارغ، فراغت۔
- رَبِّكُمَا : رب العالمین، ربوبیت۔
- تُكَذِّبٰنِ : کذب، کذاب، تکذیب۔
- يٰمَعْشَرَ : معاشرہ، معاشرت۔
- الْجِنِّ : جن، جنات، جن وانس۔
- وَ : شان وشوکت، عفو درگزر
- الْاِنْسِ : جنّ وانس، انسان۔
- اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
- الْاَرْضِ : ارض مقدس، قطعہ اراضی
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلا قلیل۔
- بِسُلْطٰنٍ : سلطان، سلطانی گواہ۔
- رَبِّكُمَا : رب، رب العالمین۔
- يُرْسَلُ : رسول، مرسل، رسالت۔
- عَلَيْكُمَا : علی الاعلان، علی العموم۔
- نَّارٍ : نوری ناری مخلوق۔
- تُكَذِّبٰنِ : کذب بیانی، کذاب۔
- انْشَقَّتِ : شق صدر، شق قمر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَكَانَتْ [1][2][3]	وَرْدَةً [4]	كَالدِّهَانِ (37) ج
تو وہ ہو جائے گا	گلابی	سرخ چمڑے کی طرح

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [1][5]	رَبِّكُمَا [6]	تُكَذِّبٰنِ [6] (38)
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

فَيَوْمَئِذٍ [1]	لَّا يُسْـَٔلُ [7][8]	عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ [9]	اِنْسٌ [10]
پھر اس دن	نہیں پوچھا جائے گا	اسکے گناہ کے بارے میں	(نہ) کسی انسان (سے)

وَّ	لَا	جَآنٌّ [10] (39) ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [1][5]
اور	نہ	کسی جن (سے)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا [6]	تُكَذِّبٰنِ [6] (40)	يُعْرَفُ [7][11][8]
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پہچان لیے جائیں گے

الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِيْمٰهُمْ [5]	فَيُؤْخَذُ [1][7][8]
سب مجرم	اپنی (چہرے کی) علامت سے	پھر پکڑا جائے گا (اُنہیں)

بِالنَّوَاصِيْ [12]	وَ	الْاَقْدَامِ (41) ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [1][5]
پیشانی کے بالوں سے	اور	قدموں (سے)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا [6]	تُكَذِّبٰنِ [6] (42)	هٰذِهٖ [13]	جَهَنَّمُ
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	(کہا جائے گا) یہی	جہنم (ہے)

وقف لازم

الَّتِيْ [13]	يُكَذِّبُ	بِهَا [5]	الْمُجْرِمُوْنَ (43)
جس (کو)	وہ جھٹلایا کرتے تھے	اس کو	مجرم لوگ

يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا	وَ	بَيْنَ حَمِيْمٍ
وہ سب چکر لگائیں گے	اس (جہنم) کے درمیان	اور	سخت گرم پانی کے درمیان

ع 20 12

اٰنٍ [14] (44) ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [1][5]	رَبِّكُمَا [6]	تُكَذِّبٰنِ [6] (45) ع
کھولتے ہوئے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

وَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ
اور	(اس) کے لیے جو	ڈر گیا	کھڑا ہونے سے	اپنے رب کے سامنے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

[2] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[3] یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے عموماً اِذَا کے بعد ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[4] ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[6] علامت اِن، کُمَا، هُمَا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

[7] اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

[9] گناہ کے بارے میں اس لیے نہیں پوچھا جائے گا کیونکہ ان کا پورا ریکارڈ فرشتوں کے پاس پہلے سے موجود ہو گا یا پھر اُن کے اعضا خود بول کر بتائیں گے۔

[10] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[12] النَّوَاصِيْ نَاصِيَةٌ کی جمع ہے اس کا ترجمہ پیشانی یا پیشانی کے بال کیا جاتا ہے

[13] هٰذِهٖ اور اَلَّتِيْ دونوں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔

[14] اٰنٍ سے مُراد سخت کھولتا ہوا پانی ہے جو اُن کی آنتڑیوں کو کاٹ دے گا۔

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿37﴾	تو وہ سرخ چمڑے کی طرح گلابی ہو جائے گا۔ ﴿37﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿38﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿38﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ	پھر اُس دن (کسی سے) نہیں پوچھا جائے گا
عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ	اس کے گناہ کے بارے میں
اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿39﴾	(نہ) کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے۔ ﴿39﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿40﴾ يُعْرَفُ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿40﴾ پہچان لیے جائیں گے
الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ	مجرم اپنی (چہرے کی) علامت (حلیہ) سے
فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ	پھر (اُنہیں) پکڑا جائے گا پیشانی کے بالوں سے
وَالْاَقْدَامِ ﴿41﴾	اور قدموں (سے)۔ ﴿41﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿42﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿42﴾
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ	(کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے
الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿43﴾	جس کو مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿43﴾ (وقف لازم)
يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا	وہ چکر لگائیں گے اس (جہنم) کے درمیان
وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿44﴾	اور کھولتے ہوئے سخت گرم پانی کے درمیان۔ ﴿44﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿45﴾ وَلِمَنْ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿45﴾ اور اُس کے لیے جو (ع 2 20 12)
خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ	اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- كَالدِّهَانِ : کالعدم، کماحقہ۔
- فَيَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- لَّا : لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
- يُسْئَلُ : سوال، سائل، سوالات۔
- اِنْسٌ : انسان، انسانیت۔
- وَّ : لیل ونہار، شان وشوکت۔
- جَآنٌّ : جن، جنات، جن وانس۔
- رَبِّكُمَا : رب العالمین، ربوبیت۔
- تُكَذِّبٰنِ : کذب، کذاب، تکذیب۔
- يُعْرَفُ : عرف، معروف، تعارف۔
- الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، جرائم، مجرم۔
- بِسِيْمٰهُمْ : بالواسطہ، بالمشافہہ۔
- فَيُؤْخَذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- الْاَقْدَامِ : اقدام، قدم۔
- هٰذِهٖ : حال رقعہ ہٰذا، لہٰذا۔
- جَهَنَّمُ : جہنم، جہنمی۔
- يُكَذِّبُ : کذب، کذاب، تکذیب۔
- يَطُوْفُوْنَ : طواف، مطاف۔
- بَيْنَهَا : بین بین، بین الاقوامی۔
- وَ : لیل ونہار، عدل وانصاف۔
- بَيْنَ : بین بین، بین السطور۔
- رَبِّكُمَا : رب، رب العالمین۔
- تُكَذِّبٰنِ : کذب، کذاب، تکذیب۔
- وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
- لِمَنْ : لہٰذا، الحمدللہ۔
- خَافَ : خوف، خائف۔
- مَقَامَ : قائم مقام، مقیم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

جَنَّتٰنِ [1] ج ﴿46﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [2][3][4]	رَبِّكُمَا [1]
دو باغ (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ [1] لا ﴿47﴾	ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ [5][1] ج ﴿48﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [2][3][4]
تم دونوں جھٹلاؤ گے	دونوں شاخوں والے (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا [1]	تُكَذِّبٰنِ [1] ﴿49﴾	فِيْهِمَا [1]
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں

عَيْنٰنِ [6][1]	تَجْرِيٰنِ [1] ج ﴿50﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [2][3][4]
دو چشمے	دونوں بہہ رہے ہوں گے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا [1]	تُكَذِّبٰنِ [1] ﴿51﴾	فِيْهِمَا [1]
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ [7][1] ج ﴿52﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [2][3][4]
ہر پھل سے	دو (دو) قسمیں (ہوں گی)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا [1]	تُكَذِّبٰنِ [1] ﴿53﴾	مُتَّكِـِٕيْنَ [8]
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	سب تکیہ لگانے والے (ہوں گے)

عَلٰى فُرُشٍۭ	بَطَآئِنُهَا [9]	مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ط [10]
(ایسے) بچھونوں پر	(کہ) ان کے استر	موٹے ریشم کے (ہونگے)

وَ	جَنَا	الْجَنَّتَيْنِ [1]	دَانٍ [11] ج ﴿54﴾
اور	پھل	دونوں باغوں کے	قریب ہونے والے (ہی ہونگے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [2][3][4]	رَبِّكُمَا [1]	تُكَذِّبٰنِ [1] ﴿55﴾
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

فِيْهِنَّ [12]	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لا [13]	لَمْ [14]
اُن میں	نیچی نگاہ والی (حوریں ہیں)	نہیں

يَطْمِثْهُنَّ [15]	اِنْسٌ [16]	قَبْلَهُمْ
چھوا انہیں	کسی انسان (نے)	ان سے پہلے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اِنِ، ا، کُمَا، ھُمَا، یْنِ ان تمام علامتوں میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔
3. بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
4. اٰلَآءِ جمع ہے اس کی واحد اِلْیٌ یا اَلْیٌ آتی ہے۔
5. ذَوَاتَا، ذَاتُ یا ذَوَاتُ (جو کہ مؤنث ہیں) سے تثنیہ ہے اور شاخوں والے سے مُراد گھنے، سایہ دار اور پھلدار درخت ہیں۔
6. دو چشموں میں سے ایک کا نام تسنیم اور دوسرے کا سلسبیل بیان کیا جاتا ہے۔
7. دو قسموں سے مُراد دو ذائقے ہیں یا ایک قسم خشک میوے کی اور دوسری تازہ کی۔
8. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
9. ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔
10. یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔
11. دَانٍ دراصل دَانِیٌ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی کو گرا کر دَانٍ کیا گیا ہے۔
12. هِنَّ یا هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔
13. ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
14. علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔
15. یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
16. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

جَنَّتٰنِ ﴿46﴾	دو باغ ہیں۔﴿46﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُکَذِّبٰنِ ﴿47﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿47﴾
ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿48﴾	دونوں بہت شاخوں والے ہیں۔﴿48﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُکَذِّبٰنِ ﴿49﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿49﴾
فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿50﴾	ان دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہوں گے۔﴿50﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُکَذِّبٰنِ ﴿51﴾ فِیْهِمَا	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿51﴾ ان دونوں میں
مِنْ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿52﴾	ہر پھل کی دو (دو) قسمیں ہونگی۔﴿52﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُکَذِّبٰنِ ﴿53﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿53﴾
مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ	(جنتی لوگ ایسے) بچھونوں پر تکیہ لگائے ہونگے
بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ	(کہ) ان کے استر موٹے ریشم کے ہونگے
وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿54﴾	اور دونوں باغوں کے پھل قریب ہی ہونگے۔﴿54﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُکَذِّبٰنِ ﴿55﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿55﴾
فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ	ان میں نیچی نگاہ والیاں (یعنی حوریں) ہیں
لَمْ یَطْمِثْهُنَّ	انہیں نہیں چھوا
اِنْسٌ قَبْلَهُمْ	ان (جنتیوں) سے پہلے کسی انسان نے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

جَنَّتٰنِ : جنت الفردوس، جنات۔
فِیْهِمَا : فی الحال، فی الحقیقت۔
تَجْرِیٰنِ : جاری، اجرا۔
رَبِّکُمَا : رب، رب العالمین۔
تُکَذِّبٰنِ : کذب، کذاب، تکذیب۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
کُلِّ : کل نمبر، کل کائنات۔
مُتَّکِـِٕیْنَ : تکیہ، گاؤتکیہ۔
عَلٰی : علی الاعلان، علی العموم۔
فُرُشٍ : عرش وفرش، صاحب فرش۔
مِنْ : من وعن، اظہر من الشمس
وَ : لیل ونہار، شان وشوکت۔
الْجَنَّتَیْنِ : جنت الفردوس، جنات۔
تُکَذِّبٰنِ : کذب، کذاب، تکذیب۔
فِیْهِنَّ : فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
اِنْسٌ : جنّ وانس، انسان۔
قَبْلَهُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَلَا	جَآنٌّ [1] ج (56)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [2][3][4]	رَبِّكُمَا [5]
اور نہ	کسی جن (نے)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ [5] ج (57)	كَاَنَّهُنَّ [6][7]	الْيَاقُوْتُ	وَ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	گویا کہ وہ (عورتیں)	یاقوت	اور

الْمَرْجَانُ [8] ج (58)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [2][3][4]	رَبِّكُمَا [5]
موتی (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ [5] (59)	هَلْ [9]	جَزَآءُ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں	بدلہ

الْاِحْسَانِ [10]	اِلَّا	الْاِحْسَانُ [10] ج (60)
احسان (کا)	مگر	احسان (ہی ہے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [2][3][4]	رَبِّكُمَا [5]	تُكَذِّبٰنِ [5] (61)
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

وَ	مِنْ دُوْنِهِمَا [5][11]	جَنَّتٰنِ [5] ج (62)
اور	ان دونوں (باغات) کے علاوہ	دو باغ (اور ہیں)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [2][3][4]	رَبِّكُمَا [5]	تُكَذِّبٰنِ [5] لا (63)
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

مُدْهَآمَّتٰنِ [5][12] ج (64)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [2][3][4]	رَبِّكُمَا [5]
دونوں (باغ) بہت گہرے سبز (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ [5] ج (65)	فِيْهِمَا [5]	عَيْنٰنِ [5]
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے (ہیں)

نَضَّاخَتٰنِ [5] ج (66)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [2][3][4]	رَبِّكُمَا [5]
دونوں خوب جوش مارنے والے (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ [5] (67)	فِيْهِمَا [5]	فَاكِهَةٌ [13]
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	پھل

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

[3] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] اٰلَآءِ جمع ہے اس کی واحد اِلْیٌ یا اَلْیٌ آتی ہے۔

[5] علامت اِنِ، كُمَا، هُمَا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

[6] كَاَنَّ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے

[7] هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے، مُراد حوریں ہیں۔

[8] مَرْجَان چھوٹے موتی یا مونگے کو کہا جاتا ہے یعنی یاقوت کی طرح چمکدار اور موتی کی طرح سفید ہوں گی۔

[9] هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آ رہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[10] یہاں پہلے احسان سے مُراد نیکی اور عبادت ہے اور دوسرے احسان سے مُراد اس کا بدلہ نعمتیں اور جنت ہے۔

[11] لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[12] یعنی کثرت سے سیراب ہونے اور سبزے کی فراوانی کی وجہ سے وہ دونوں باغ بہت گہرے سبز ہوں گے۔

[13] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے　● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے　● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَا جَآنٌّ ۚ﴿56﴾	اور نہ کسی جن نے۔﴿56﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿57﴾ كَاَنَّهُنَّ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿57﴾ گویا کہ وہ (عورتیں)
الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ﴿58﴾	یاقوت اور موتی ہیں۔﴿58﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿59﴾
هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ	نہیں ہے احسان کا بدلہ
اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ﴿60﴾	مگر احسان ہی۔﴿60﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿61﴾
وَمِنْ دُوْنِهِمَا	اور اُن دونوں (باغات) کے علاوہ
جَنَّتٰنِ ۚ﴿62﴾	دو باغ (اور) ہیں۔﴿62﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ۙ﴿63﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿63﴾
مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ﴿64﴾	دونوں (باغ) بہت گھرے سبز سیاہی مائل ہیں۔﴿64﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿65﴾ فِيْهِمَا	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿65﴾ ان دونوں میں
عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ﴿66﴾	خوب جوش مارتے ہوئے دو چشمے ہیں۔﴿66﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿67﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿67﴾ ان دونوں میں پھل

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
جَآنٌّ : جن، جنات، جن وانس۔
الْيَاقُوْتُ : یاقوت۔
وَ : شام وسحر، اسراء ومعراج۔
الْمَرْجَانُ : مرجان۔
رَبِّكُمَا : رب، رب العالمین۔
تُكَذِّبٰنِ : کذب، کذاب، تکذیب۔
فِيْهِنَّ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع
جَزَآءُ : جزاء وسزا، جزائے خیر۔
الْاِحْسَانِ : احسان کا بدلہ احسان۔
اِلَّا : الاماشاء اللہ، الا قلیل۔
رَبِّكُمَا : رب، رب العالمین۔
تُكَذِّبٰنِ : کذب، کذاب، تکذیب۔
وَ : عدل وانصاف، شام وسحر۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
جَنَّتٰنِ : جنت الفردوس، جنات۔
تُكَذِّبٰنِ : کذب، کذاب، تکذیب۔
فِيْهِمَا : فی الحال، فی الحقیقت۔
رَبِّكُمَا : رب، ربوبیت۔
تُكَذِّبٰنِ : کذب، کذاب، تکذیب۔

وَّ نَخْلٌ	وَّ رُمَّانٌ ج (68)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [1][2]
اور کھجور کے درخت	اور انار (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو
رَبِّكُمَا [3]	تُكَذِّبٰنِ [3] ج (69)	فِيْهِنَّ [4]
اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان میں
خَيْرٰتٌ [5]	حِسَانٌ [6] ج (70)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [1][2]
خوب سیرت	خوبصورت (عورتیں ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو
رَبِّكُمَا [3]	تُكَذِّبٰنِ [3] ج (71)	حُوْرٌ
اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	(وہ) حوریں (ہیں)
مَّقْصُوْرٰتٌ [5]	فِي الْخِيَامِ [7] ج (72)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [1][2]
مستور (ٹھہرائی ہوئی ہیں)	خیموں میں	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا [3]	تُكَذِّبٰنِ [3] ج (73)	لَمْ [8]	يَطْمِثْهُنَّ [9]
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں	چھوا انہیں
اِنْسٌ [10]	قَبْلَهُمْ	وَلَا	جَآنٌّ [10] ج (74)
کسی انسان نے	اُن سے پہلے	اور نہ	کسی جن نے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [1][2]	رَبِّكُمَا [3]	تُكَذِّبٰنِ [3] ج (75)
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

مُتَّكِـِٕيْنَ [11]	عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ	وَّ	عَبْقَرِيٍّ [12]
سب تکیہ لگانے والے (ہوں گے)	سبز قالینوں پر	اور	نادر

حِسَانٍ ج (76)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ [1][2]	رَبِّكُمَا [3]
نفیس (مسندوں پر)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ [3] (77)	تَبٰرَكَ [13]	اسْمُ	رَبِّكَ [14]
تم دونوں جھٹلاؤ گے	بہت برکت والا (ہے)	نام	آپ کے رب (کا)

ذِي الْجَلٰلِ	وَ	الْاِكْرَامِ ع (78)
(جو) بڑی شان والا	اور	عزت (والا ہے)

ع 3 33 13

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

2 بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 علامت اِنِ، کُمَا، ھُمَا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

4 هِنَّ یا هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔

5 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 حِسَانٌ سے مُراد ایسی عورتیں ہیں جو حسن وجمال میں یکتا ہوں گی۔

7 نبی کریم ﷺ نے فرمایا جنت میں موتیوں کے خیمے ہوں گے جن کا عرض ساٹھ میل ہو گا جن کے ہر کونے میں جنتی ہوں گے جن کو دوسرے کونے والے نہیں دیکھ سکیں گے اور مومن اس میں گھومے گا۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

8 علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

9 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 عَبْقَرِيٍّ ہر نفیس، نادر اور اعلیٰ چیز کو کہا جاتا ہے۔

13 علامت تَ اور "ا" میں مبالغہ کا مفہوم ہے یعنی بہت بابرکت ہے۔

14 اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ آپ کا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿68﴾	اور کھجور کے درخت اور انار ہیں۔ ﴿68﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿69﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿69﴾
فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿70﴾	ان میں نیک سیرت، خوبصورت عورتیں ہیں۔ ﴿70﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿71﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿71﴾
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ	مستور حوریں ہیں
فِی الْخِیَامِ ﴿72﴾	(وہ) خیموں میں۔ ﴿72﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿73﴾
لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ	نہیں چھوا انہیں کسی انسان نے
قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿74﴾	ان (جنت والوں) سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔ ﴿74﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿75﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿75﴾
مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ	سبز قالینوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہونگے
وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿76﴾	اور نادر، نفیس (مسندوں پر)۔ ﴿76﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿77﴾
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ	بہت برکت والا ہے آپ کے رب کا نام
ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿78﴾ ع 3 33 13	(جو) بڑی شان اور عزت والا ہے۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
نَخْلٌ : نخل، نخلستان۔
خَیْرٰتٌ : خیرات، خیریت۔
حِسَانٌ : حسن، تحسین، حسین۔
حُوْرٌ : حور، حوریں۔
فِی : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الْخِیَامِ : خیمہ، خیمے، خیمہ بستی۔
رَبِّكُمَا : رب، رب العالمین۔
تُكَذِّبٰنِ : کذب، کذاب، تکذیب۔
اِنْسٌ : جن وانس، انسان۔
قَبْلَهُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
جَآنٌّ : جن، جنات، جن وانس۔
مُتَّكِـِٕیْنَ : تکیہ، گاؤ تکیہ۔
عَلٰی : علی الاعلان، علی العموم۔
خُضْرٍ : گنبد خضرا۔
حِسَانٍ : حسن، محسن، حسین، احسن۔
تَبٰرَكَ : برکت، برکات، مبارک۔
اسْمُ : اسم، اسم گرامی۔
رَبِّكَ : رب، رب العالمین۔
ذِی : ذیشان، ذی روح، ذی وقار۔
الْجَلٰلِ : جلالی طبیعت، جلیل القدر۔
وَ : کرم وفضل، عفو درگزر۔
الْاِكْرَامِ : کرم، اکرام، تکریم۔

اٰیَاتُھَا:96	56 سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ 46	رُكُوْعَاتُهَا:3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا [1]	وَقَعَتِ [2]	الْوَاقِعَةُ [3] لا (1)	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا [4]
جب	واقع ہو جائے گی	واقع ہونے والی	نہیں	اُس کے واقع ہونے میں

كَاذِبَةٌ [5][2] م (2)	خَافِضَةٌ [6][2]	رَّافِعَةٌ [6][2] لا (3)
کوئی جھوٹ	(کسی کو) پست کرنے والی (ہو گی)	(اور کسی کو) بلند کرنے والی (ہو گی)

اِذَا [1]	رُجَّتِ [2]	الْاَرْضُ	رَجًّا [7] لا (4)
جب	ہلائی جائے گی	زمین	سخت ہلایا جانا

وَّ	بُسَّتِ [2]	الْجِبَالُ	بَسًّا [7] لا (5)
اور	ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے	پہاڑ	خوب ریزہ ریزہ کیا جانا

فَكَانَتْ [2]	هَبَآءً	مُّنْۢبَثًّا لا (6)	وَّ	كُنْتُمْ [8]
پس وہ ہو جائیں گے	غبار	پھیلا ہوا	اور	تم ہو جاؤ گے

اَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً [2] ط (7)	فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ [2] ۙ
اقسام	تین	پس دائیں ہاتھ والے

مَآ [9]	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ [2] ط (8)	وَ
کیا (خوب ہیں)	دائیں ہاتھ والے	اور

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ [2] ۙ	مَآ [9]	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ [2] ط (9)
بائیں ہاتھ والے	کیا (ہی بُرے حال میں ہیں)	بائیں ہاتھ والے

وَالسّٰبِقُوْنَ [10]	السّٰبِقُوْنَ [10] لا ج (10)	اُولٰٓئِكَ [11]
اور سب سبقت کرنیوالے	(وہ تو) سب آگے ہی بڑھنے والے (ہیں)	وہی (لوگ)

الْمُقَرَّبُوْنَ [12] ج (11)	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ [2] (12)	ثُلَّةٌ [13][2]
سب قریب کیے ہوئے (ہیں)	نعمت والی جنتوں میں (ہیں)	بہت بڑی جماعت

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ [14] لا (13)	وَقَلِيْلٌ	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ [14] ط (14)
پہلے لوگوں میں سے (ہو گی)	اور بہت تھوڑے سے	پچھلوں میں سے ہونگے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[2] تْ، ةٌ اور ات سب مؤنث کی علامتیں ہیں اور تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔

[3] کیونکہ قیامت لا محالہ واقع ہونے والی ہے اس لیے قیامت کے ناموں میں سے ایک نام الواقعة بھی ہے۔

[4] یہاں لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[5] اس کا اصل ترجمہ جھوٹ بولنے والی ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ جھوٹ کیا گیا ہے۔

[6] یہاں پستی سے مراد ذلت اور بلندی سے مراد عزت یعنی اہل ایمان معزز ہوں گے اور اہل کفر ذلیل و خوار ہونگے۔

[7] رَجًّا، بَسًّا دونوں مذکور فعل کے مصدر ہیں جو تاکید کیلئے آئے ہیں۔

[8] تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔

[9] مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

[10] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] اُولٰٓئِكَ کا استعمال عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے، یہ جمع کے لیے ہے

[12] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] ثُلَّةٌ یعنی ایسے گروہ کو کہتے ہیں جس کی تعداد شمار کرنا ناممکن ہو۔

[14] بعض مفسرین نے اولین سے مراد سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر نبی ﷺ تک کی امت کے لوگ لیے ہیں اور آخرین سے حضرت محمد ﷺ کی امت کے لوگ مراد لیے ہیں اور بعض نے اولین اور آخرین سے امت محمدیہ ﷺ کے افراد مراد لیے ہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَقَعَتِ : واقع، وقوع پذیر، وقوعہ۔
كَاذِبَةٌ : کاذب، تکذیب۔
رَّافِعَةٌ : رفعت، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔
الْاَرْضُ : ارض وسما، ارضِ مقدس۔
وَ : لیل ونہار، شان وشوکت۔
الْجِبَالُ : جبلِ اُحد، جبلِ رحمت۔
ثَلٰثَةً : مثلث، ثالث، ثالثی۔
فَاَصْحٰبُ : اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر۔
الْمَيْمَنَةِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
اَصْحٰبُ : اصحابِ صفہ، اصحابِ کہف۔
السّٰبِقُوْنَ : سبقت، حسبِ سابق۔
الْمُقَرَّبُوْنَ : قرب، قریب، قرابت۔
فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
جَنّٰتِ : جنت الفردوس، جنات۔
النَّعِيْمِ : نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔
مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الْاَوَّلِيْنَ : اول وآخر، اولین فرصت
قَلِيْلٌ : قلیل، قلت، قلیل مدت۔
الْاٰخِرِيْنَ : اُخروی زندگی، اول وآخر۔

اٰيَاتُهَا:96 | 56 سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ 46 | رُكُوْعَاتُهَا:3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿1﴾	جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔ ﴿1﴾
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿2﴾	اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔ ﴿2﴾
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿3﴾	(کسی کو) پست کرنیوالی (اور کسی کو) بلند کرنیوالی ہوگی۔ ﴿3﴾
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿4﴾	جب زمین ہلائی جائے گی سخت ہلایا جانا۔ ﴿4﴾
وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ	اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے
بَسًّا ﴿5﴾	خوب ریزہ ریزہ کیا جانا۔ ﴿5﴾
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿6﴾	پس وہ پھیلا ہوا غبار ہو جائیں گے۔ ﴿6﴾
وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿7﴾	اور تم تین اقسام میں ہو جاؤ گے۔ ﴿7﴾
فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	پس دائیں ہاتھ والے
مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿8﴾	کیا (ہی مزے میں) ہیں دائیں ہاتھ والے۔ ﴿8﴾
وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ	اور بائیں ہاتھ والے
مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿9﴾	کیا (ہی بُرے حال میں) ہیں بائیں ہاتھ والے۔ ﴿9﴾
وَالسّٰبِقُوْنَ	اور سبقت کرنے والے (ان کا تو کیا ہی کہنا)
السّٰبِقُوْنَ ﴿10﴾	(وہ تو) آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔ ﴿10﴾
اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿11﴾	وہی لوگ ہی (اللہ کے) مقرب ہیں۔ ﴿11﴾
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿12﴾	نعمت والے باغات میں ہیں۔ ﴿12﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾	بہت بڑی جماعت پہلے لوگوں میں سے ہوگی۔ ﴿13﴾
وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿14﴾	اور بہت تھوڑے سے پچھلوں میں سے ہونگے۔ ﴿14﴾

وقف لازم

عَلٰى سُرُرٍ	مَّوْضُوْنَةٍ (15) لا	مُّتَّكِـِٕيْنَ [1]
(ایسے) تختوں پر	(جو) سونے کے تاروں سے بُنے ہوئے (ہونگے)	سب ٹیک لگانے والے (ہونگے)

عَلَيْهَا	مُتَقٰبِلِيْنَ (16) [1][2]	يَطُوْفُ [3]
ان پر	سب ایک دوسرے کے سامنے بیٹھنے والے (ہوں گے)	وہ چکر لگائیں گے

عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ (17) [4] لا
ان پر	(ایسے) لڑکے	(جو) سب ہمیشہ (لڑکے ہی) رکھے جانے والے (ہیں)

بِاَكْوَابٍ	وَّ	اَبَارِيْقَ [5]	وَ	كَاْسٍ
آب خوروں کے ساتھ	اور	صراحیوں	اور	لبریز جام

مِّنْ مَّعِيْنٍ (18) [6] لا	لَّا	يُصَدَّعُوْنَ [7][8][9]
(شراب کے) بہتے ہوئے چشمے سے	نہ	وہ سب سر درد میں مبتلا کیے جائیں گے

عَنْهَا	وَ	لَا	يُنْزِفُوْنَ (19) [9] لا	وَ
اس سے	اور	نہ	وہ سب مدہوشی میں مبتلا ہوں گے	اور

فَاكِهَةٍ	مِّمَّا [10]	يَتَخَيَّرُوْنَ (20) [11] لا	وَ
پھل	(اس) سے جو	وہ سب پسند کریں گے	اور

لَحْمِ	طَيْرٍ [12]	مِّمَّا [10]	يَشْتَهُوْنَ (21) ط
گوشت	پرندوں (کا)	(اس) سے جو	وہ سب چاہیں گے

وَحُوْرٌ	عِيْنٌ (22) لا	كَاَمْثَالِ [13]	اللُّؤْلُؤِ
اور حوریں (ہونگی)	موٹی موٹی آنکھوں والی	جیسے	موتی (ہوں)

الْمَكْنُوْنِ (23) ج	جَزَآءً	بِمَا [14]	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (24)
چُھپا کر رکھے ہوئے	بدلہ (ہے)	(اُس) کا جو	وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے

لَا يَسْمَعُوْنَ [7]	فِيْهَا	لَغْوًا [15]	وَّلَا
نہیں وہ سب سنیں گے	اس میں	کوئی بیہودہ گفتگو	اور نہ

تَاْثِيْمًا (25) [15] لا	اِلَّا	قِيْلًا [15]	سَلٰمًا	سَلٰمًا (26)
کوئی گناہ میں ڈالنے والی بات	مگر	ایک پکار ہو گی	سلام (ہو)	سلام (ہو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] اس اسم میں موجود تـ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[3] یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] اَبَارِيْقَ سے مراد ایسے برتن جن میں دستے اور ٹونٹیاں دونوں ہوں۔

[6] مَعِيْنٍ ایسے چشمے کو کہتے ہیں جو ہمیشہ جاری رہے اور خشک نہ ہو۔

[7] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[8] یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] یعنی دنیا کی شراب میں نشے اور خمار کی وجہ سے سردرد اور عقل میں فتور ہوتا ہے لیکن آخرت کی شراب میں یہ چیزیں نہیں ہوں گی۔

[10] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[11] اس فعل میں موجود تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[12] طَيْرٍ واحد ہے، مراد پوری جنس ہے۔

[13] کَ کا ترجمہ کی طرح اور اَمْثَالِ کا ترجمہ مثالیں ہے، دونوں کو ملا کر ترجمہ جیسے کیا گیا ہے۔

[14] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[15] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ⑮	سونے اور جواہرات سے بُنے ہوئے تختوں پر ⑮
مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا	ان پر ٹیک لگائے ہوئے
مُتَقٰبِلِيْنَ ⑯	آمنے سامنے بیٹھنے والے ہوں گے۔ ⑯
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ	اُن پر (ایسے) لڑکے چکر لگائیں گے
مُّخَلَّدُوْنَ ⑰	(جو) ہمیشہ (لڑکے ہی) رکھے جانے والے ہیں۔ ⑰
بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ	آب خوروں اور صراحیوں کے ساتھ
وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ⑱	اور (شراب کے) جاری چشمے سے لبریز جام (کیساتھ)۔ ⑱
لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا	نہ اس سے وہ سر درد میں مبتلا کیے جائیں گے
وَلَا يُنْزِفُوْنَ ⑲	اور نہ (ہی اُن کی) عقلیں زائل ہوں گی۔ ⑲
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا	اور پھل (لیے ہوئے ہونگے) اس (قسم) سے جو
يَتَخَيَّرُوْنَ ⑳	وہ پسند کریں گے۔ ⑳
وَلَحْمِ طَيْرٍ	اور پرندوں کا گوشت (لیے ہوئے ہونگے)
مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ㉑	اُس (قسم) سے جو وہ چاہیں گے۔ ㉑
وَحُوْرٌ عِيْنٌ ㉒	اور موٹی موٹی آنکھوں والی حوریں (ہونگی)۔ ㉒
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ㉓	جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوں۔ ㉓
جَزَآءًۢ بِمَا	(یہ) اس کا بدلہ ہے جو
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ㉔	وہ عمل کرتے تھے۔ ㉔
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا	وہ اس میں بیہودہ گفتگو نہیں سنیں گے
وَّلَا تَاْثِيْمًا ㉕	اور نہ گناہ میں ڈالنے والی کوئی بات۔ ㉕
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ㉖	مگر سلام ہو سلام ہو کی پکار ہو گی۔ ㉖

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
مُتَّكِـِٕيْنَ : تکیہ، گاؤ تکیہ۔
عَلَيْهَا : علیٰ ہٰذا القیاس، علی الصبح۔
مُتَقٰبِلِيْنَ : تقابل، تقابلی جائزہ۔
يَطُوْفُ : طواف، طواف بیت اللہ۔
وِلْدَانٌ : ولد، اولاد، مولود۔
مُّخَلَّدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
بِاَكْوَابٍ : بالکل، بالمقابل، بالاولیٰ۔
وَّ : مہاجر و انصار، خوش و خرم
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
لَّا : لاعلاج، لاعلم، لاتعداد۔
مِّمَّا : منجانب، من وعن/ماحول
يَتَخَيَّرُوْنَ : اختیار، اختیاری مضامین۔
لَحْمِ : ماءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
طَيْرٍ : طائر، طیور۔
يَشْتَهُوْنَ : اشتہا، شہوت۔
حُوْرٌ : حور، حوریں۔
عِيْنٌ : عینی شاہد، معاینہ۔
كَاَمْثَالِ : مثل، مثالیں، امثلہ۔
جَزَآءً : جزاء و سزا، جزائے خیر۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
يَسْمَعُوْنَ : سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الحقیقت۔
لَغْوًا : لغو، لغویات۔
اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلا قلیل۔
قِيْلًا : قول، اقوال، اقوال زریں
سَلٰمًا : سلام، سلامتی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ [1]	مَآ [2]	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ؕ (27) [1]
اور	داہنے ہاتھ والے	کیا (ہی خوب ہیں)	داہنے ہاتھ والے
فِيْ سِدْرٍ	مَّخْضُوْدٍ ۙ (28) [3][4]	وَّ	طَلْحٍ
بیریوں میں	کانٹے دور کی ہوئی	اور	کیلوں (میں)
مَّنْضُوْدٍ ۙ (29) [3]	وَّ	ظِلٍّ	مَّمْدُوْدٍ ۙ (30) [3][5]
تہ بہ تہ لگے ہوئے	اور	سائے (میں)	لمبا کیا ہوا (یعنی پھیلا ہوا)
وَّ	مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ (31) [3]	وَّ	فَاكِهَةٍ
اور	گرائے جانیوالے پانی	اور	پھلوں (میں ہونگے)
كَثِيْرَةٍ ۙ (32)	لَّا	مَقْطُوْعَةٍ [3][6]	وَّ
وافر	نہ	ختم کیے جانے والے	اور
لَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ (33) [3]	وَّ	فُرُشٍ	مَّرْفُوْعَةٍ ؕ (34) [3]
نہ روکے جانے والے	اور	بستروں (میں ہونگے)	بلند کیے ہوئے
اِنَّآ [7]	اَنْشَاْنٰهُنَّ [8][9]	اِنْشَآءً ۙ (35)	
بیشک ہم نے	ہم نے پیدا کیا ان (حوروں) کو	(خاص طور پر) پیدا کرنا	
فَجَعَلْنٰهُنَّ [8][9]	اَبْكَارًا ۙ (36)	عُرُبًا	
پس ہم نے بنا دیا انہیں	کنواریاں	پیاریاں	
اَتْرَابًا ۙ (37) [10]	لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ؕع (38)	ثُلَّةٌ [11]	
(اور) ہم عمر	داہنے ہاتھ والوں کے لیے	ایک بڑی جماعت	
مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ (39) [12]	وَ ثُلَّةٌ [11]	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ (40) [13]	
پہلے لوگوں میں سے	اور ایک بڑی جماعت	پچھلوں میں سے ہے	
وَ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ [14]	مَآ [2]	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ؕ (41)
اور	بائیں ہاتھ والے	کیا (ہی برے ہیں)	بائیں ہاتھ والے
فِيْ سَمُوْمٍ	وَّ	حَمِيْمٍ ۙ (42)	
سخت گرم ہوا (یعنی لُو) میں	اور	کھولتے پانی (میں ہوں گے)	

ع 1 38 14

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ان سے مُراد عام مومن ہیں کیونکہ پہلے السّٰبِقُوْنَ، الْمُقَرَّبُوْنَ کا ذکر تھا، اب عام مؤمنوں کا ذکر ہے۔

2 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہ، نہیں اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

3 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 یہ اسم واحد مذکر کا ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

5 جنت کے ایک درخت کا سایہ اتنا لمبا ہو گا کہ گھڑ سوار اس کے سائے میں سو سال بھی دوڑتا رہے تو وہ سایہ ختم نہیں ہو گا (بخاری)۔

6 یعنی ایسے پھل جو موسم ہو یا نہ ہو کبھی ختم نہ ہوں گے۔

7 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

8 نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

9 هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

10 یہ تِرْبٌ کی جمع ہے، اس سے مراد یا تو تمام جنتی عورتیں ہیں کہ وہ ہم عمر ہوں گی یا پھر میاں بیوی ہم عمر ہوں گے۔

11 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

12 اس سے مُراد یا تو آدم علیہ السلام سے لے کر محمد ﷺ تک کے لوگ یا پھر اُمت محمدیہ ﷺ کے پہلے لوگ مُراد ہیں۔

13 یعنی اس اُمت کے پچھلے لوگ۔

14 اِن سے مُراد جہنمی لوگ ہیں جن کو اُن کے اعمال نامے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے۔

وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ	اور داہنے ہاتھ والے !
مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿27﴾	کیا (ہی خوب) ہیں داہنے ہاتھ والے۔﴿27﴾
فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿28﴾	کانٹے دور کی ہوئی بیریوں میں ہوں گے۔﴿28﴾
وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿29﴾	اور تہ بہ تہ لگے ہوئے کیلوں (میں)۔﴿29﴾
وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿30﴾	اور لمبے (یعنی پھیلے ہوئے) سائے (میں)۔﴿30﴾
وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿31﴾	اور گرائے جانیوالے پانی (یعنی آبشاروں میں)۔﴿31﴾
وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿32﴾	اور وافر پھلوں میں ہوں گے۔﴿32﴾
لَّا مَقْطُوْعَةٍ	(جو) نہ (کبھی) ختم ہونگے
وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿33﴾	اور نہ (ان سے) کوئی روک ٹوک ہوگی۔﴿33﴾
وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿34﴾	اور بلند کیے ہوئے بستروں میں ہونگے۔﴿34﴾
اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ	بیشک ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا
اِنْشَآءً ﴿35﴾	(خاص طور پر) پیدا کرنا۔﴿35﴾
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿36﴾	پس ہم نے اُنہیں کنواریاں بنا دیا۔﴿36﴾
عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿37﴾	(جو شوہروں کی) پیاریاں (اور اُن کی) ہم عمر ہیں۔﴿37﴾
لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾ ع 1 38 14	(یہ حوریں) داہنے ہاتھ والوں کے لیے ہیں۔﴿38﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿39﴾	ایک بڑی جماعت پہلے لوگوں میں سے۔﴿39﴾
وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿40﴾	اور ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے ہے۔﴿40﴾
وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ	اور بائیں ہاتھ والے
مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾	کیا (ہی بُرے) ہیں بائیں ہاتھ والے۔﴿41﴾
فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿42﴾	سخت گرم ہوا اور کھولتے پانی میں (ہونگے)۔﴿42﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : لیل ونہار، شان وشوکت۔
- اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب کہف۔
- الْيَمِيْنِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
- فِيْ : فی الفور، فی سبیل اللہ۔
- سِدْرٍ : سدرۃ المنتہیٰ۔
- ظِلٍّ : ظل ہما، ظل سبحانی، ظل الٰہی۔
- مَّمْدُوْدٍ : مد، مُدت۔
- مَآءٍ : ماء الحیات، ماء اللحم۔
- كَثِيْرَةٍ : اکثر، کثیر، کثرت۔
- لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- مَقْطُوْعَةٍ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع
- وَ : رحم وکرم، عفو ودرگزر۔
- مَمْنُوْعَةٍ : منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔
- فُرُشٍ : فرش، صاحب فراش۔
- مَّرْفُوْعَةٍ : اعلیٰ وارفع، رفعت۔
- اَنْشَاْنٰهُنَّ : انشاء، انشاء پردازی، نشوونما۔
- اَبْكَارًا : باکرہ، بکارت۔
- لِّاَصْحٰبِ : لہٰذا، الحمد للہ۔
- لِّاَصْحٰبِ : صاحب، صحابی، صحابہ۔
- الْيَمِيْنِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
- مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- الْاَوَّلِيْنَ : اول وآخر، اولین فرصت۔
- وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
- الْاٰخِرِيْنَ : اُخروی زندگی، اول وآخر۔
- الشِّمَالِ : شمال وجنوب، شمالی علاقہ۔
- فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَّ	ظِلٍّ	مِّنْ يَّحْمُوْمٍ [1] لا (43)	لَّا بَارِدٍ	وَّ
اور	سائے (میں ہونگے)	سیاہ دھوئیں کے	نہ ٹھنڈا	اور

لَا كَرِيْمٍ (44)	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ [2]
نہ خوشنما	(اور) بے شک وہ	وہ سب تھے	اِس سے پہلے (دنیا میں)

مُتْرَفِيْنَ [3] صلے (45)	وَ	كَانُوْا	يُصِرُّوْنَ
سب آسودہ حال کیے گئے ہوئے	اور	وہ سب تھے	وہ سب اصرار کیا کرتے

عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ج (46)	وَ	كَانُوْا	يَقُوْلُوْنَ لا
بڑے گناہ (شرک) پر	اور	وہ سب تھے	وہ سب کہتے

اَئِذَا	مِتْنَا [4]	وَ	كُنَّا [4]	تُرَابًا	وَّ
کیا جب	ہم مر گئے	اور	ہم ہو گئے	مٹی	اور

عِظَامًا	ءَ	اِنَّا [5]	لَمَبْعُوْثُوْنَ [7] [6] لا (47)	اَوَ [8]
ہڈیاں	(تو) کیا	بیشک ہم	واقعی سب اُٹھائے جانیوالے (ہیں)	اور (بھلا) کیا

اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ (48)	قُلْ [9]	اِنَّ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ
ہمارے سب پہلے آباؤ اجداد (بھی)	آپ کہہ دیجیے	بیشک	سب پہلے	اور

الْاٰخِرِيْنَ لا (49)	لَمَجْمُوْعُوْنَ لا [7] [6]	اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ [10] [11] (50)
سب پچھلے	ضرور سب جمع کیے جانیوالے (ہیں)	ایک معلوم دن کے مقرر وقت پر

ثُمَّ	اِنَّكُمْ	اَيُّهَا	الضَّآلُّوْنَ
پھر	بیشک تم	اے	سب گمراہو!

الْمُكَذِّبُوْنَ [12] لا (51)	لَاٰكِلُوْنَ [13] [6]	مِنْ شَجَرٍ
سب جھٹلانے والو	(تم) ضرور سب کھانے والے (ہو)	درخت سے

مِّنْ زَقُّوْمٍ [1] لا (52)	فَمَالِئُوْنَ [14] [13]	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ [15] ج (53)
تھوہر کے	پھر (تم) سب بھرنے والے (ہو)	اس سے	پیٹوں (کو)

فَشٰرِبُوْنَ [14] [13]	عَلَيْهِ	مِنَ الْحَمِيْمِ ج (54)
پھر سب پینے والے (ہو)	اس پر	کھولتے پانی سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا ہے۔

[2] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا، ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[3] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] یہ اس فعل کا اصل ترجمہ ہے، عموماً اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے اس لیے B سائیڈ میں مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

[5] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔

[6] لَ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے

[7] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔

[10] اِلٰى کا ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[11] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

[15] الْبُطُوْنَ کے آخر میں وْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ یہ بَطْنٌ کی جمع ہے اور یہاں ن اصل لفظ کا حصہ ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿43﴾	اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں (ہونگے)۔ ﴿43﴾
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿44﴾	(جو) نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خوشنما۔ ﴿44﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ	(کیونکہ) بے شک وہ اس سے پہلے (دنیا میں) تھے
مُتْرَفِيْنَ ﴿45﴾	(عیش وعشرت اور) نعمتوں میں پالے ہوئے۔ ﴿45﴾
وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ	اور وہ اصرار کیا کرتے تھے
عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿46﴾	بڑے گناہ (یعنی شرک) پر۔ ﴿46﴾
وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اَئِذَا مِتْنَا	اور وہ کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں گے
وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا	اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے
ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿47﴾	(تو) کیا بیشک ہم واقعی اُٹھائے جانیوالے ہیں۔ ﴿47﴾
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿48﴾	اور (بھلا) کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)۔ ﴿48﴾
قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ	آپ کہہ دیجیے! بے شک (تمہارے) پہلے
وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿49﴾	اور پچھلے (بھی)۔ ﴿49﴾
لَمَجْمُوْعُوْنَ	ضرور جمع کیے جانیوالے ہیں
اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿50﴾	ایک معلوم دن کے مقرر وقت پر۔ ﴿50﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ	پھر بیشک تم اے گمراہو!
الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿51﴾ لَاٰكِلُوْنَ	جھٹلانے والو! ﴿51﴾ ضرور کھانے والے ہو
مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿52﴾	تھوہر کے درخت سے۔ ﴿52﴾
فَمَالِــُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿53﴾	پھر اس سے (تم اپنے) پیٹ بھرنے والے ہو۔ ﴿53﴾
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ	پھر اس پر پینے والے ہو
مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿54﴾	کھولتے پانی سے۔ ﴿54﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- ظِلٍّ : ظل ہما، ظل سبحانی۔
- لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- بَارِدٍ : برودت (ٹھنڈک)۔
- قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام
- يُصِرُّوْنَ : مصر رہنا، اصرار کرنا۔
- يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
- مِتْنَا : موت، اموات، میت۔
- وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
- تُرَابًا : تربت۔
- لَمَبْعُوْثُوْنَ : بعثت، بعث بعد الموت۔
- اٰبَآؤُنَا : آباؤاجداد۔
- الْاَوَّلُوْنَ : اول وآخر، قرون اُولیٰ۔
- قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
- الْاٰخِرِيْنَ : اوّل واخر، آخری۔
- لَمَجْمُوْعُوْنَ : جمع، جمیع، مجموعہ، مجمع۔
- اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- مِيْقَاتِ : وقت، اوقات، میقات۔
- يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- مَّعْلُوْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- الضَّآلُّوْنَ : ضلالت وگمراہی۔
- الْمُكَذِّبُوْنَ : کاذب، تکذیب۔
- لَاٰكِلُوْنَ : اکل وشرب۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- شَجَرٍ : شجرہ نسب، شجر ممنوعہ۔
- مِنْهَا : من وعن، مجملہ۔
- الْبُطُوْنَ : بطن مادر۔
- فَشٰرِبُوْنَ : اکل وشرب، مشروبات۔
- عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی العموم۔

فَشٰرِبُوْنَ [1]	شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿55﴾ ط	هٰذَا
پھر سب پینے والے (ہو)	پیاسے اونٹوں کے پینے (کی طرح)	یہ

نُزُلُهُمْ	يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾ ط	نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ [2][3]
ان کی مہمانی (ہوگی)	قیامت کے دن	ہم ہی نے پیدا کیا تمھیں

فَلَوْلَا [4]	تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾	اَفَرَءَيْتُمْ [5]	مَّا
تو کیوں نہیں	تم سب سچ مانتے	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا	جو

تُمْنُوْنَ ﴿58﴾ ط	ءَ	اَنْتُمْ	تَخْلُقُوْنَهٗ [6]
تم سب (نطفہ) ٹپکاتے ہو	کیا	تم	تم سب پیدا کرتے ہو اُسے

اَمْ	نَحْنُ [3][7]	الْخٰلِقُوْنَ [1][8] ﴿59﴾	نَحْنُ [3]
یا	ہم	پیدا کرنے والے (ہیں)	ہم

قَدَّرْنَا [3][9]	بَيْنَكُمُ [10]	الْمَوْتَ	وَ
ہم نے مقرر کر دیا ہے	تمھارے درمیان	موت (کو)	اور

مَا	نَحْنُ [3]	بِمَسْبُوْقِيْنَ [8][11] ﴿60﴾ لا	عَلٰٓى
نہیں	ہم	ہرگز عاجز	(اس) پر

اَنْ	نُّبَدِّلَ [3]	اَمْثَالَكُمْ [10]	وَ
کہ	ہم بدل کر لے آئیں (اور لوگ)	تمھارے جیسے	اور

نُنْشِئَكُمْ [3][10]	فِيْ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ [12][13] ﴿61﴾
ہم پیدا کر دیں تمھیں	(ایسے جہان یا صورت) میں	جسے	نہیں تم سب جانتے

وَ	لَقَدْ [14]	عَلِمْتُمُ	النَّشْاَةَ
اور	بلاشبہ یقیناً	تم جان چکے ہو	پیدائش (کو)

الْاُوْلٰى	فَلَوْلَا	تَذَكَّرُوْنَ [15] ﴿62﴾
پہلی (دفعہ کی)	تو کیوں نہیں	تم سب نصیحت پکڑتے

اَفَرَءَيْتُمْ [5]	مَّا	تَحْرُثُوْنَ ﴿63﴾ ط
پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا)	جو	تم سب بوتے ہو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 نَحْنُ اور نَا دونوں کو ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔

3 اللہ تعالیٰ کی عظمت کے اظہار کے لیے جمع کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

4 لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

5 جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 ہٗ یا ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

7 اگر نَحْنُ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

8 یہاں وْنَ اور يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ یہ اللہ کی عظمت کے لیے ہیں

9 نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

10 کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں کیا جاتا ہے۔

11 علامت مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس جملے میں ہرگز کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے

12 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

13 یعنی تمھاری صورتیں مسخ کر کے تمھیں بندر اور خنزیر بنا دیں۔

14 علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

15 تَذَكَّرُوْنَ در اصل تَتَذَكَّرُوْنَ تھا، اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے، اور تخفیف کے لیے ایک تَ حذف ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَشٰرِبُوْنَ	پھر پینے والے ہو
شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿55﴾	پیاسے اونٹوں کے پینے کی طرح۔﴿55﴾
هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾	بدلے کے دن یہ ان کی مہمانی ہو گی۔﴿56﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ	ہم ہی نے تمہیں (پہلی بار) پیدا کیا
فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾	تو تم (دوبارہ جی اُٹھنے کو) کیوں نہیں سچ مانتے۔﴿57﴾
اَفَرَءَيْتُمْ	پھر کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا کہ وہ نطفہ)
مَّا تُمْنُوْنَ ﴿58﴾	جو تم (رحم میں) ٹپکاتے ہو۔﴿58﴾
ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ	کیا تم اُسے پیدا کرتے ہو
اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿59﴾	یا ہم ہی (اُسے) پیدا کرنے والے ہیں۔﴿59﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا	ہم ہی نے مقرر کیا ہے
بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ	تمہارے درمیان موت (کے وقت) کو
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿60﴾	اور ہم ہرگز عاجز نہیں ہیں۔﴿60﴾
عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ	(بلکہ ہم قادر ہیں) اس پر کہ ہم بدل کر لے آئیں (اور لوگ)
اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ	تمہارے جیسے اور ہم تمہیں پیدا کر دیں
فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾	ایسے (جہان یا صورت) میں جسے تم نہیں جانتے۔﴿61﴾
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ	اور بلاشبہ یقیناً تم جان چکے ہو
النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى	پہلی (دفعہ کی) پیدائش کو
فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾	تو تم نصیحت کیوں نہیں پکڑتے۔﴿62﴾
اَفَرَءَيْتُمْ	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا)
مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿63﴾	جو کچھ تم بوتے ہو۔﴿63﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَشٰرِبُوْنَ : اکل وشرب، مشروبات۔
هٰذَا : لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
خَلَقْنٰكُمْ : خلق، تخلیق، مخلوق۔
تُصَدِّقُوْنَ : تصدیق، مصدقہ، صادق۔
اَفَرَءَيْتُمْ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رؤیت۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَخْلُقُوْنَهٗٓ : خلق، تخلیق، مخلوق۔
قَدَّرْنَا : تقدیر، مقدر۔
بَيْنَكُمُ : بین بین، بین السطور۔
الْمَوْتَ : موت، اموات، میت۔
وَ : شام وسحر، عفو ودرگزر۔
عَلٰٓى : علی العموم، علی الاعلان۔
نُّبَدِّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اَمْثَالَكُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ۔
نُنْشِئَكُمْ : نشوونما، نشاۃ ثانیہ۔
النَّشْاَةَ : فی الحال، فی الحقیقت۔
فِيْ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
مَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
لَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
تَعْلَمُوْنَ : اول وآخر، قرون اُولیٰ۔
الْاُوْلٰى : ذکر، اذکار، تذکیر۔
تَذَكَّرُوْنَ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رؤیت۔
فَرَءَيْتُمْ

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ءَ	اَنْتُمْ	تَزْرَعُوْنَهٗٓ [1]	اَمْ	نَحْنُ [2]	الزّٰرِعُوْنَ [3] (64)
کیا	تم	تم سب اُگاتے ہو اُسے	یا	ہم	اُگانے والے (ہیں)

لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ [1][2][4]	حُطَامًا	فَظَلْتُمْ [5]
اگر	ہم چاہیں	(تو) ضرور ہم کر ڈالیں اُسے	ریزہ ریزہ	پھر تم رہ جاؤ

تَفَكَّهُوْنَ [6] (65)	اِنَّا [7]	لَمُغْرَمُوْنَ [4][8] (66) لا
تم سب (حیرت سے) باتیں بناتے	کہ بیشک ہم	یقیناً سب تاوان ڈال دیے گئے (ہیں)

بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ (67)	اَفَرَءَيْتُمُ [5]
بلکہ	ہم	سب محروم (ہوگئے)	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا)

الْمَآءَ	الَّذِیْ [9]	تَشْرَبُوْنَ (68) ط	ءَ	اَنْتُمْ
پانی	جو	تم سب پیتے ہو	کیا	تم نے

اَنْزَلْتُمُوْهُ [1][10]	مِنَ الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ [2]	الْمُنْزِلُوْنَ [3][8] (69)
تم نے اُتارا ہے اُسے	بادل سے	یا	ہم	اُتارنے والے (ہیں)

لَوْ [11]	نَشَآءُ [2]	جَعَلْنٰهُ [1][2]	اُجَاجًا	فَلَوْلَا [5][12]
اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم کر دیں اُسے	سخت کڑوا	تو کیوں نہیں

تَشْكُرُوْنَ (70)	اَفَرَءَيْتُمُ [5]	النَّارَ [13]	الَّتِیْ [9]
تم سب شکر ادا کرتے	پھر کیا تم نے دیکھا	آگ (کو)	جو

تُوْرُوْنَ (71) ط	ءَ	اَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ
تم سب جلاتے ہو	کیا	تم نے	تم نے پیدا کیا ہے

شَجَرَتَهَآ	اَمْ	نَحْنُ [2]	الْمُنْشِئُوْنَ [3][8] (72)
اُس کے درخت کو	یا	ہم	پیدا کرنے والے (ہیں)

نَحْنُ [2]	جَعَلْنٰهَا [2]	تَذْكِرَةً [14]	وَّ	مَتَاعًا
ہم	ہم نے بنایا ہے اُسے	ایک نصیحت	اور	فائدے کی چیز

لِّلْمُقْوِیْنَ (73) ج	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (74) ع
مسافروں کے لیے	پس آپ تسبیح کیجیے	اپنے عظیم رب کے نام کی

ع 2 36 15 الثلثة

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ہٗ یا ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

[2] اللہ تعالیٰ اپنے لیے جمع کا لفظ استعمال فرماتا ہے کیونکہ بادشاہ ایسے ہی بولا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ تو بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

[3] یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کے اظہار کے لیے جمع کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

[4] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔

[5] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

[6] تَفَكَّهُوْنَ دراصل تَتَفَكَّهُوْنَ تھا، اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے، اور تخفیفاً ایک تَ حذف ہے۔

[7] اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور اگر زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[9] الَّذِیْ واحد مذکر اور الَّتِیْ واحد مؤنث کی علامت ہے، دونوں کا ترجمہ جو کیا جاتا ہے۔

[10] تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمُ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[11] لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

[12] لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

[13] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[14] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ	کیا تم اُسے اُگاتے ہو؟
اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿64﴾ لَوْ	یا ہم ہی اُگانے والے ہیں۔﴿64﴾ اگر
نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا	ہم چاہیں (تو) ضرور ہم اُسے ریزہ ریزہ کر ڈالیں
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿65﴾	پھر (حیرت سے) تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔﴿65﴾
اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿66﴾ لا	کہ بیشک ہم یقیناً تاوان ڈال دیے گئے ہیں۔﴿66﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿67﴾	بلکہ ہم محروم (بے نصیب) ہو گئے۔﴿67﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ) وہ پانی
الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿68﴾	جو تم پیتے ہو۔﴿68﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ	کیا تم نے اُسے بادل سے اُتارا ہے
اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿69﴾	یا ہم ہی (اُسے) اُتارنے والے ہیں۔﴿69﴾
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا	اگر ہم چاہیں (تو) ہم اُسے سخت کڑوا کر دیں
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿70﴾	تو (ہمارے احسان کا) تم کیوں نہیں شکر ادا کرتے۔﴿70﴾
اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا) وہ آگ
الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿71﴾ ط	جو تم جلاتے ہو۔﴿71﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ	کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے
اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿72﴾	یا ہم ہی پیدا کرنے والے ہیں۔﴿72﴾
نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً	ہم ہی نے اُسے بنایا ہے ایک نصیحت (کا سبب)
وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿73﴾ ج	اور فائدے کی چیز مسافروں کے لیے۔﴿73﴾
فَسَبِّحْ	پس آپ تسبیح کیجیے
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾ ع	اپنے عظیم رب کے نام کی۔﴿74﴾

ع 2 36 15 الثلثة

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تَزْرَعُوْنَهٗ : زراعت، زرعی زمین۔
- نَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
- بَلْ : بلکہ۔
- مَحْرُوْمُوْنَ محروم، محرومی، محرومیت۔
- اَفَرَءَيْتُمْ : مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
- الْمَآءَ : ماءالحیات، ماءاللحم۔
- تَشْرَبُوْنَ : اکل و شرب، شربت۔
- اَنْزَلْتُمُوْهُ : نازل، نزول، انزال۔
- مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- نَشَآءُ : ماشاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
- تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
- النَّارَ : نوری ناری مخلوق۔
- اَنْشَاْتُمْ : انشاءپردازی، نشوونما۔
- شَجَرَتَهَا : شجرہ نسب، شجر ممنوعہ۔
- الْمُنْشِـُٔوْنَ : انشاءپردازی، نشوونما۔
- تَذْكِرَةً : ذکر، اذکار، تذکیر۔
- وَّ : لیل و نہار، رحم و کرم۔
- مَتَاعًا : متاع کارواں، مال و متاع۔
- فَسَبِّحْ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
- بِاسْمِ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
- رَبِّكَ : رب، رب العالمین۔
- الْعَظِيْمِ : عظمت، اجر عظیم۔

فَلَآ [1]	اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ [2] لا (75)	وَ
پس نہیں!	میں قسم کھاتا ہوں	ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی	اور
اِنَّهٗ	لَقَسَمٌ [3]	لَّوْ	تَعْلَمُوْنَ
بے شک وہ	یقیناً قسم (ہے)	اگر	تم سب جانو
عَظِیْمٌ لا (76)	اِنَّهٗ	لَقُرْاٰنٌ [3]	كَرِیْمٌ لا (77)
بہت بڑی	بیشک وہ	یقیناً قرآن (ہے)	بڑے رُتبے والا
فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ [4] لا (78)	لَّا یَمَسُّهٗٓ [5][6]	اِلَّا	
ایک پوشیدہ کتاب (لوحِ محفوظ) میں	نہیں چھوتے اُسے	مگر	
الْمُطَهَّرُوْنَ [7] ط (79)	تَنْزِیْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ (80)	
سب پاک کیے ہوئے لوگ (یعنی فرشتے)	(یہ) نازل کردہ (ہے)	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	
اَ	فَبِهٰذَا الْحَدِیْثِ [8]	اَنْتُمْ	مُّدْهِنُوْنَ [7] لا (81)
(بھلا) کیا	تو اس کلام سے	تم	سب بے پروائی کرنے والے ہو
وَ	تَجْعَلُوْنَ	رِزْقَكُمْ [9]	اَنَّكُمْ
اور	تم سب بناتے ہو	اپنی غذا (اس چیز کو)	کہ بیشک تم
تُكَذِّبُوْنَ (82)	فَلَوْلَآ [8][10]	اِذَا	بَلَغَتِ [11]
تم سب جھٹلاتے ہو (اُسے)	پھر (ایسا) کیوں نہیں	جب	(جان) پہنچ جاتی ہے
الْحُلْقُوْمَ [12] لا (83)	وَ اَنْتُمْ	حِیْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ [13] لا (84)
حلق (کو)	اور تم	اُس وقت	تم سب دیکھ رہے ہوتے ہو
وَ	نَحْنُ [14]	اَقْرَبُ	اِلَیْهِ [15]	مِنْكُمْ
اور	ہم	زیادہ قریب ہوتے ہیں	اُس (مرنے والے) کے	تم سے
وَ	لٰكِنْ	لَّا تُبْصِرُوْنَ [16] (85)	فَلَوْلَآ [8][10]
اور	لیکن	نہیں تم سب دیکھتے	پھر کیوں نہیں
اِنْ	كُنْتُمْ	غَیْرَ مَدِیْنِیْنَ لا (86)	
اگر	تم ہو	سب غیر محکوم (تو)	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بعض نے اس لَا کو زائد کہا ہے اور بعض نے کہا کہ یہ لوگوں کی کہی ہوئی کسی بات کی تردید کیلئے آیا ہے اور بعد میں قسم کھا کر اگلی بات کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔

[2] بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ سے مُراد ستاروں کے طلوع اور غروب ہونے کی جگہیں ہیں۔

[3] شروع میں لَـ تاکید کی علامت ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔

[7] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم اور اگر آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

[9] یعنی تم نے جھٹلانے کو اپنی غذا بنا رکھا ہے

[10] لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

[11] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[12] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[13] یعنی تم روح نکلتے دیکھتے ہو لیکن کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔

[14] ہم سے مراد اللہ ہے یعنی اپنی قدرت اور علم کے اعتبار سے یا پھر اللہ کے کارندے یعنی موت کے فرشتے مراد ہیں۔

[15] اِلٰی کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[16] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ	پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں
بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿75﴾	ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی۔ ﴿75﴾
وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ	اور بے شک یہ یقیناً ایک (ایسی) قسم ہے
لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿76﴾	(جو) بہت بڑی ہے اگر تم جانو تو۔ ﴿76﴾
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿77﴾	بیشک یہ یقیناً بڑے رتبے والا قرآن ہے۔ ﴿77﴾
فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿78﴾	(جو لکھا ہوا ہے) ایک پوشیدہ کتاب (لوح محفوظ) میں۔ ﴿78﴾
لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا	اس (لوح محفوظ یا قرآن) کو نہیں چھوتے مگر
الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿79﴾	پاک کیے ہوئے (فرشتے)۔ ﴿79﴾
تَنْزِيْلٌ	(یہ) نازل کردہ ہے
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿80﴾
اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ	تو (بھلا) کیا تم اس کلام سے
مُّدْهِنُوْنَ ﴿81﴾	بے پروائی کرنے والے ہو۔ ﴿81﴾
وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ	اور تم اپنا وظیفہ (یہ) بناتے ہو
اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿82﴾	کہ بیشک تم (اسے) جھٹلاتے ہو۔ ﴿82﴾
فَلَوْلَآ اِذَا	پھر (ایسا) کیوں نہیں (کہ) جب
بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿83﴾	(جان) حلق کو پہنچ جاتی ہے۔ ﴿83﴾
وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿84﴾	اور تم اُس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔ ﴿84﴾
وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ	اور ہم تم سے اُس (مرنے والے) کے زیادہ قریب ہوتے ہیں
وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿85﴾	اور لیکن تم نہیں دیکھ سکتے۔ ﴿85﴾
فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿86﴾	اگر تم (کسی کے) محکوم نہیں ہو (تو) پھر کیوں نہیں۔ ﴿86﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فَلَآ : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- اُقْسِمُ : قسم کھانا، قسمیں۔
- بِمَوٰقِعِ : واقع، وقوع پذیر، وقوعہ۔
- النُّجُوْمِ : نجم، نجومی، علمِ نجوم۔
- تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- لَقُرْاٰنٌ : قران کریم، آیات قرآنی
- كَرِيْمٌ : کرم، کریم، تکریم۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور۔
- كِتٰبٍ : کتاب، کاتب، کتابت۔
- لَّا : لاعلم، لاتعداد، لاجواب۔
- يَمَسُّهٗٓ : مس کرنا (چھونا)۔
- اِلَّا : اِلاماشاءاللّٰہ، اِلا قلیل۔
- الْمُطَهَّرُوْنَ : طاہر، طہارت۔
- تَنْزِيْلٌ : نازل، نزول، انزال۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم برزخ۔
- فَبِهٰذَآ : لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
- الْحَدِيْثِ : حدیث، تحدیث نعمت۔
- مُّدْهِنُوْنَ : مداہنت۔
- رِزْقَكُمْ : رزق، رزّاق، رازق۔
- تُكَذِّبُوْنَ : کاذب، کذاب، تکذیب۔
- بَلَغَتِ : بالغ، ذرائع ابلاغ۔
- الْحُلْقُوْمَ : حلق، حلقوم۔
- تَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، تناظر۔
- اَقْرَبُ : قرب، قریب، قرابت۔
- اِلَيْهِ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- مِنْكُمْ : منجملہ، اظہر من الشمس۔
- لٰكِنْ : لیکن۔
- تُبْصِرُوْنَ : سمع وبصر، بصارت۔
- غَيْرَ : دیار غیر، غیر اللّٰہ، اغیار۔

تَرْجِعُوْنَهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (87)
تم سب واپس لے آتے اس (روح) کو	اگر	تم ہو	سب سچے

فَاَمَّآ [1][2]	اِنْ	كَانَ [3]	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ [4] لا (88)
پس لیکن	اگر	وہ ہوا	(اللہ کے) مقرب لوگوں میں سے

فَرَوْحٌ [1]	وَّ	رَيْحَانٌ ۙ	وَّ	جَنَّتُ
تو (اس کے لیے) راحت	اور	خوشبودار پھول	اور	جنت (ہے)

نَعِيْمٍ (89)	وَ	اَمَّآ [2]	اِنْ	كَانَ [3]
نعمت والی	اور	لیکن	اگر	وہ ہوا

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ [5] لا (90)	فَسَلٰمٌ [1]	لَّكَ [6]
دائیں ہاتھ والوں میں سے	تو سلامتی (ہے)	تیرے لیے

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ [5] ط (91)	وَ	اَمَّآ [2]	اِنْ
(کہ تو) دائیں ہاتھ والوں میں سے (ہے)	اور	لیکن	اگر

كَانَ [3]	مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ [7]	الضَّآلِّيْنَ لا (92)	فَنُزُلٌ [1]
وہ ہوا	جھٹلانے والوں میں سے	گمراہوں (میں سے)	تو (اسکی) مہمانی (ہے)

مِّنْ حَمِيْمٍ لا (93)	وَّ	تَصْلِيَةُ [8]	جَحِيْمٍ (94)
گرم کھولتے ہوئے پانی سے	اور	دھکیلا جانا	دوزخ (میں)

اِنَّ [9]	هٰذَا	لَهُوَ [10]	حَقُّ
بے شک	یہ	واقعی وہ	حق (ہے)

ع 3 22 16

الْيَقِيْنِ ج (95)	فَسَبِّحْ [1]	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ [11][12] ع (96)
(جو) یقینی (ہے)	تو آپ تسبیح کیجیے	اپنے عظیم رب کے نام کی

اٰيَاتُهَا: 29 — 57 سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ 94 — رُكُوْعَاتُهَا: 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ [13]	لِلّٰهِ [14]	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ [8]	وَالْاَرْضِ ۚ
تسبیح بیان کی	اللہ کی	(ہر اس چیز نے) جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

2 اَمَّا یہ لفظ پچھلے جملے کی وضاحت اور تفسیر کے لیے آتا ہے۔

3 کَانَ کا ترجمہ تھا کبھی ہوا اور ہے ہوتا ہے۔

4 سورت کے شروع میں انسانوں کی جو تین اقسام بیان کی گئی تھیں اب دوبارہ سابقین اور مقربین کا ذکر کیا گیا ہے۔

5 اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ سے مراد تمام مومنین ہیں یعنی یہ بھی جنت میں جائیں گے لیکن مرتبے میں سابقین سے کم ہونگے۔

6 لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوا ہے۔

7 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

10 اسم کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔

11 بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

12 اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

13 اس تسبیح سے مراد زبان حال سے نہیں بلکہ بول کر تسبیح مراد ہے، اسی لیے سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 44 میں کہا گیا ہے کہ تم اُن کی تسبیح کو نہیں سمجھ سکتے اور سیدنا داؤد علیہ السلام کے ساتھ پہاڑوں کا تسبیح کرنا بھی قرآن میں مذکور ہے۔

14 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

تَرْجِعُوْنَهَآ	تم اس (روح) کو واپس لے آتے
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿87﴾ فَاَمَّآ	اگر تم سچے ہو۔ ﴿87﴾ پس لیکن
اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿88﴾	اگر وہ (مرنے والا اللہ کے) مقربین میں سے ہوا۔ ﴿88﴾
فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ	تو (اس کے لیے) راحت اور خوشبو دار پھول
وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿89﴾	اور نعمت والی جنت ہے۔ ﴿89﴾
وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ	اور لیکن اگر وہ ہوا
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿90﴾	دائیں ہاتھ والوں میں سے۔ ﴿90﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ	تو (کہا جائے گا) سلامتی ہے تیرے لیے
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿91﴾	(کہ تو) دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے۔ ﴿91﴾
وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ	اور لیکن اگر وہ ہوا
مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿92﴾	جھٹلانے والے گمراہوں میں سے۔ ﴿92﴾
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿93﴾	تو (اس کی) مہمانی گرم کھولتے ہوئے پانی سے ہے۔ ﴿93﴾
وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿94﴾	اور دوزخ میں دھکیلا جانا ہے۔ ﴿94﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ	بے شک یہ (دوزخ میں دھکیلا جانا) واقعی وہ
حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿95﴾	حق ہے (جو) یقینی ہے۔ ﴿95﴾
ع 3 22 16 فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿96﴾	تو آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کیجیے۔ ﴿96﴾

اٰيَاتُهَا: 29 — 57 سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ 94 — رُكُوْعَاتُهَا: 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا	اللہ کی تسبیح بیان کی ہر اس چیز نے جو
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین میں ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَرْجِعُوْنَهَآ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
صٰدِقِيْنَ	صداقت، صادق وامین۔
الْمُقَرَّبِيْنَ	قرب، قریب، مقرب۔
وَ	رحم وکرم، عفو درگزر۔
جَنَّتُ	جنت الفردوس۔
نَعِيْمٍ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
وَ	شان وشوکت، عفو درگزر۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
اَصْحٰبِ	صاحب، اصحاب کہف۔
الْيَمِيْنِ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
فَسَلٰمٌ	اسلام، سلام، سلامتی۔
الْمُكَذِّبِيْنَ	کذب، کذاب، تکذیب۔
الضَّآلِّيْنَ	ضلالت وگمراہی۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
حَقُّ	حق وباطل، حقیقت۔
الْيَقِيْنِ	یقین، یقین کامل۔
فَسَبِّحْ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
بِاسْمِ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی
رَبِّكَ	ربّ، ربِّ کائنات۔
الْعَظِيْمِ	عظمت، اجر عظیم۔
الرَّحْمٰنِ	رحمٰن، رحمت۔
الرَّحِيْمِ	رحم، رحیم، مرحوم۔
سَبَّحَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فِي	فی الحال، فی الحقیقت۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ	ارض مقدس، قطعہ اراضی۔

وَ	هُوَالْعَزِيْزُ [1][2]	الْحَكِيْمُ [2] (1)	لَهٗ [3]
اور	وہی بہت غالب	زبردست حکمت والا(ہے)	اسی کی

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ [4]	وَ	الْاَرْضِ ج	يُحْيٖ
بادشاہی(ہے)	آسمانوں	اور	زمین(کی)	وہ زندگی دیتا ہے

وَيُمِيْتُ ج	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ [2] (2)
اور وہ موت دیتا ہے	اور وہ	ہر چیز پر	خوب قادر(ہے)

هُوَالْاَوَّلُ [1]	وَالْاٰخِرُ	وَالظَّاهِرُ	وَ
وہی(سب سے)پہلا ہے	اور(سب سے) آخر ہے	اور(سب پر) ظاہر(غالب) ہے	اور

الْبَاطِنُ ج	وَهُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ [5]	عَلِيْمٌ [2] (3)	هُوَ
(اپنی ذات سے)پوشیدہ ہے	اور وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا(ہے)	وہی ہے

الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ [4]	وَالْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ [4]
جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین(کو)	چھ دنوں میں

ثُمَّ	اسْتَوٰى [6]	عَلَى الْعَرْشِ ط	يَعْلَمُ	مَا
پھر	وہ بلند ہوا	عرش پر	وہ جانتا ہے	جو(کچھ)

يَلِجُ [7]	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	يَخْرُجُ [8]	مِنْهَا
وہ داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور جو(کچھ)	وہ نکلتا ہے	اس سے

وَمَا	يَنْزِلُ [9]	مِنَ السَّمَآءِ	وَمَا	يَعْرُجُ [10]
اور جو(کچھ)	وہ اُترتا ہے	آسمان سے	اور جو(کچھ)	وہ چڑھتا ہے

فِيْهَا ط [11]	وَهُوَ	مَعَكُمْ [12]	اَيْنَ مَا [13]	كُنْتُمْ ط	وَاللّٰهُ
اس میں	اور وہ	تمہارے ساتھ(ہے)	جہاں کہیں	تم ہو	اور اللہ

بِمَا [5]	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ [2] (4)	لَهٗ [3]	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ [4]
(اس) کو جو	تم سب کرتے ہو	خوب دیکھنے والا(ہے)	اسی کی	بادشاہی(ہے)	آسمانوں

وَالْاَرْضِ ط	وَاِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ [14]	الْاُمُوْرُ (5)
اور زمین(کی)	اور اللہ ہی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	تمام معاملات

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔
3. لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔
4. ات، ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
5. بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ ہوتا ہے۔
6. اسْتَوٰى سے مراد بلند ہونا اور قرار پکڑنا ہے اسے کسی کیفیت اور تشبیہ کے بغیر ماننا ضروری ہے اور اس طرح کوئی تاویل بھی قابل قبول نہیں مثلاً کرسی سے مراد حکومت ہے وغیرہ لہٰذا بلا کیفیت، بلا تشبیہ اور بلا تاویل ایمان رکھنا ضروری ہے۔
7. یعنی جو بارش کا پانی اور غلہ جات اور میوہ جات کے بیج زمین میں داخل ہوتے ہیں۔
8. یعنی جو درخت اور پودے وغیرہ زمین سے نکلتے ہیں۔
9. یعنی بارش، اولے، تقدیر اور وہ احکام جو فرشتے لے کر اترتے ہیں۔
10. یعنی فرشتے انسانوں کے جو عمل لے کر اوپر چڑھتے ہیں۔
11. هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہو جاتی ہے۔
12. یعنی چاہے تم خشکی میں ہو یا سمندر میں یا صحراؤں میں ہو یا فضاؤں میں ہو دن ہو یا رات وہ ہر حال میں اپنے علم، دیکھنے اور سننے کے لحاظ سے تمارے ساتھ ہوتا ہے۔
13. اَيْنَ مَا قرآنی کتابت میں یوں لکھا گیا ہے ورنہ یہ ایک ہی لفظ ہے۔
14. تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾	اور وہی بہت غالب زبردست حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ج	وہ زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿2﴾	اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿2﴾
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ	وہی (سب سے) پہلا ہے اور (سب سے) آخر ہے
وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ج	اور (وہی سب پر) ظاہر ہے اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿3﴾	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿3﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور زمین کو چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ط	پھر وہ عرش پر بلند ہوا (اور قرار پکڑا)
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ	وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا	اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے
وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ	اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے
وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ط	اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے (وہ سب جانتا ہے)
وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ط	اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم جہاں کہیں ہو
وَاللّٰهُ بِمَا	اور اللہ اس کو جو
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿4﴾	تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿4﴾
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے
وَاِلَى اللّٰهِ	اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿5﴾	تمام معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکما۔
مُلْكُ : ملک، مالک، مملکت۔
يُحْيٖ : حیات، احیائے سنت۔
يُمِيْتُ : موت، اموات، میت۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر۔
الْاَوَّلُ : اوّل نمبر، اوّل انعام۔
الْاٰخِرُ : آخر، آخری، اوّل وآخر۔
الظَّاهِرُ : ظاہر وباطن، اظہار، ظہور۔
الْبَاطِنُ : باطنی طور پر، باطن۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَلَقَ : خلق، خالق، مخلوق۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضَ : ارض وسماء، قطعہ اراضی۔
اَيَّامٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْعَرْشِ : عرش الٰہی، عرش وفرش۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَخْرُجُ : خارج، خروج، اخراج۔
مِنْهَا : منجانب، من حیث القوم۔
يَنْزِلُ : نازل، نزول، انزال۔
يَعْرُجُ : عروج وزوال، معراج۔
مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
بَصِيْرٌ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
مُلْكُ : ملک، مملکت۔
اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُرْجَعُ : رجوع، راجع۔
الْاُمُوْرُ : امر آمر، مامور، آمریت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يُوۡلِجُ	الَّيۡلَ [1]	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوۡلِجُ
وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور	وہ داخل کرتا ہے

النَّهَارَ [1]	فِي الَّيۡلِ ؕ	وَهُوَ	عَلِيۡمٌۢ [2]	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ [3] (6)
دن (کو)	رات میں	اور وہ	خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی (باتوں) کو

اٰمِنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوۡلِهٖ	وَاَنۡفِقُوۡا
(تو) تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول (پر)	اور تم سب خرچ کرو

مِمَّا [4]	جَعَلَكُمۡ	مُّسۡتَخۡلَفِيۡنَ [5]	فِيۡهِ ؕ
(اُس) میں سے جو	اس نے بنایا ہے تمہیں	سب کو جانشین (قائم مقام بنایا ہوا)	اُس میں

فَالَّذِيۡنَ [6]	اٰمَنُوۡا	مِنۡكُمۡ	وَ	اَنۡفَقُوۡا
پھر جو (لوگ)	سب ایمان لائے	تم میں سے	اور	اُن سب نے خرچ کیا

لَهُمۡ [7]	اَجۡرٌ	كَبِيۡرٌ [2] (7)	وَمَا [8]	لَكُمۡ [7]
اُن کے لیے	اجر (ہے)	بہت بڑا	اور کیا (ہے)	تم کو

لَا تُؤۡمِنُوۡنَ [9]	بِاللّٰهِ ۚ [3]	وَالرَّسُوۡلُ [10]	يَدۡعُوۡكُمۡ [11]
نہیں تم سب ایمان لاتے	اللہ پر	حالانکہ رسول	وہ دعوت دیتا ہے تمہیں

لِتُؤۡمِنُوۡا [12]	بِرَبِّكُمۡ [3]	وَ	قَدۡ	اَخَذَ
کہ تم سب ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور	یقیناً	وہ لے چکا ہے

مِيۡثَاقَكُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ [5] (8)
تم سے پختہ عہد (بھی)	اگر	ہو تم	سب ایمان لانے والے

هُوَ الَّذِيۡ	يُنَزِّلُ	عَلٰى عَبۡدِهٖۤ [13]	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ [14]
(اللہ) وہ ہے جو	وہ نازل کرتا ہے	اپنے بندے پر	واضح آیات

لِّيُخۡرِجَكُمۡ [12]	مِّنَ الظُّلُمٰتِ [14]	اِلَى النُّوۡرِ ؕ	وَ
تاکہ وہ نکالے تمہیں	اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور

اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمۡ [3]	لَرَءُوۡفٌ [15][16]	رَّحِيۡمٌ [2] (9)
بیشک	اللہ	تم پر	یقیناً بہت شفقت کرنیوالا	بڑا مہربان (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[2] فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

[3] بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ ہوتا ہے۔

[4] مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[5] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا اور اگر زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

[7] لَهُمۡ اور لَكُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

[8] مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[10] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ترجمہ ہوتا ہے۔

[11] فعل کے ساتھ علامت كُمۡ کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[12] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ یا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[13] اسم کے آخر میں هٗ یا هٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[14] ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[15] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔

[16] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ	اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے
وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝6	اور وہ سینوں والی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ۝6
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	(تو) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ
وَاَنْفِقُوْا	اور تم خرچ کرو
مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ	اُس میں سے جس میں اس نے تمہیں جانشین بنایا ہے
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ	پھر تم میں سے جو (لوگ) ایمان لائے
وَاَنْفَقُوْا	اور انہوں نے خرچ کیا
لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝7	ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ ۝7
وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ	اور تم کو کیا ہوا ہے (کہ) تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے
وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ	حالانکہ رسول تمہیں دعوت دے رہا ہے
لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ	کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ
وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ	اور یقیناً وہ تم سے پختہ عہد (بھی) لے چکا ہے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝8	اگر تم ایمان لانے والے ہو۔ ۝8
هُوَ الَّذِيْ	(اللہ) وہ ہے جو
يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	اپنے بندے پر واضح آیات نازل کرتا ہے
لِّيُخْرِجَكُمْ	تاکہ وہ تمہیں نکالے
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ	اندھیروں سے روشنی کی طرف
وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ	اور بے شک اللہ تم پر
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝9	یقیناً بہت شفقت کرنیوالا بڑا مہربان ہے۔ ۝9

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَلَّيْلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
فِي : فی سبیل اللہ، فی الحال۔
النَّهَارِ : لیل ونہار، نصف النہار۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِذَاتِ : ذات، بذات خود۔
الصُّدُوْرِ : شرح صدر، شق صدر۔
اٰمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
رَسُوْلِهٖ : رسول، رسالت، مرسل۔
اَنْفِقُوْا : انفاق فی سبیل اللہ۔
مُسْتَخْلَفِيْنَ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
اَجْرٌ : اجر، اجرت، اجر عظیم۔
كَبِيْرٌ : کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَدْعُوْكُمْ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
اَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِيْثَاقَكُمْ : میثاق مدینہ، اُمید واثق۔
يُنَزِّلُ : نازل، منزل من اللہ۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
عَبْدِهٖٓ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اٰيٰتٍ : آیت، آیات قرآنی۔
بَيِّنٰتٍ : بیان، مبیّنہ طور پر۔
لِيُخْرِجَكُمْ : خارج، خروج، اخراج۔
مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الظُّلُمٰتِ : بحر ظلمات، ظلمت۔
اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
النُّوْرِ : نور، نورانیت، نوری وناری۔
لَرَءُوْفٌ : رؤوف ورحیم۔
رَّحِيْمٌ : رحیم وکریم، رحمت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	مَا [1]	لَكُمْ [2]	اَلَّا [3]	تُنْفِقُوْا
اور	کیا (ہوا)	تم کو	کہ نہیں	تم سب خرچ کرتے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلِلّٰهِ [4]	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ [5]
اللہ کی راہ میں	حالانکہ (صرف) اللہ کیلیے (ہے)	میراث	آسمانوں (کی)

وَالْاَرْضِ ط	لَا يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ	مَّنْ [6]	اَنْفَقَ
اور زمین (کی)	نہیں وہ برابر	تم میں سے	جس نے	خرچ کیا

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ [7]	وَقٰتَلَ ط	اُولٰٓئِكَ [8]	اَعْظَمُ [9]	دَرَجَةً [5]
فتح (مکہ) سے پہلے	اور جنگ کی	یہ (لوگ)	زیادہ عظیم (ہیں)	درجے (میں)

مِّنَ الَّذِيْنَ	اَنْفَقُوْا	مِنْ بَعْدُ [10]	وَقٰتَلُوْا ط
(اُن لوگوں) سے جن	سب نے خرچ کیا	(اس کے) بعد	اور ان سب نے جنگ کی

وَكُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ [11]	الْحُسْنٰى ط [5]	وَاللّٰهُ	بِمَا
اور ہر ایک (سے)	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	بھلائی (کا)	اور اللہ	(اس) سے جو

ع 1 10 17

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ [12] ع (10)	مَنْ [6]	ذَا الَّذِيْ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	کون (ہے)	وہ جو

يُقْرِضُ [13]	اللّٰهَ [11]	قَرْضًا حَسَنًا [14]	فَيُضٰعِفَهٗ
قرض دے	اللہ (کو)	قرض حسنہ	پھر وہ کئی گنا بڑھا دے اُسے

لَهٗ [2]	وَلَهٗٓ [2]	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ [12] ج (11)	يَوْمَ
اس کیلیے	اور اس کیلیے	اجر (ہے)	بہت اچھا	(جس) دن

تَرَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ [5]
آپ دیکھیں گے	مؤمن مردوں	اور	مؤمن عورتوں (کو)

يَسْعٰى [13]	نُوْرُهُمْ [11]	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ
(کہ) دوڑ رہا ہوگا	ان کا نور	اُنکے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اُنکے آگے)	اور

بِاَيْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ [5]
اُنکے دائیں طرف سے	خوشخبری ہو تم کو	آج	(ایسے) باغات (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
2. لَكُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔
3. اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔
4. وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ترجمہ ہوتا ہے۔
5. ات، ة اور ـى سب مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
6. مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔
7. یہاں فتح سے مراد فتح مکہ یا صلح حدیبیہ ہے کیونکہ صلح حدیبیہ اور فتح مکہ سے پہلے مسلمانوں کی مالی حالت بہت کمزور تھی اُس وقت اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بہت مشکل تھا۔
8. اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ کر دیا جاتا ہے اس کا استعمال بات میں زور ڈالنے کیلیے ہوتا ہے۔
9. اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
10. لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
11. فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
12. فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔
13. یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
14. اللہ کو قرض دینے کا مطلب اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے کیونکہ اللہ نے اسکا اجر لازماً دینا ہے جیسے قرض کی ادائیگی لازمی ہوتی ہے اسی لیے اسے قرض حسنہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمَا لَكُمْ	اور تمہیں کیا ہوا ہے
اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے؟
وَلِلّٰهِ	حالانکہ (صرف) اللہ کے لیے ہے
مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی میراث
لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ	وہ برابر نہیں جس نے تم میں سے
اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ	فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا
وَقٰتَلَ ؕ	اور اس نے جنگ کی (اسکے برابر نہیں جس نے یہ عمل بعد میں کیے)
اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً	یہ (لوگ) درجے میں زیادہ عظیم ہیں
مِّنَ الَّذِيْنَ	اُن (لوگوں) سے جنہوں نے
اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ	اس کے بعد خرچ کیا اور انہوں نے جنگ کی
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ	اور ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے
ع 1/10/17 وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿10﴾	اور اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے ﴿10﴾
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ	کون ہے وہ جو اللہ کو قرض دے
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ	قرض حسنہ پھر وہ اُسے اسکے لیے کئی گناہ بڑھا دے
وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿11﴾ يَوْمَ	اور اُسکے لیے اچھا اجر (یعنی جنت) ہے۔ ﴿11﴾ جس دن
تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	آپ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو دیکھیں گے
يَسْعٰى نُوْرُهُمْ	(کہ) ان (کے ایمان) کا نور دوڑ رہا ہو گا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ	ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف
بُشْرٰىكُمُ	(تو ان سے کہا جائے گا) تم کو خوشخبری ہو
اَلْيَوْمَ جَنّٰتٌ	(کہ تمہارے لیے) آج (ایسے) باغات ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَلَّا	: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
تُنْفِقُوْا	: انفاق فی سبیل اللہ۔
سَبِيْلِ	: سبیل، فی سبیل اللہ۔
مِيْرَاثُ	: میراث، وارث، وراثت۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ	: ارض پاک، قطعہ اراضی۔
يَسْتَوِيْ	: مساوی، مساوات۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
الْفَتْحِ	: فتح، فاتح، مفتوح، فتح مکہ۔
قٰتَلَ	: قتل، قتال، مقاتلہ۔
اَعْظَمُ	: اعظم، عظیم، معظم، تعظیم۔
دَرَجَةً	: درجہ، درجات۔
اَنْفَقُوْا	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ
وَعَدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بِمَا	: بالکل، بالواسطہ/ ماحول۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول۔
خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
يُقْرِضُ	: قرض، مقروض، قرضہ۔
فَيُضٰعِفَهٗ	: ذو اضعاف اقل۔
كَرِيْمٌ	: کرم، اکرام، تکریم
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَرَى	: مرئی وغیر مرئی اشیا۔
بَيْنَ	: بین بین، بین المذاہب۔
اَيْدِيْهِمْ	: ید بیضا، رفع الیدین۔
بِاَيْمَانِهِمْ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
يَسْعٰى	: سعی، سعی لاحاصل۔
بُشْرٰىكُمُ	: بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ۔
اَلْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم ولادت۔
جَنّٰتٌ	: جنت الفردوس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تَجْرِيْ [1]	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط
بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اُن میں

ذٰلِكَ [2]	هُوَ الْفَوْزُ [3]	الْعَظِيْمُ [4] ج (12)	يَوْمَ
یہ	ہی کامیابی (ہے)	بہت عظیم	(جس) دن

يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ [1]	لِلَّذِيْنَ
وہ کہیں گے	سب منافق مرد	اور منافق عورتیں	(اُن لوگوں) سے جو

اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا [5]	نَقْتَبِسْ	مِنْ نُّوْرِكُمْ ج
سب ایمان لائے	تم سب دیکھو ہمیں	(کہ) ہم (بھی) حاصل کرلیں	تمہارے نور سے

قِيْلَ [6] [7]	ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ	فَالْتَمِسُوْا [8]	نُوْرًا ط
(ان سے) کہا جائے گا	تم سب واپس لوٹو	اپنے پیچھے (دنیا میں)	پھر تم سب تلاش کرو	نور

فَضُرِبَ [8] [9]	بَيْنَهُمْ	بِسُوْرٍ [10]	لَّهٗ	بَابٌ ط [10]
پھر کھڑا کر دیا جائے گا	انکے درمیان	ایک دیوار کو	اس کا	ایک دروازہ (ہوگا)

بَاطِنُهٗ [11]	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ [1]	وَظَاهِرُهٗ [12]	مِنْ قِبَلِهِ
اس کی اندرونی جانب	اس میں	رحمت (ہوگی)	اور اسکی بیرونی جانب	اسکی طرف سے

الْعَذَابُ ط (13)	يُنَادُوْنَهُمْ [13]	اَ	لَمْ نَكُنْ	مَّعَكُمْ ط [13]
عذاب (ہوگا)	وہ سب پکاریں گے اُن (مؤمنوں) کو	کیا	ہم نہ تھے	تمہارے ساتھ

قَالُوْا [7]	بَلٰى	وَلٰكِنَّكُمْ [13]	فَتَنْتُمْ [13]
وہ سب کہیں گے	ہاں کیوں نہیں!	اور لیکن تم نے	تم نے فتنے میں ڈالا

اَنْفُسَكُمْ [13]	وَ	تَرَبَّصْتُمْ [13] [14]	وَارْتَبْتُمْ [13]
اپنے نفسوں (کو)	اور	تم نے انتظار کیا	اور تم شک وشبہ میں پڑے رہے

وَ	غَرَّتْكُمُ [13] [1]	الْاَمَانِيُّ	حَتّٰى	جَآءَ
اور	تمہیں دھوکا دیا	(جھوٹی) آرزوؤں نے	یہاں تک کہ	آپہنچا

اَمْرُ اللّٰهِ [15]	وَ	غَرَّكُمْ [13]	بِاللّٰهِ [16]	الْغَرُوْرُ [17] (14)
اللہ کا حکم	اور	دغا دیا تمہیں	اللہ کے بارے میں	دغاباز (شیطان نے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] تَ، اتْ، ةُ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

[3] هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

[5] یعنی ذرا ٹھہرو ہمیں آنے دو۔

[6] قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا، و گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدل گئی ہے۔

[7] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[8] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] اندرونی جانب سے مراد جنت ہے جس میں ایمان والے داخل ہوچکے ہوں گے۔

[12] یہ حصہ جہنم کا ہوگا۔

[13] هُمْ، كُمْ، تُمْ تینوں جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔

[14] اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[15] یعنی تمہیں موت آگئی اور تمہاری آرزوؤں پر پانی پھر گیا۔

[16] بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بارے میں کیا گیا ہے۔

[17] الْغَرُوْرُ کا معنیٰ دھوکہ دینے والا اور غُرُوْرٌ کا معنیٰ دھوکہ ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) ان (باغات) کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(تم) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہو
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۚ﴿12﴾	یہی عظیم کامیابی ہے۔﴿12﴾
يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ	جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں کہیں گے
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا	اُن (لوگوں) سے جو ایمان لائے ہمارا انتظار کرو (کہ)
نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ	ہم بھی کچھ روشنی حاصل کرلیں تمہارے نور سے
قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ	(تو اُن سے) کہا جائے گا اپنے پیچھے (دنیا میں) واپس لوٹو
فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ	پھر (وہاں) نور تلاش کرو
فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ	پھر اُنکے (اور اِنکے) درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائیگی
لَّهٗ بَابٌ ؕ	اس کا ایک دروازہ ہوگا
بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ	(اور) اس کی اندرونی جانب اس میں رحمت ہو گی
وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ﴿13﴾	اور اسکی بیرونی جانب اسکی طرف عذاب ہوگا۔﴿13﴾
يُنَادُوْنَهُمْ	وہ (منافق) اُن (مومنوں) کو پکاریں گے
اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا	کیا (دنیا میں) ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، وہ کہیں گے
بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ	ہاں کیوں نہیں! اور لیکن تم نے فتنے میں ڈالا
اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ	اپنے نفسوں کو اور تم نے انتظار کیا (کہ مسلمان کسی گردش کا شکار ہو جائیں)
وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ	اور تم شک وشبہ میں پڑے رہے اور دھوکا دیا تمہیں
الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ	(جھوٹی) آرزوں نے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا
وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ	اور تمہیں اللہ کے بارے میں دغا دیا
الْغَرُوْرُ ﴿14﴾	دغاباز (شیطان) نے۔﴿14﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تَجْرِيْ : جاری، اجرا، جاری مجریٰ۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ۔
- الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں۔
- خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
- فِيْهَا : فی الحال، فی الحقیقت۔
- الْفَوْزُ : فوز و فلاح، فائز ہونا۔
- الْعَظِيْمُ : عظیم، اعظم، معظم۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یومیہ اجرت۔
- يَقُوْلُ : قول، اقوال زریں۔
- انْظُرُوْنَا : انتظار، منتظر۔
- نَقْتَبِسْ : اقتباس۔
- ارْجِعُوْا : رجوع، راجع، مرجع۔
- وَرَآءَكُمْ : ماورائے آئین۔
- فَضُرِبَ : ضرب کاری، مضروب۔
- بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور۔
- بَابٌ : باب، ابواب، بابِ رحمت۔
- بَاطِنُهٗ : ظاہر وباطن، باطنی طور پر۔
- ظَاهِرُهٗ : ظاہر، اظہار، ظاہری حالت۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- يُنَادُوْنَهُمْ : نداء، منادی، ندائے ملت۔
- مَّعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔
- قَالُوْا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- لٰكِنَّكُمْ : لیکن۔
- فَتَنْتُمْ : فتنہ وفساد، فتنہ پرور۔
- اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفوسِ قدسیہ۔
- ارْتَبْتُمْ : کتاب لاریب۔
- حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
- اَمْرُ : امر، آمر، امور، مامور۔
- غَرَّكُمْ : غرور، مغرور۔

فَالْيَوْمَ	لَا يُؤْخَذُ [1][2]	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ [3][4]	وَّ	لَا
پس آج	نہ لیا جائے گا	تم سے	کوئی فدیہ	اور	نہ

مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ ط
(اُن لوگوں) سے جن	سب نے کفر کیا	تم سب کا ٹھکانا	آگ (ہی ہے)

هِيَ [5]	مَوْلٰىكُمْ ط	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ (15)	اَ [6]
وہ	تمہاری رفیق (ہے)	اور	بہت بُرا (ہے)	ٹھکانا	کیا

لَمْ يَاْنِ [1][7]	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	تَخْشَعَ [3]
نہیں وقت آیا	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	کہ	جھک جائیں

قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ اللّٰهِ	وَمَا	نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ لا	وَ
انکے دل	اللہ کے ذکر کے لیے	اور جو	نازل ہوا	حق سے	اور

لَا يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا [8]	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلُ
وہ سب نہ ہو جائیں	(اُن لوگوں) کی طرح جو	وہ سب دیے گئے	کتاب	(ان) سے پہلے

فَطَالَ	عَلَيْهِمُ	الْاَمَدُ	فَقَسَتْ [3]	قُلُوْبُهُمْ ط
پھر لمبی گزر گئی	اُن پر	مدت	تو سخت ہو گئے	ان کے دل

وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ (16)	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ [9]	اللّٰهَ
اور بہت سے	اُن میں سے	سب نافرمان	تم سب جان لو!	کہ بیشک	اللہ

يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا ط	قَدْ [9]	بَيَّنَّا
وہ زندہ کرتا ہے	زمین (کو)	اُسکی موت (یعنی بنجر ہونے) کے بعد	یقیناً	ہم نے بیان کر دی ہیں

لَكُمُ [10]	الْاٰيٰتِ [3]	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ [11] (17)	اِنَّ [9]	الْمُصَّدِّقِيْنَ [12][13]
تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم سب سمجھو	بیشک	سب صدقہ کرنے والے مرد

وَ	الْمُصَّدِّقٰتِ [12][13]	وَ	اَقْرَضُوا اللّٰهَ [14]	قَرْضًا حَسَنًا
اور	صدقہ کرنے والی عورتیں	اور	اُنہوں نے قرض دیا اللہ کو	اچھا قرض

يُّضٰعَفُ [2]	لَهُمْ [10]	وَ	لَهُمْ [10]	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ (18)
وہ بڑھا دیا جائے گا	اُن کے لیے	اور	اُن کے لیے	اجر (ہے)	بہت باعزت

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں یِ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

[2] یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] ۃ، تَ اور تْ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

[5] هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ وہ ہوتا ہے۔

[6] اَ الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔

[7] علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔

[8] اُوْتُوْا اصل میں اُوْتِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہوا ہے۔

[9] اِنَّ، اَنَّ اور قَدْ تاکید کی علامتیں ہیں۔

[10] لَكُمْ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ ہو جاتا ہے۔

[11] كُمْ اور تَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

[12] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] یہ دراصل مُتَصَدِّقِيْنَ اور مُتَصَدِّقَاتِ تھا گرامر کے اصول کے مطابق تَ کو ص سے بدل کر ص میں مدغم کیا گیا ہے۔

[14] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ	تو آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا
وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	اور نہ اُن (لوگوں) سے جنھوں نے کفر کیا
مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ	تمہارا ٹھکانا (اب) آگ ہی ہے
هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾	وہی تمہاری رفیق ہے اور بہت بُرا ٹھکانا ہے۔﴿15﴾
اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ	کیا (ابھی تک) وہ وقت نہیں آیا (ان لوگوں) کے لیے جو
اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ	ایمان لائے کہ انکے دل (نرم ہو کر) جھک جائیں
لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ	اللہ کے ذکر کے لیے اور اس حق کے لیے جو نازل ہوا
وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ	اور وہ اُن (لوگوں) کی طرح نہ ہو جائیں جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ	ان سے پہلے کتاب دیے گئے
فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ	پھر اُن پر لمبی مدت گزر گئی
فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ	تو ان کے دل سخت ہو گئے
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿16﴾	اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔﴿16﴾
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	جان لو! کہ بے شک اللہ
يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے
قَدْ بَيَّنَّا	یقیناً ہم نے تو کھول کھول کر بیان کر دی ہیں
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿17﴾	تمہارے لیے (اپنی) آیات تا کہ تم سمجھو۔﴿17﴾
اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ	بیشک صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں
وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اور جنھوں نے اللہ کو قرض دیا اچھا قرض
يُّضٰعَفُ لَهُمْ	ان کے لیے وہ بڑھا دیا جائے گا
وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿18﴾	اور ان کے لیے عزت والا اجر ہے۔﴿18﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَالْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يُؤْخَذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فِدْيَةٌ : فدیہ۔
وَّ : شام وسحر، عفو و درگزر۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مَاْوٰىكُمْ : ملجا و ماویٰ۔
النَّارُ : نوری ناری مخلوق۔
مَوْلٰىكُمْ : ولی، ولایت، مولیٰ، اولیاء۔
اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مومن۔
تَخْشَعَ : خشوع وخضوع۔
قُلُوْبُهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب
لِذِكْرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
نَزَلَ : نازل، نزول، انزال۔
الْحَقِّ : حق، حقیقت۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام
فَطَالَ : طویل مدت، طول وعرض۔
عَلَيْهِمُ : علی الاعلان، علی العموم۔
كَثِيْرٌ : اکثر، کثیر، کثرت۔
اِعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يُحْيِ : حیات، احیائے سنت۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، قطعہ اراضی
تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
الْمُصَّدِّقِيْنَ : صدقہ وخیرات، صدقات۔
اَقْرَضُوا : قرض، مقروض، قرضہ۔
حَسَنًا : حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
يُّضٰعَفُ : ذو اضعاف اقل۔
اَجْرٌ : اجر و ثواب، اجر عظیم۔
كَرِيْمٌ : کرم، اکرام، تکریم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	الَّذِيْنَ [1]	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ [2]	وَ	رُسُلِهٖٓ
اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور	اسکے رسولوں (پر)

اُولٰٓئِكَ [3]	هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ [4]	وَالشُّهَدَآءُ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ
وہی (لوگ)	ہی سب بہت سچے (ہیں)	اور گواہی دینے والے (ہیں)	اپنے رب کے ہاں

لَهُمْ [5]	اَجْرُهُمْ	وَنُوْرُهُمْ ۭ	وَ	الَّذِيْنَ [1]	كَفَرُوْا
ان کے لیے	ان کا اجر	اور ان کا نور (ہے)	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ [2]	اُولٰٓئِكَ [3]	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (19)
اور	اُنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	وہی لوگ	دوزخ والے (ہیں)

ع 2 9 18

اِعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا [6]	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا [7]	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ
تم سب جان لو!	کہ بیشک صرف	دنیوی زندگی (تو)	کھیل	اور تماشا (ہے)

وَّزِيْنَةٌ	وَّ	تَفَاخُرٌۢ [8]	بَيْنَكُمْ	وَ
اور زینت (وآرائش ہے)	اور	ایک دوسرے پر فخر کرنا (ہے)	تمہارے درمیان (آپس میں)	اور

تَكَاثُرٌ [8]	فِي الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَوْلَادِ ۭ
ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا	مال میں	اور	اولاد (میں)

كَمَثَلِ غَيْثٍ	اَعْجَبَ	الْكُفَّارَ [9]	نَبَاتُهٗ [10]
بارش کی مثال کی طرح	خوش کر دیا	کاشتکاروں (کو)	اس کی پیداوار نے

ثُمَّ	يَهِيْجُ [11]	فَتَرٰىهُ [10]	مُصْفَرًّا	ثُمَّ
پھر	وہ خشک ہو جاتی ہے	تو تو دیکھتا ہے اُسے	(پک کر) زرد شدہ	پھر

يَكُوْنُ [11]	حُطٰمًا ۭ [12]	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ [7]	عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ [13]
وہ ہو جاتی ہے	چُورا چُورا	اور	آخرت میں	سخت عذاب (ہے)

وَّ	مَغْفِرَةٌ [7]	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانٌ ۭ
اور	(مؤمنوں کے لیے) بخشش	اللہ (کی طرف) سے	اور	خوشنودی (ہے)

وَمَا [14]	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ [7]	اِلَّا	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (20)
اور نہیں (ہے)	دنیوی زندگی	مگر	دھوکے کا سامان

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

[2] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کی علامت ہے، عموماً ترجمہ وہ لوگ اور کبھی یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[4] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[5] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[6] اِنَّ یا اَنَّ کے ساتھ مَا ہو تو عموماً اس میں صرف کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

[7] اسم کے آخر میں ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] اس لفظ میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[10] اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

[11] یہ فعل مذکر ہے سیاق وسباق کے لحاظ سے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

[12] اس مثال میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کی زندگی زوال پذیر ہے اس کی شادابیاں اور رعنائیاں اور زیب وزینت سب عارضی ہیں یہ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے اس کو ثبات نہیں۔

[13] یعنی وہ لوگ جنہوں نے دنیا ہی کو سب کچھ سمجھا اور دنیا کے کھیل کود میں ہی مصروف رہے اُن کیلئے سخت عذاب ہے۔

[14] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ	اور وہ (لوگ) جو اللہ اور اسکے رسولوں پر ایمان لائے
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ	وہی لوگ ہی بہت سچے ہیں
وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ	اور اپنے رب کے ہاں گواہی دینے والے ہیں
لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ	ان کے لیے ان (کے اعمال) کا اجر اور ان کا نور ہے
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا
ع 2/9 18 اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿19﴾	وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ ﴿19﴾
اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	تم جان لو! کہ بے شک صرف دنیوی زندگی تو
لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ	کھیل اور تماشا ہے اور زینت (وآرائش) ہے
وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ	اور تمہارے درمیان (آپس میں) ایک دوسرے پر فخر کرنا ہے
وَتَكَاثُرٌ	اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے
فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ	مال اور اولاد میں
كَمَثَلِ غَيْثٍ	(اس کی مثال) بارش کی مثال کی طرح
اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ	(کہ) اس کی پیداوار نے کاشتکاروں کو خوش کر دیا
ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا	پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تو اسے (پک کر) زرد شدہ دیکھتا ہے
ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا وَفِي الْاٰخِرَةِ	پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں
عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَّ	(کافروں کے لیے) سخت عذاب ہے اور (مؤمنوں کے لیے)
مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ	اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اور نہیں ہے دنیوی زندگی
اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿20﴾	مگر دھوکے کا سامان۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
الصِّدِّيْقُوْنَ : صدیق، صدیقین۔
الشُّهَدَآءُ : شاہد، شہید، شہادت۔
عِنْدَ : عندالطلب، عندیہ۔
رَبِّهِمْ : ربّ، ربِّ کائنات، مربی۔
نُوْرُهُمْ : بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
كَذَّبُوْا : کذب، کذاب، تکذیب۔
بِاٰيٰتِنَآ : آیت، آیات۔
اِعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْحَيٰوةُ : حیات، احیائے سنت۔
لَهْوٌ : لہوولعب۔
تَفَاخُرٌ : فخر، فخریہ پیشکش، فخر کرنا۔
بَيْنَكُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
تَكَاثُرٌ : اکثر، کثیر، کثرت۔
فِي : فی الحال، فی الحقیقت۔
الْاَمْوَالِ : مال ودولت، مال وجان
كَمَثَلِ : کالعدم، کماحقہ / مثل۔
اَعْجَبَ : عجب، عجیب، تعجب۔
نَبَاتُهٗ : نباتات وجمادات۔
فَتَرٰىهُ : مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مُصْفَرًّا : صفراوی مادہ، صفراء۔
شَدِيْدٌ : شدید، شدت، تشدد۔
مَغْفِرَةٌ : مغفرت، استغفار۔
رِضْوَانٌ : راضی، رضا، مرضی۔
وَ : مال ودولت، عفوودرگزر۔
الْحَيٰوةُ : حیات ومات، موت وحیات
اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلا قلیل۔
مَتَاعُ : مال ومتاع، متاع عزیز۔
الْغُرُوْرِ : غرور، مغرور۔

سَابِقُوْٓا [1]	اِلٰى مَغْفِرَةٍ [2]	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ
تم سب ایک دوسرے سے آگے بڑھو	بخشش کی طرف	اپنے رب کی	اور

جَنَّةٍ [2]	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ ۙ
جنت (کی طرف)	(کہ) اس کی چوڑائی	آسمان کی چوڑائی کی طرح (ہے)	اور زمین (کی)

اُعِدَّتْ [2][3]	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ [4]	وَرُسُلِهٖ ؕ
تیار کی گئی (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسولوں (پر)

ذٰلِكَ [5]	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ [6]	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
یہ	اللہ کا فضل (ہے)	وہ دیتا ہے اُس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا (ہے)

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿21﴾	مَآ اَصَابَ [7]	مِنْ مُّصِيْبَةٍ [9][2][8]
اور اللہ	بہت بڑے فضل والا (ہے)	نہیں پہنچتی	کوئی مصیبت

فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا
زمین میں	اور	نہ	تمہارے نفسوں میں	مگر

فِيْ كِتٰبٍ [9]	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّبْرَاَهَا ؕ
ایک کتاب میں (درج ہے)	(اس) سے پہلے	کہ	ہم پیدا کریں اُسے

اِنَّ ذٰلِكَ [5]	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ [10] ﴿22﴾ ۚ	لِّكَيْلَا [11]	تَاْسَوْا
بیشک یہ	اللہ پر	بہت آسان (ہے)	اس لیے کہ نہ	تم سب غم کرو

عَلٰى مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا	تَفْرَحُوْا [12]	بِمَآ [4]
(اس) پر جو	تم سے فوت ہو گیا	اور نہ	تم سب اِترایا کرو	(اس) پر جو

اٰتٰىكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ [13]	كُلَّ	مُخْتَالٍ
اس نے دیا تمہیں	اور اللہ	نہیں وہ پسند فرماتا	ہر	تکبر کرنیوالے

فَخُوْرِ ۙ [14] ﴿23﴾	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَيَاْمُرُوْنَ
بہت فخر کرنے والے (کو)	(وہ لوگ) جو	وہ سب بخل کرتے ہیں	اور وہ سب حکم دیتے ہیں

النَّاسَ	بِالْبُخْلِ ؕ [4]	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ [15]	فَاِنَّ اللّٰهَ
لوگوں (کو بھی)	بخل کا	اور جو	منہ پھیر لے (انفاق سے)	تو بیشک اللہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اس فعل میں موجود "ا" میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔

[2] ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[5] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[6] فعل کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اُسے یا اُس کو کیا جاتا ہے علامت ہٗ سے پہلے اگر جزم ہو تو یہ ہٖ سے بدل جاتی ہے۔

[7] مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[8] مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] یہاں یَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[11] یہاں لِ کا ترجمہ کے لیے اور کَیْ کا ترجمہ کہ ہے۔

[12] اس آیت میں جس غم اور خوشی سے روکا گیا ہے یہ وہ غم اور خوشی ہے جو انسان کو ناجائز کاموں تک پہنچا دے ورنہ غم کا ہونا اور خوشی کا ہونا تو ایک فطری عمل ہے۔

[13] لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[14] فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] اس فعل میں موجود تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے، اور یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ	ایک دوسرے سے آگے بڑھو اپنے رب کی بخشش کی طرف
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا	اور (اس) جنت (کی طرف کہ) جس کی چوڑائی
كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ	آسمان اور زمین کی چوڑائی کی طرح ہے
اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ	وہ (ان لوگوں) کے لیے تیار کی گئی ہے جو
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ	اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ	یہ اللہ کا فضل ہے
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ	وہ دیتا ہے اُس (فضل) کو جسے وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (21)	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ (21)
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ	کوئی مصیبت نہیں پہنچتی
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	زمین میں اور نہ تمھارے نفسوں میں
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ	مگر (وہ) ایک کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے
مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ	اس سے پہلے کہ ہم اُسے پیدا کریں
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (22)	بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ (22)
لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ	تاکہ جو تم سے فوت ہو جائے تم اس پر غم نہ کیا کرو
وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ	اور جو وہ تمھیں دے اس پر تم نہ اترایا کرو
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ	اور اللہ پسند نہیں فرماتا
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ (23)	ہر تکبر کرنے والے (اور) بہت فخر کرنے والے کو۔ (23)
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ	وہ (لوگ) جو بخل کرتے ہیں
وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ	اور لوگوں کو (بھی) بخل کا حکم دیتے ہیں
وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو (انفاق سے) منہ پھیر لے تو بے شک اللہ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

سَابِقُوْٓا : سبقت کرنا، مسابقت۔
اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَغْفِرَةٍ : مغفرت، استغفار۔
عَرْضُهَا : طول وعرض۔
كَعَرْضِ : کالعدم، کماحقہ۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
اُعِدَّتْ : استعداد، مستعد۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
رُسُلِهٖ : رسول، رسالت، مرسل۔
فَضْلُ : فضل، فضیلت، افضل۔
الْعَظِيْمِ : عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
يَّشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
اَصَابَ : مصیبت، مصائب۔
اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفوس قدسیہ۔
اِلَّا : الاماشاء اللہ، مشیئت۔
فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
يَسِيْرٌ : میسر۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فَاتَكُمْ : فوت، وفات، فوتیدگی۔
تَفْرَحُوْا : فرحت، مفرح قلب۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محبت۔
فَخُوْرٍ : فخر، فخریہ پیشکش، فخر کرنا۔
يَبْخَلُوْنَ : بخل، بخیل۔
يَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امور۔
النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
بِالْبُخْلِ : بخل، بخیل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

هُوَ الْغَنِيُّ [1][2]	الْحَمِيْدُ [2] (24)	لَقَدْ [3]	اَرْسَلْنَا [4]	رُسُلَنَا
وہی بڑا بے پروا	بہت تعریف والا (ہے)	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	اپنے رسولوں (کو)

بِالْبَيِّنٰتِ [5]	وَ اَنْزَلْنَا [4]	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْمِيْزَانَ
واضح دلائل کے ساتھ	اور ہم نے نازل کیا	اُن کے ساتھ	کتاب	اور ترازو

لِيَقُوْمَ [6][7]	النَّاسُ [8]	بِالْقِسْطِ ج [9]	وَ اَنْزَلْنَا [4]	الْحَدِيْدَ [8]
تاکہ قائم رہیں	لوگ	انصاف پر	اور ہم نے نازل کیا	لوہا

فِيْهِ	بَاْسٌ شَدِيْدٌ	وَّمَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ	لِيَعْلَمَ اللّٰهُ [6][7][8]
اُس میں	سخت لڑائی	اور فوائد (ہیں)	لوگوں کے لیے	اور	تاکہ اللہ معلوم کرلے

مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	وَ رُسُلَهٗ	بِالْغَيْبِ ط [10]	اِنَّ اللّٰهَ
(اُسے) جو	وہ مدد کرتا ہے اُس کی	اور اُس کے رسولوں (کی)	بن دیکھے	بیشک اللہ

ع 3 6 19

قَوِيٌّ [2]	عَزِيْزٌ [2] ع (25)	وَلَقَدْ [3]	اَرْسَلْنَا [4]	نُوْحًا [8]
بہت قوت والا	بڑا زبردست (ہے)	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح (کو)

وَّ اِبْرٰهِيْمَ	وَجَعَلْنَا [4]	فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ [5]
اور ابراہیم (کو)	اور ہم نے رکھی	ان دونوں کی اولاد میں	نبوت

وَ الْكِتٰبَ	فَمِنْهُمْ	مُّهْتَدٍ ج [11][12]	وَكَثِيْرٌ
اور کتاب	پھر اُن میں سے	کوئی ہدایت پر چلنے والا (ہے)	اور بہت سے

مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ [13] (26)	ثُمَّ قَفَّيْنَا [4]	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ [14]
اُن میں سے	نافرمانی کرنے والے	پھر ہم نے لگاتار بھیجا	اُنکے نقش قدم پر

بِرُسُلِنَا [15]	وَقَفَّيْنَا [4]	بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ [15]	وَ
اپنے رسولوں کو	اور (اُن کے) پیچھے ہم نے بھیجا	عیسیٰ بن مریم کو	اور

اٰتَيْنٰهُ [4]	الْاِنْجِيْلَ [8]	وَجَعَلْنَا [4]	فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
ہم نے دی اُسے	انجیل	اور ہم نے ڈال دی	(اُن لوگوں کے) دلوں میں جن

اتَّبَعُوْهُ [16][17]	رَاْفَةً [5]	وَّ	رَحْمَةً ط [5]
سب نے پیروی کی اُس کی	شفقت	اور	مہربانی (سے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔
3. لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
4. فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔
5. ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔
6. فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔
7. یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
8. فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
9. بِ کا ترجمہ کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔
10. یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
11. مُهْتَدٍ دراصل مُهْتَدِيٌ تھا، اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں گرامر کے اصول کے مطابق ی کو گرایا گیا ہے۔
12. اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
13. ون جمع مذکر کی علامت ہے یہاں اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
14. اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ ان کا یا اپنا ہوتا ہے۔
15. بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ ہوتا ہے۔
16. وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا اُ گر جاتا ہے۔
17. یہاں پیروکاروں سے مراد سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے حواری ہیں کہ اُن کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے پیار و محبت کے جذبات ڈال دیے۔

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿24﴾	وہی بڑا بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿24﴾
لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا	بلاشبہ یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا
بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا	واضح دلائل کے ساتھ اور ہم نے نازل کیا
مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ	اُن کے ساتھ کتاب اور ترازو (یعنی قواعدِ عدل)
لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ	تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ	اور ہم نے لوہا نازل کیا جس میں
بَاْسٌ شَدِيْدٌ	سخت لڑائی (کا سامان) ہے
وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ	اور لوگوں کے لیے فوائد ہیں
وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ	اور تاکہ اللہ معلوم کر لے (اُسے) جو
يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ	اُس کی اور اُس کے رسولوں کی بن دیکھے مدد کرتا ہے
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿25﴾ ع 3 6 19	بیشک اللہ بہت قوت والا بڑا زبردست ہے۔ ﴿25﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا
وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ	اور ہم نے (جاری) رکھا ان دونوں کی اولاد میں نبوت (کا سلسلہ
وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ	اور کتاب، پھر اُن میں سے کوئی تو ہدایت پر چلنے والا ہے
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾	اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ ﴿26﴾
ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا	پھر ہم نے اُنکے نقش قدم پر لگاتار اپنے رسول بھیجے
وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	اور (اُن کے) پیچھے ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا
وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ	اور ہم نے اُسے انجیل دی
وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ	اور ہم نے ڈال دی اُن (لوگوں) کے دلوں میں
الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ	جنھوں نے اُس کی پیروی کی شفقت اور مہربانی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الْحَمِيْدُ : حمد وثناء، حامد، محمود۔
اَرْسَلْنَا : رسول، رسالت، مرسل
بِالْبَيِّنٰتِ : بالکل، بالمقابل، بالمشافہہ۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، مبیّنہ طور پر
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال۔
مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔
الْمِيْزَانَ : وزن، میزان، وزنی۔
لِيَقُوْمَ : قوم، اقوام، قومیت۔
النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسطیں۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الحقیقت۔
شَدِيْدٌ : شدید، شدت، تشدد۔
مَنَافِعُ : نفع، منافع، منفعت۔
لِيَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَّنْصُرُهٗ : نصرت، ناصر، انصار۔
بِالْغَيْبِ : حاضر وغائب، علمِ غیب۔
قَوِيٌّ : قوت، قوی، مقوی۔
ذُرِّيَّتِهِمَا : ذریت آدم۔
النُّبُوَّةَ : نبی، انبیاء، نبوت۔
مُّهْتَدٍ : ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
كَثِيْرٌ : اکثر، کثیر، کثرت۔
فٰسِقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
عَلٰٓى : علی الاعلان، علی العموم۔
اٰثَارِهِمْ : اثر، آثار، آثار قدیمہ۔
ابْنِ : عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
قُلُوْبِ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
اتَّبَعُوْهُ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
رَحْمَةً : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔

وَرَهْبَانِيَّةَ	ابْتَدَعُوْهَا [1][2]	مَا كَتَبْنٰهَا [2][4][3]
اور رہبانیت (ترک دُنیا)	تو اُنھوں نے (خود) ایجاد کرلیا تھا اُسے	ہم نے لازم قرار نہیں دیا تھا اُسے

عَلَيْهِمْ	اِلَّا ابْتِغَآءَ	رِضْوَانِ اللّٰهِ [5]	فَمَا رَعَوْهَا [2][1][3]
اُن پر	مگر (مگر اپنی سمجھ کے مطابق) چاہنے کے لیے	اللہ کی خوشنودی	پھر اُنھوں نے نہ نبھایا اُسے

حَقَّ رِعَايَتِهَا [2] ج	فَاٰتَيْنَا [4]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جیسے اُس کے نبھانے کا حق (تھا)	تو ہم نے دیا (اُن کو)	جو (لوگ)	سب ایمان لائے

مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ ج	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ [6] (27)
اُن میں سے	اُن کا اجر	اور بہت سے	اُن میں سے	نافرمانی کرنے والے (ہیں)

يٰۤاَيُّهَا [7]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ [8]
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب ڈرو	اللہ (سے)

وَ	اٰمِنُوْا	بِرَسُوْلِهٖ	يُؤْتِكُمْ [9]	كِفْلَيْنِ [10]
اور	تم سب ایمان لاؤ	اُس کے رسول پر	وہ دے گا تمھیں	دو حصے (اجر)

مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	نُوْرًا
اپنی رحمت سے	اور	وہ کردے گا	تمھارے لیے	روشنی

تَمْشُوْنَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ ط
(کہ) تم سب چلو پھروگے	اُسکے ذریعے	اور	وہ بخش دے گا	تم کو

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ [11]	رَّحِيْمٌ [11] (28) لا ج	لِّئَلَّا [12]	يَعْلَمَ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	اس لیے کہ	وہ جان لیں

اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَلَّا [13]	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى شَيْءٍ [14]	مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ
اہل کتاب	کہ بیشک نہیں	وہ سب قدرت رکھتے	کسی چیز پر	اللہ کے فضل میں سے

وَ	اَنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ [15]	يُؤْتِيْهِ
اور	بیشک	فضل	(تو) اللہ کے ہاتھ میں (ہے)	وہ دیتا ہے اس (فضل) کو

مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ [11] (29) ع
جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	بہت بڑے فضل والا (ہے)

ع 4/4 20

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

2 هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، فعل کے ساتھ ترجمہ اُسے اور اسم کے ساتھ ترجمہ اسکی ہوتا ہے۔

3 مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

4 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔

5 اسکا ایک ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم نے تو اُن پر اللہ کی رضا حاصل کرنا لازم قرار دیا تھا۔

6 وْنَ جمع مذکر کی علامت ہے یہاں اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

7 يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے، اَيُّهَا وہاں آتا ہے جہاں بعد والے اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔

8 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

9 كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں کیا جاتا ہے۔

10 يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 فَعُوْلٌ اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے

12 یہ دراصل لِ + اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے، یہاں لَا زائد ہے جو کہ تاکید کے لیے ہے۔

13 اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے اور اَنْ اصل میں اَنَّ تھا جسکا ترجمہ کہ بیشک ہے یہاں هُمْ محذوف ہے یعنی اصل عبارت اَنَّهُمْ لَا يَقْدِرُوْنَ ہے۔

14 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

وَرَهْبَانِيَّةَ	اور رہبانیّت (یعنی ترکِ دنیا) کو
ابْتَدَعُوْهَا	(تو) اُنھوں نے اُسے (خود) ایجاد کرلیا تھا
مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ	ہم نے اُسے اُن پر لازم قرار نہیں دیا تھا
اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ	مگر (اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی چاہنے کے لیے
فَمَا رَعَوْهَا	(اُنھوں نے ایسا کیا) پھر اُنھوں نے اُسے نہ نبھایا
حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا	جیسے اُسے نبھانے کا حق تھا تو ہم نے دے دیا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ	اُن کا اجر (اُن کو) جو اُن میں سے ایمان لائے
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿27﴾	اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔﴿27﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو
وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ	اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وہ تمھیں اپنی رحمت سے دگنا (اجر) دے گا
وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا	اور وہ تمھارے لیے (ایسی) روشنی کردے گا
تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	جسکے ذریعے تم چلو پھرو گے اور وہ تمھیں بخش دے گا
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿28﴾ ۙ	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔﴿28﴾
لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ	(یہ باتیں اس لیے یہاں کی گئی ہیں) تاکہ اہلِ کتاب جان لیں
اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ	کہ بے شک وہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے
مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	اللہ کے فضل میں سے (یعنی کچھ حاصل کرنے کی)
وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ	اور بے شک فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وہ اس (فضل) کو جسے وہ چاہتا ہے دیتا ہے
ع 4/4 20 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ ع	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔﴿29﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- رَهْبَانِيَّةَ : راہب، رہبانیت۔
- ابْتَدَعُوْهَا : بدعت، بدعتی۔
- كَتَبْنٰهَا : کتاب، کُتب، کاتب۔
- عَلَيْهِمْ : علی العموم، علی الصبح۔
- اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلا قلیل۔
- رِضْوَانِ : راضی، رضا، مرضی۔
- حَقَّ : حق، حقیقت، استحقاق۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- مِنْهُمْ : من حیث القوم، من وعن۔
- اَجْرَهُمْ : اجروثواب، اجرِعظیم۔
- كَثِيْرٌ : اکثر، کثیر، کثرت۔
- فٰسِقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
- اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
- بِرَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، رسالت۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- رَّحْمَتِهٖ : رحمت، رحم وکرم۔
- نُوْرًا : نور، انوار، نورانیت۔
- يَغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔
- رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
- يَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- اَهْلُ : اہلِ علم، اہلِ بیت۔
- الْكِتٰبِ : کتاب، کُتب، کاتب۔
- يَقْدِرُوْنَ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
- شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
- فَضْلِ : فضل، فضیلت، افضل۔
- بِيَدِ : یدِبیضاء، رفع الیدین۔
- يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، مشیّتِ الٰہی۔
- ذُو : ذوالجلال، ذواضعاف اقل۔
- الْعَظِيْمِ : عظمت، اجرِعظیم، تعظیم۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔
جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾
اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟ (سورۃ القمر آیت 17)

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے۔
جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔
6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔(www.bait-ul-quran.org)
9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔(الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کرسکتے ہیں۔)
10 عامۃ المسلمین کو اَحکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں ”بیت القرآن“ کا منفرد اور آسان ترجمہ ”مصباح القرآن“ اور ”تجویدی قاعدہ“ متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان